PERSIAN 236

فارسی

1-2

سیکنڈری کورس

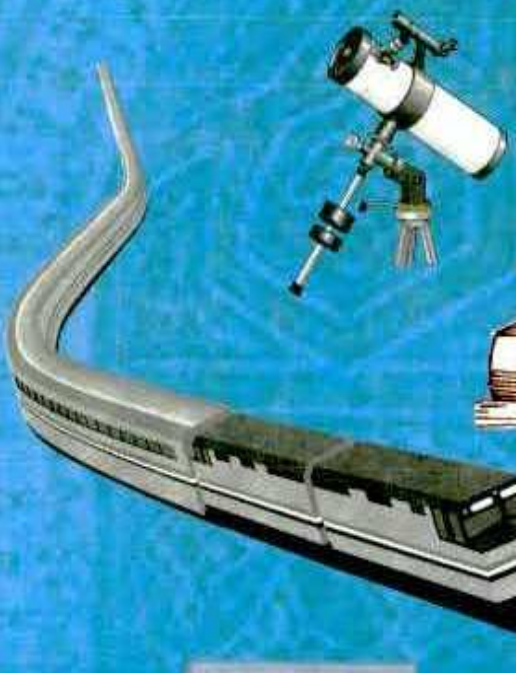

علم سے بڑی کوئی دولت نہیں
این آئی او ایس
(nios.ac.in)

سب پڑھیں سب بڑھیں

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ

سیکنڈری کورس

فارسی

(فارسی نصاب کے کورس میں دو کتابیں ہیں)

1

کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر شعیب رضا خان

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ

A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا

© National Institute of Open Schooling

October, 2013 (2000 copies)

Published by Secretary, National Institute of Open Schooling, A-24/25, Institutional Area, Sector-62, Noida-201309 and Printed at M/s Artxel, B-22, Sector-63, NOIDA (U.P.)

نصاب کمیٹی

پروفیسر سیّد امیر حسن عابدی (چیئرمین)
سابق صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

مولانا محمد نورالدّین نظامی
سابق پرنسپل مدرسۂ عالیہ، رامپور (یو. پی.)

ڈاکٹر شعیب رضا خاں
ایگزیکیٹیو آفیسر (اردو) (کنوینر)

اسباق نویس

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

ایڈوائزری کمیٹی

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

ڈاکٹر نکہت فاطمہ
ٹیچر ٹریننگ کالج، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد طیب
شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

تدوین زبان و بیان

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

تدوین متن

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر شعیب رضا خان
ایگزیکیٹیو آفیسر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ، نوئڈا

گرافکس

عبدالرحمٰن قریشی

کمپوزنگ

آرسنس کمپیوٹر ٹیکسٹ، دہلی-۱۱۰۰۰۶

آپ سے چند باتیں!

فارسی ایک قدیم اور شیریں زبان ہے۔ یہ غیر ملکی ہے، تاہم ہندوستانی افراد کے لیے اجنبی نہیں ہے، کیوں کہ مغل عہد میں فارسی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل تھا، جو شخص اُس دور میں فارسی نہیں جانتا تھا اُسے پڑھا لکھا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آج بھی ہندوستان میں فارسی زبان نہ صرف بولی اور سمجھی جاتی ہے بلکہ تقریباً ہندوستان کے کئی صوبوں کے اسکولوں اور جامعات میں پڑھی او پڑھائی جاتی ہے۔

فارسی زبان ہند آریائی زبان ہے جو کہ سنسکرت سے بہت قریب ہے، اردو میں شعر و شاعری سب فارسی سے لی گئی ہے، یہاں تک کہ اردو کا رسم خط بھی فارسی سے ماخوذ ہے۔ اس لیے ہندوستان کی سبھی بڑی زبانوں میں فارسی کے بہت سارے الفاظ آج بھی بولے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی کئی زبانوں کے ادب پر فارسی زبان کا کافی اثر دکھائی دیتا ہے۔ تاریخ کے طلباء اور عدالت میں کام کرنے والوں کے لیے فارسی زبان کے بارے میں معلومات بہت ضروری ہے، کیوں کہ عدالتی کارروائی میں آج بھی بہت سے الفاظ فارسی کے ہی بولے جاتے ہیں جیسے خود عدالت، دفعہ، مدعی وغیرہ۔ ہندوستان کے مدارس میں عربی، اردو کے ساتھ فارسی زبان کو بھی بڑی تعداد میں طلبا پڑھتے ہیں۔ اسی بنیاد اور دوسرے قومی، سماجی اور معاشی باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم نے پہلی بار نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ میں فارسی زبان کو سیکنڈری سطح پر شروع کیا ہے۔

میں ان تمام سرکردہ اشخاص کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنھوں نے اس کورس کو دلچسپ اور آپ کی ضرورتوں کے مطابق بنایا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اسے پُرکشش اور جاذب پائیں گے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کی جانب سے میں آپ کے شاندار اور کامیاب مستقبل کی نیک خواہش کرتا ہوں۔

مہیش چند پنت
(چیرمین)
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ، نوئڈا
A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا

پیش لفظ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کا اکیڈمک شعبہ آپ کی ضرورتوں اور تقاضوں کے تحت بیچ بیچ میں نئے نئے پروگراموں کو پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

پہلی بار نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ نے سیکنڈری سطح پر فارسی زبان کو ایک مضمون کے طور پر نصاب میں شامل کیا ہے۔ کوئی بھی طالب علم، انگریزی، ہندی، اردو اور عربی کے ساتھ ساتھ اب فارسی زبان بھی سیکنڈری سطح پر بڑھ سکتا ہے۔ فارسی زبان کا نصاب تیار کرتے وقت دیگر علاقائی تعلیمی بورڈوں کے ساتھ نیشنل کونسل فار ایجوکیشنل ریسرچ ٹریننگ کے قومی نصاب 2005 کو سامنے رکھا گیا۔ سبھی علاقائی تعلیمی بورڈوں اور قومی نصاب 2005 کو پڑھ کر ایک نتیجہ یہ نکلا کہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کا نصاب زندگی میں کام آنے والے روزمرہ مضامین کے قریب ہو، جس سے کام کرنے میں آسانی پیدا ہو۔ فارسی زبان کے نصاب کو بنانے کے لیے ہندوستان کے بہترین فارسی زبان کے ماہرین پروفیسر، لیکچرر اور ٹیچرز کو این. آئی. او. ایس. میں دعوت دی گئی، اس طرح اُن کی نگرانی میں ہم فارسی زبان کے نصاب کو بنانے میں کامیاب ہو سکے۔ فارسی زبان کے اس نصاب کو جدید تقاضوں کی روشنی میں تیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ یہ آپ کے لیے زیادہ پُرکشش ہو سکے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ فارسی زبان کے اس کورس کو زیادہ دلچسپ اور مفید پائیں گے۔ اگر آپ اس نصاب پر اپنی رائے دینا چاہتے ہیں تو ہم آپ کی آراء کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ ایک اچھے مستقبل اور آپ کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

پروفیسر کے. آر. چندر شیکھرن

ڈائرکٹر (اکیڈمک)

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ، نوئڈا

عزیز طالب علم!

بڑی خوشی کی بات ہے کہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (National Institute of Open Schooling) اس سال سے ان طلبا کے لیے جو دوسرے مضامین کے ساتھ فارسی زبان بھی لینا چاہتے ہیں، ایک کورس جاری کر رہا ہے۔ یہ کورس توجہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کورس پر تھوڑی سی توجہ سے ضرورت کے مطابق فارسی پڑھنا، لکھنا، بولنا اور اردو سے فارسی میں اور فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا سیکھا جا سکتا ہے۔

فارسی کورس کی کتاب دو الگ الگ حصّوں میں شائع کی جا رہی ہے۔ ان دونوں کتابوں میں فارسی کورس کو چار یونٹ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی کتاب میں دو یونٹ ہیں اور دوسری کتاب میں بھی دو یونٹ ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ ان دونوں کتابوں سے طلبا فارسی زبان، اس کی بنیادی گرامر نیز اس کے پڑھنے اور لکھنے کا صحیح طریقہ سیکھ سکیں۔

پہلی کتاب میں دو یونٹ ہیں۔ پہلے یونٹ میں فارسی زبان، اس کے حروف تہجی، الفاظ کے صحیح تلفّظ اور فارسی گرامر سے متعلق بنیادی اور ضروری اطلاعات وغیرہ کے بارے میں سبق شامل ہیں۔ دوسرے یونٹ میں پانچ ایسے سبق شامل کیے گئے ہیں، جن سے آپ کو فارسی نظم و نثر پڑھنے کا موقع ملے گا۔ پہلے یونٹ میں آپ کو فارسی گرامر کے بنیادی اصول ان اسباق کو پڑھنے اور سمجھنے میں مدد دیں گے۔

ہر سبق کے بعد کئی کئی مشقیں شامل ہیں، ان میں جو سوالات پوچھے گئے ہیں ان کے جوابات دیجیے گا۔ یہ جوابات خود اسباق کے متن میں موجود ہیں۔ ہر سبق کے آخر میں سوالات کے جوابات بھی دیے گئے ہیں، انہیں دیکھ کر آپ اپنے جوابات کے صحیح و غلط ہونے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

امید ہے کہ یہ کورس طلبا کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

(ڈاکٹر) شعیب رضا خان
کوآرڈی نیٹر
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ، نوئڈا

پہلا یونٹ

الفبای فارسی

واژه ها و تلفّظ آنها

اسم

مفرد و جمع اور یای وحدت و تنکیر

ضمیر

مصدر و مضارع

فعل ماضی مطلق

فعل ماضی قریب

فعل ماضی بعید

فعل ماضی استمراری

فعل حال

فعل مستقبل

فعل امر

مرکب اضافی

مرکب توصیفی

حروف اضافه

فهرستِ درس ها

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	پہلا یونٹ	
-1	الفبای فارسی	1-14
-2	واژه ها و تلفّظ آنها	15-30
-3	اسم	31-41
-4	مفرد و جمع اور یای وحدت و تنکیر	42-51
-5	ضمیر	52-62
-6	مصدر و مضارع	63-71
-7	فعل ماضی مطلق	72-85
-8	فعل ماضی قریب	86-94
-9	فعل ماضی بعید	95-104
-10	فعل ماضی استمراری	105-114

-11	فعل حال	115-124
-12	فعل مستقبل	125-131
-13	فعل امر	132-142
-14	مرکب اضافی	143-159
-15	مرکب توصیفی	160-175
-16	حروف اضافه	176-185

دوسرا یونٹ

-17	قدرتِ خدا	189-193
-18	حکایتی از گلستان	194-199
-19	تاج محل	200-206
-20	شوخی (لطیفه)	207-213
-21	کتاب	214-220

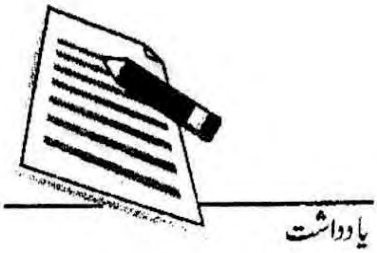

یادداشت

1

درس اوّل

الفبای فارسی

سبق کا تعارف

اس سبق میں فارسی الفبا، ان کی آوازیں، ان کے نام، ان کی چھوٹی بڑی مختلف شکلیں، اعراب (یعنی زبر، زیر، پیش) اور حروف کو ملا کر لکھنا سکھایا گیا ہے۔ جب حروف سے الفاظ بنائے جاتے ہیں تو حروف کہیں پوری شکل میں لکھے جاتے ہیں اور کہیں مختصر شکل میں۔ اس سبق میں طلبا کو چھوٹی شکلوں سے بھی متعارف کرایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ فارسی الفبا (یعنی فارسی حروف تہجّی) سیکھیں گے۔
- فارسی الفبا کے نام جانیں گے۔
- لکھتے وقت حروف کی چھوٹی بڑی شکلیں سیکھیں گے۔
- اعراب یعنی 'زبر'، 'زیر' اور 'پیش' جانیں گے۔
- حروف کو پڑھنا اور ملا کر لکھنا سیکھیں گے۔

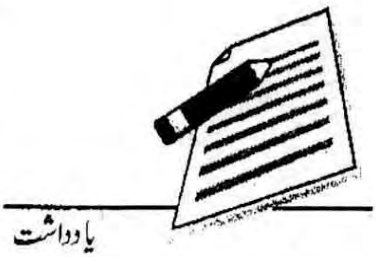

1.1 اصل متن

فارسی الفبا (حروف تہجّی)

ا ب پ ت ث

ج چ ح خ

د ذ ر ز ژ

س ش ص ض

ط ظ ع غ

ف ق ک گ ل

م ن و ه ی

یادداشت

1.2 حروف تہجی

سارے الفاظ حروف تہجّی سے بنتے ہیں۔ ان حروف کی اپنی آوازیں ہوتی ہیں۔ لیکن جب یہ حرف 'حروف تہجّی' ہیں تو ان آوازوں کے اپنے نام بھی ہوتے ہیں۔ ذیل میں حروف تہجّی اور وہ نام بھی دیے گئے ہیں جن سے یہ پکارے جاتے ہیں:

حرف	نام	حرف	نام
ا	الف	ب	بِ
پ	پِ	ت	تِ
ث	ثِ	ج	جیم
چ	چِ	ح	حِ
خ	خِ	د	دال
ذ	ذال	ر	رِ
ز	زِ	ژ	ژِ

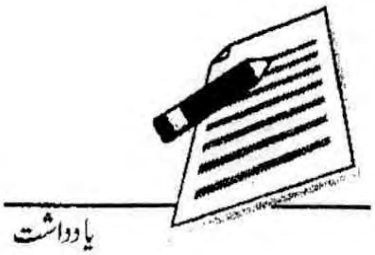
یادداشت

س	سین	ش	شین
ص	صاد	ض	ضاد
ط	طا	ظ	ظا
ع	عین	غ	غین
ف	فِ	ق	قاف
ک	کاف	گ	گاف
ل	لام	م	میم
ن	نون	و	واو
ہ	هِ	ی	یِ

یادداشت

1.3 حروف تہجی کی شکلیں

حروف تہجی کی آپ نے پوری پوری شکلیں دیکھیں اور پڑھیں۔ لیکن جب ہم ان حروف سے الفاظ بناتے ہیں اور پھر ان الفاظ کو اپنے جملوں میں لکھتے ہیں تو ان حروف کی اکثر چھوٹی یا مختصر شکلیں لکھی جاتی ہیں۔ آپ کی سہولت کے لیے ذیل میں ان حروف تہجی کی مختصر شکلیں لکھی گئی ہیں۔ یہی ہاتھ سے لکھنے یا پھر ٹائپ اور کمپوزنگ کرنے میں استعمال ہوتی ہیں:

الفبا	حروف تہجّی	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
الف	ا	ا	ـا	ـا
ب	ب	بـ	ـبـ	ـب
پ	پ	پـ	ـپـ	ـپ
ت	ت	تـ	ـتـ	ـت
ث	ث	ثـ	ـثـ	ـث
ج	ج	جـ	ـجـ	ـج
چ	چ	چـ	ـچـ	ـچ
ح	ح	حـ	ـحـ	ـح

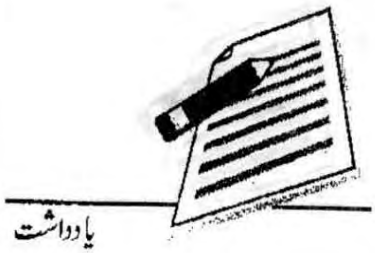
یادداشت

خ	خ	خـ	ـخ	ـخ
د	د	د	ـد	ـد
ذ	ذ	ذ	ـذ	ـذ
ر	ر	ر	ـر	ـر
ز	ز	ز	ـز	ـز
ژ	ژ	ژ	ـژ	ـژ
س	س	سـ	ـسـ	ـس
ش	ش	شـ	ـشـ	ـش
ص	ص	صـ	ـصـ	ـص
ض	ض	ضـ	ـضـ	ـض
ط	ط	طـ	ـطـ	ـط
ظ	ظ	ظـ	ـظـ	ـظ

الفبای فارسی

یادداشت

ع	ع	عـ	ـعـ	ـع
غ	غ	غـ	ـغـ	ـغ
ف	ف	فـ	ـفـ	ـف
ق	ق	قـ	ـقـ	ـق
ک	ک	کـ	ـکـ	ـک
گ	گ	گـ	ـگـ	ـگ
ل	ل	لـ	ـلـ	ـل
م	م	مـ	ـمـ	ـم
ن	ن	نـ	ـنـ	ـن
و	و	و	ـو	ـو
ه/ھ	ه/ھ	ه/ھـ	ـه/ـھـ	ـه
ی	ی	یـ	ـیـ	ـی

1.4 اِعراب

یادداشت

الفاظ کو زبر، زیر اور پیش کی مدد سے پڑھا جاتا ہے۔ ان کو اِعراب کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں حروف کی مختلف آوازوں کو A,E,I,O,U کی مدد سے ادا کیا جاتا ہے جنھیں Vowel (حروفِ علّت) کہتے ہیں۔ فارسی میں زبر، زیر اور پیش کی علامتیں درج ذیل ہیں:

زبر = ـَ

زیر = ـِ

پیش = ـُ

دراصل زبر «ا» کی مختصر آواز ہے۔

زیر «ی» کی مختصر آواز ہے۔

پیش «و» کی مختصر آواز ہے۔

اِعراب (زبر، زیر اور پیش) لگا کر ہی آوازیں ادا کی جاتی ہیں لیکن فارسی میں لکھتے وقت ان علامتوں کا لگانا ضروری نہیں ہے۔ البتہ کبھی کبھی سہولت کے لیے لگا بھی دیا جاتا ہے۔

یادداشت

(1) جن حروف پر 'زبر'، 'زیر' اور 'پیش' نہیں ہوتا اور وہاں آواز ٹھہر جاتی ہے، اس کو ظاہر کرنے کے لیے علامت جزم «ـْ» کا استعمال بھی کیا جاتا ہے مثلاً: «رَب» (اس میں «ر» پر زبر ہے اور «ب» پر زبر، زیر یا پیش نہیں ہے بلکہ جزم ہے اور یہاں آواز ٹھہر جاتی ہے۔

(2) کچھ لفظوں کے شروع میں «ا» کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ جہاں «ا» کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے وہاں «ا» پر مَد کی علامت «~» لگائی جاتی ہے۔ «ا» کے اوپر مَد کی علامت اس طرح «آ» لگے گی۔

یادداشت

فارسی الفبا پر 'زبر'، 'زیر' اور 'پیش' کے ساتھ حروف کی شکلیں دیکھیے:

حروف پر زبر «ـَ» لگا ہوا:

اَ بَ پَ تَ ثَ جَ چَ حَ خَ

دَ ذَ رَ زَ ژَ سَ شَ صَ ضَ

طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ گَ

لَ مَ نَ وَ هَ یَ

حروف پر زیر «ـِ» لگا ہوا:

اِ بِ پِ تِ ثِ جِ چِ حِ خِ

دِ ذِ رِ زِ ژِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ گِ

لِ مِ نِ وِ هِ یِ

حروف پر پیش «ـُ» لگا ہوا:

اُ بُ پُ تُ ثُ جُ چُ حُ خُ

دُ ذُ رُ زُ ژُ سُ شُ صُ ضُ

طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ گُ

لُ مُ نُ وُ هُ یُ

1.5 حروف تہجّی کی مختلف شکلیں

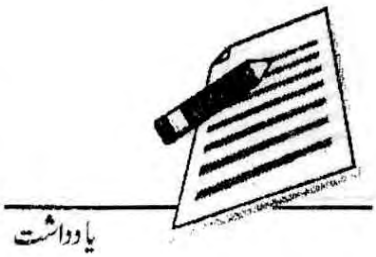
یادداشت

حروف ان کی آوازوں اور ان سے بنے ہوئے لفظوں کو دیکھیے، پڑھیے اور لکھیے:

ا آ

بـ ب

آب با بابا

باب با آب

پـ پ

پاپا باپا پاپ باب

تـ ت ط

آت تا طا تاب تات طاطا

باپات بابات

تاج جج چای چپ چچ چمن

حاجی حال خام خالی خون میخ

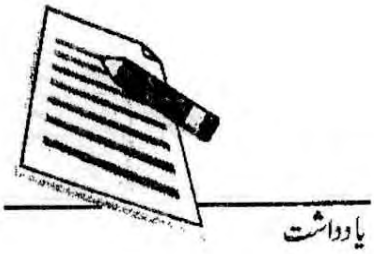
یادداشت

دارو دانشجو درد دست

ذات ذکر ذوق ذهن

ر

آر عار بار آراء تار

ژ

ژاژ اَژدَر ژاتا

ژا باژ تاژ پَژ بَژ دَژ

آسمان سطر سال سیب

شأن شور شرافت تشریف

صافی تصویر صندلی تصدیق

اغراض ضرر مریض ضعیف

مرتضٰی عرضی مرضی ضمیر

یادداشت

طائر طور عطر خط

ظاهر ظهور اظهار حافظ

ـعـ ـعـ ـعـ ع ء ئ

عا آع آء طاع باء

فاضل فن فانی

قرآن قالین قاشق

اشفاق عاشق دقیقه

کارساز کبوتر تکثیر ذاکر

نـ نِ

آن نان نا

نار اَنار

ناب ناباب زن

یادداشت

نَدارَد نَداد

نَعـناع نَذرَد

اُ ـُـ و

و

دُو اُتاق هُنر تو

نُه دَوا واژه

ڤـ ف

بَرف اُفق فَوَران

مُوافِقَت موافِق

لـ ـلِـ

لُطف فعل فاعِل

لـال لـاله مـلافه

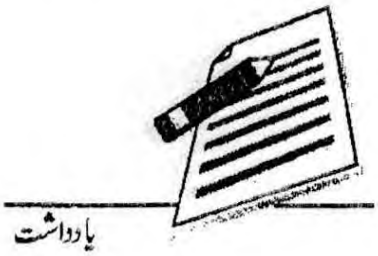
یادداشت

تَوَلُّد (ـّ = ل ل)

او و

و

1.6 حروف تہجی کو خوش خطی کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے۔

1.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے آپ نے فارسی الفبا کو پڑھنا اور لکھنا سیکھا۔
- آپ نے فارسی الفبا کی آوازیں اور ان کے ناموں سے واقفیت حاصل کی۔
- فارسی الفبا کی چھوٹی بڑی شکلیں سمجھیں اور ان کو لکھنا سیکھا۔
- حروف پر اِعراب یعنی 'زبر'، 'زیر' اور 'پیش' لگنے کی بعد ان کی آوازوں سے واقفیت حاصل کی۔

یادواشت

2

درس دوم

واژه ها و تلفّظِ آنها

(الفاظ اور ان کا تلفّظ)

سبق کا تعارف

پچھلے سبق میں آپ فارسی حروف تہجّی، ان کی آوازوں، ان کے ناموں، ان کی شکلوں اور ان کو ملاکر لکھنے کے طریقے سے واقف ہوچکے ہیں۔ اس سبق میں حروف سے الفاظ بنانا سکھایا گیاہے۔ فارسی الفاظ ایسے منتخب کیے گیے ہیں جن کوآپ سہولت کے ساتھ پڑھ سکیں۔ فارسی الفاظ کے معانی بھی تصاویر کی مدد سے بتائے گئے ہیں۔ ان الفاظ کی مدد سے آپ کے اندر فارسی زبان سیکھنے کا شوق پیداہوگا۔ اس سبق کو اس طرح تیار کیا گیاہے کہ نئے الفاظ کی مشق خود سبق میں ہی ہوجائے گی۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ فارسی الفبا سے الفاظ بنانا سیکھیں گے۔

یادداشت

- اِعراب (زبر، زیر اور پیش) کی مدد سے الفاظ کے تلفّظ کے فرق کو سمجھیں گے۔
- اس سبق سے آپ اردو کے تقریباً تیس لفظوں کی فارسی جان سکیں گے۔
- حروف اور ان پر اِعراب کی مدد سے الفاظ بھی بنا سکیں گے اور الفاظ کے الگ الگ حروف بھی لکھ سکیں گے۔

2.1 اصل متن

ہم فارسی الفبا یا فارسی حروف تہجّی پڑھ چکے ہیں۔ ان کی چھوٹی بڑی مختلف شکلوں اور اِعراب (یعنی زبر، زیر، پیش) سے بھی واقف ہیں۔ اب ہم ان حروف سے الفاظ بنانا اور اِعراب کی مدد سے ان کا تلفّظ سیکھتے ہیں۔ لفظ بناتے وقت حروف تہجّی کی چھوٹی شکلیں بھی استعمال ہوتی ہیں اور بڑی بھی۔ آپ کی آسانی کے لیے حسب ضرورت زبر، زیر اور پیش بھی لگائے گئے ہیں:

آبْ	(آ + بْ)	= آب
بَ ا ب ا	(بـ + ا + بـ + ا)	= بابا
پ ا ر	(پـ + ا + ر)	= پار
ت ا ج	(تـ + ا + ج)	= تاج
رَ ا ز	(ر + ا + ز)	= راز
ثَ و ا ب	(ثَـ + و + ا + ب)	= ثواب
جَ وَ ا ب	(جَـ + و + ا + ب)	= جواب
حَ رَ ا رَ ت	(حَـ + ر + ا + ر + ت)	= حرارت
خُ دَ ا	(خُـ + د + ا)	= خدا

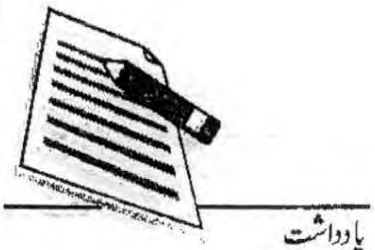
یادداشت

دَرْدْ	(د + رْ + دْ)	= درد
بَ را در	(بـ + ر + ا + د + ر)	= برادر
زَرْدْ	(ز + رْ + دْ)	= زرد
زَنْ	(ز + نْ)	= زن
اَژْدَهَـا	(ا + ژْ + دَ + هَـ + ا)	= اژدها
سَ لَ اْمْ	(سـ + لـ + ا + م)	= سلام
سَرْدْ	(سَـ + رْ + دْ)	= سرد
شَبْ	(شَـ + بْ)	= شب
شُ و ر ش	(شُـ + و + ر + ش)	= شورش
شَ م ش ی ر	(شَـ + مـ + شـ + یـ + ر)	= شمشیر
صُ ب ح	(صُـ + بـ + ح)	= صبح
صَ نْ دَ ل ی	(صَـ + نْـ + د + لـ + ی)	= صندلی
حَ ا ض ر	(حـ + ا + ضـ + ر)	= حاضر
ضَ ر و ر ی	(ضَـ + ر + و + ر + ی)	= ضروری
ضَ ا مِ ن	(ضَـ + ا + مِـ + ن)	= ضامن
عَ ل ی	(عَـ + لـ + ی)	= علی
سَ ا عَ ت	(سَـ + ا + عـ + ت)	= ساعت
طَ رَ ب	(طَـ + رَ + ب)	= طرب

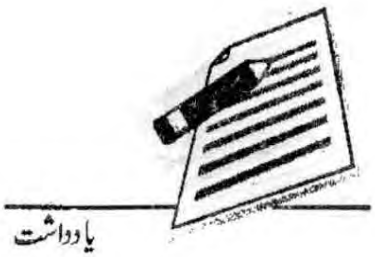
یادداشت

بِ لِ یْ طْ (بِـ + لِـ + یْـ + طْ) = بلیط

حِ فَ ا ظ ت (حِـ + فَـ + ا + ظـ + ت) = حفاظت

غَ ذا (غَـ + ذ + ا) = غذا

فَ جْ رْ (فَـ + جْـ + رْ) = فجر

آ ق ا (آ + ق + ا) =آقا

کِ تَ اب (کِـ + تـ + ا + ب) = کتاب

گَ رْ دَ ن (گـ + رْ + دَ + نْ) = گردن

لِ یْ مُ وْ (لِـ + یْـ + مُـ + وْ) = لیمو

ل ا ل ه (لـ + ا + ل + ه) = لاله/لـاله

م ی ز (مـ + یـ + ز) = میز

نَ ا ن (نَـ + ا + ن) = نان

م ژ گ ا ن (مـ + ژ + گـ + ا + ن) = مژگان

نَ ا م ه (نَـ + ا + م + ه) = نامه

نَ ا هـ ی د (نـ + ا + هـ + ی + د) = ناهید

و ا د ی (وَ + ا + د + ی) = وادی

دُ و ر (دُ + وْ + رْ) = دور

یَ کْ (یَـ + کْ) = یک

هِـ ی چ (هِـ + یـ + چ) = هیچ

یادداشت

2.2 الفاظ کی پہچان تصویروں سے

ہم نے سیکھ لیا کہ حروف کو ملا کر الفاظ کس طرح بنتے ہیں۔ ذیل میں کچھ شخصوں اور چیزوں کے نام دیے گئے ہیں اور ان کے سامنے ان کی تصویریں بھی ہیں۔ آپ کو تصویروں کے آگے وہ حروف الگ الگ شکل میں لکھنے ہیں جن سے یہ الفاظ بنے ہیں۔ ایک مثال بھی لکھ دی گئی ہے:

الفاظ	تصویر	حروف
مثال: ستارہ		س ت ا ر ہ
رام		
رحیم		

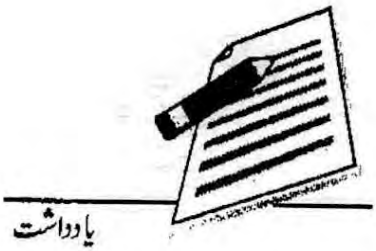

یادداشت

نادر

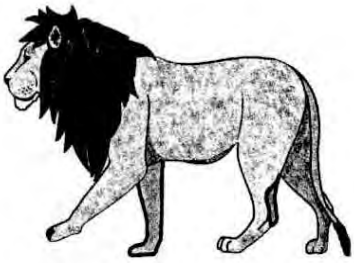

شیر

سَگ

گُربِه

کتاب

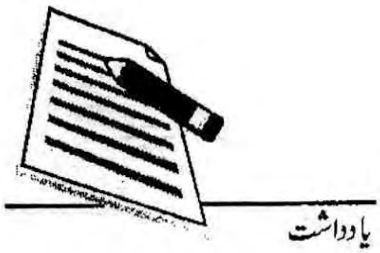
یادداشت

قلم

مِداد

ماشین

صندلی

انار

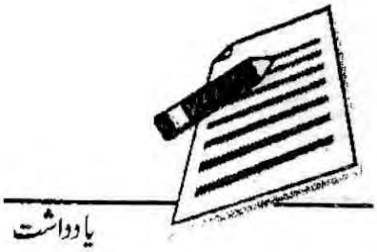

یادداشت

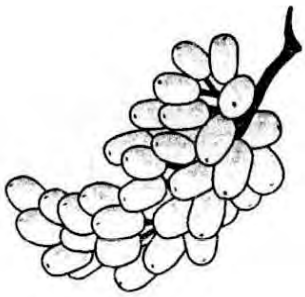

انگور

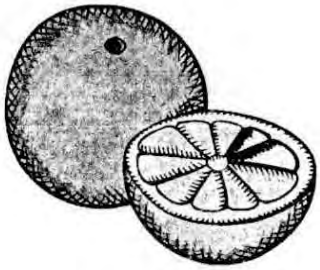

لیمو

درخت

اسب

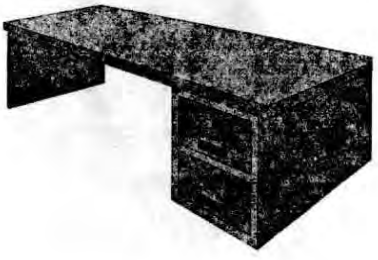

میز

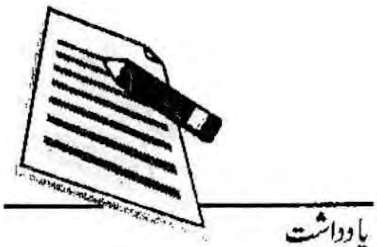

یادداشت

گل

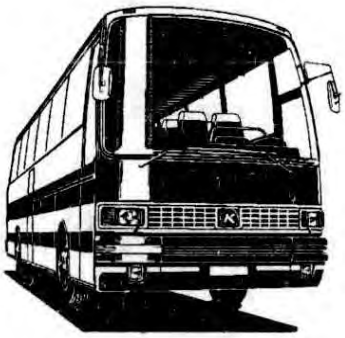

اتوبوس

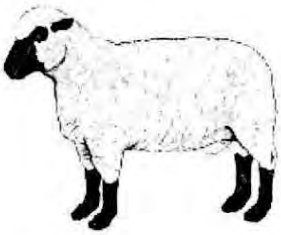

گوسفند

ساعت

تلفن

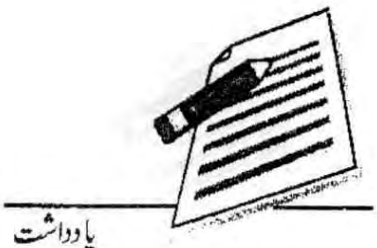

یادداشت

چشم

حمید

شمع

عینک

قاشُق

یادداشت

2.3 ذیل میں الفاظ الگ الگ حروف کی شکل میں ہیں۔ اب ان الگ الگ حروف سے مکمل الفاظ بنا کر ان کے سامنے بنے چوکھٹوں میں لکھیے۔ پہلے دو لفظ بطور مثال لکھ دیے گئے ہیں:

ک ا غ ذ	کاغذ		خ ر ب ز ہ	خربزہ
چ ت ر			گ ر د ن	
ف ر ہ ا د			ب ا ز ا ر	
گ و ش			د ا ن ا	
م د ا د			ب ا ر ا ن	
م ر ی ض			ب ی ن ی	
ن ب ض			ک ت ا ب	
ق ل ب			ا س ب	
خ ا ن ہ			ض ع ی ف	

2.4 ذیل میں فارسی کے الفاظ دیے گئے ہیں۔ الفاظ کے سامنے ان کی تصویریں بھی بنادی گئی ہیں۔ آپ کو ان تصویروں کے نیچے ان کے اردو معنی لکھنے ہیں۔ ایک مثال بھی لکھ دی گئی ہے:

1- مداد

پینسل

یادداشت

2- گل

3- ماشین

4- صندلی

5- دوچرخه

6- اتوبوس

7- زاغ

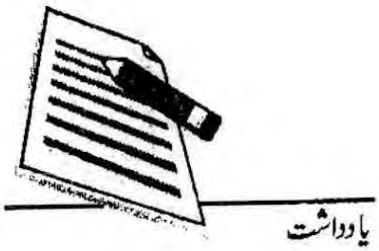
یادداشت

8- گربه

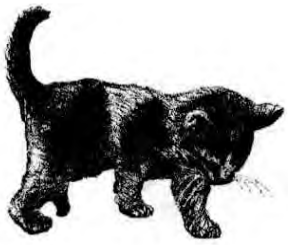

9- درخت

10- ساعت

11- کارد

12- لیوان

13- تلفن

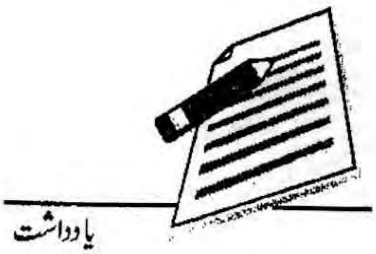
یادداشت

14- موز

15- دست

16- مو

17- الاغ

18- چشم

19- اسب

یادداشت

20- انار

2.5 آپ نے اسی سبق میں فارسی کے بہت سے الفاظ بنائے اور تصویروں کی مدد سے ان کے معنی بھی آپ کو معلوم ہو گئے۔ نیچے اردو کے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں، آپ کو ان تصویروں کی مدد سے ان اردو الفاظ کے فارسی مترادف (ہم معنی) الفاظ لکھنے ہیں۔ اردو الفاظ کے سامنے خانے بنادیے گئے ہیں، انہی میں آپ کو مکمل فارسی الفاظ لکھنے ہیں:

1-	کوّا	کلاغ	2-	گھوڑا	اسب
3-	سائیکل		4-	بس	
5-	چھری		6-	کار	
7-	بال		8-	ہاتھ	
9-	گلاس		10-	پھول	
11-	آنکھ		12-	ٹیلیفون	
13-	کتا		14-	بھیڑیا	

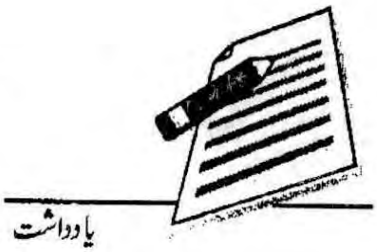
یادداشت

15- پنسل

16- کرسی

17- چمچہ

18- بلّی

19- پیڑ

20- بھیڑ

2.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے آپ نے فارسی حروف تہجّی سے الفاظ بنانے سیکھے۔
- الفاظ کے حروف کو الگ الگ لکھنا سیکھا۔
- فارسی کے چند نئے لفظ آپ نے سیکھے۔
- آپ نے تصویروں کی مدد سے اردو کے فارسی اور فارسی کے اردو ہم معنی الفاظ سیکھے۔
- فارسی الفاظ کے تلفّظ میں اِعراب کی اہمیت اور افادیت کا علم ہوا۔

یادداشت

3

درس سوم

اسم

سبق کا تعارف

پچھلے دو اسباق میں طلبا فارسی حروف اور فارسی کے کچھ الفاظ سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس سبق میں فارسی کے چھوٹے چھوٹے جملوں کے ذریعے فارسی زبان کو روشناس کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ بیشتر الفاظ ایسے استعمال کیے گئے ہیں جو اردو زبان میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس سبق کو پڑھ کر طلبا سبق کے الفاظ کے ذریعے بآسانی چھوٹے چھوٹے جملے بنا سکتے ہیں۔ اس میں طلبا کو اسم (اسم خاص اور اسم عام) سے متعارف کرایا گیا ہے نیز دنوں کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- آپ فارسی کے چھوٹے چھوٹے جملوں سے متعارف ہوں گے۔
- فارسی جملوں کی (خاص طور پر جملہ اسمیہ کی) ساخت سے واقف ہوں گے۔
- اسم معرفہ اور اسم نکرہ سے واقف ہوں گے۔

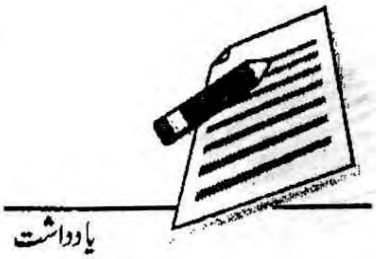

یادداشت

- ہفتہ کے دنوں کے فارسی ناموں سے متعارف ہوں گے۔
- سبق میں دیے گئے جملوں کی مدد سے خود فارسی جملے بنا سکیں گے۔

3.1 اصل متن

1- آب سرد است.

2- آتش گرم است.

3- این زمین است.

4- آن آسمان است.

5- آسمان دور است.

6- این مسجد است.

7- مسجد بزرگ است.

8- آن قرآن است.

9- این مداد است.

10- مداد کوچک است.

11- محمود کجا است؟

12- محمود در مسجد است.

13- حامد کجا بود؟

14- حامد در اتاق بود.

15- رحیم اینجا است؟

16- رحیم اینجا نیست.

17- رحیم آنجا است.

18- حسن بیمار بود.

یادواشت

19- سیب شیرین است.

20- انگور ترش است.

21- این مرد است.

22- آن زن است.

23- مرد جوان است.

24- مرد پیر نیست.

25- زن هم پیر نیست.

26- این گل است، خار نیست.

27- این چیست؟

28- این کتاب است.

29- آن چیست؟

30- آن سگ است.

31- آن خر نیست.

32- قاسم کجا است؟

33- قاسم در کتابخانه هست.

34- دیروز جمعه بود.

35- امروز شنبه است.

36- پریروز پنجشنبه بود.

37- فردا یکشنبه است.

38- پس فردا دوشنبه است.

39- سه شنبه عید است.

40- سه شنبه تعطیل است.

41- چهارشنبه هم تعطیل است.

3.2 الفاظ کے معانی

یادداشت

الفاظ	معانی	الفاظ	معنی
آب	پانی	پیر	بوڑھا
سرد	ٹھنڈا	هم	بھی
است/هست	ہے	گل	پھول
آتش	آگ	خار	کانٹا
این	یہ	چیست؟	کیا ہے
آن	وہ	سگ	کتّا
بزرگ	بڑا/بڑی	خر	گدھا
مداد	پینسل	کتابخانه	لائبریری
کوچک	چھوٹا/چھوٹی	امروز	آج
کجا	کہاں	دیروز	کل (گذرا ہوا)
در	میں/اندر	فردا	کل (آنے والا)
در مسجد	مسجد میں	پس فردا	پرسوں (آنے والی)
بود	تھا	تعطیل	چھٹی
اتاق	کمرہ	شنبه	ہفتہ/سنیچر
اینجا	یہاں	یکشنبه	اتوار
نیست	نہیں ہے	دوشنبه	پیر/سوموار
آنجا	وہاں	سه شنبه	منگل
شیرین	میٹھا	چهارشنبه	بدھ
ترش	کھٹّا	پنجشنبه	جمعرات

زن	عورت	جمعہ	جمعہ

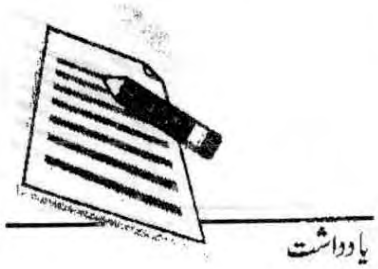

یادداشت

3.3 اردو ترجمہ

1- پانی ٹھنڈا ہے۔

2- آگ گرم ہے۔

3- یہ زمین ہے۔

4- وہ آسمان ہے۔

5- آسمان دور ہے۔

6- یہ مسجد ہے۔

7- مسجد بڑی ہے۔

8- وہ قرآن ہے۔

9- یہ پینسل ہے۔

10- پینسل چھوٹی ہے۔

11- محمود کہاں ہے؟

12- محمود مسجد میں ہے۔

13- حامد کہاں تھا؟

14- حامد کمرے میں تھا۔

15- رحیم یہاں ہے؟

16- رحیم یہاں نہیں ہے۔

17- رحیم وہاں ہے۔

18- حسن بیمار تھا۔

19- سیب میٹھا ہے۔

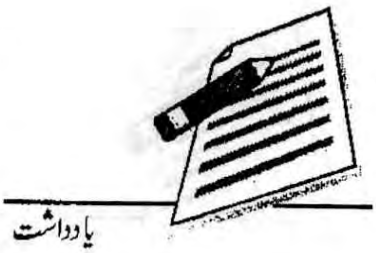
یادداشت

20- انگور کھٹا ہے۔

21- یہ مرد ہے۔

22- وہ عورت ہے۔

23- مرد جوان ہے۔

24- مرد بوڑھا نہیں ہے۔

25- عورت بھی بوڑھی نہیں ہے۔

26- یہ پھول ہے، کانٹا نہیں ہے۔

27- یہ کیا ہے؟

28- یہ کتاب ہے۔

29- وہ کیا ہے؟

30- وہ کتا ہے۔

31- وہ گدھا نہیں ہے۔

32- قاسم کہاں ہے؟

33- قاسم لائبریری میں ہے۔

34- کل جمعہ تھا۔

35- آج ہفتہ ہے۔

36- پرسوں جمعرات تھی۔

37- کل اتوار ہے۔

38- پرسوں پیر ہے۔

39- منگل کو عید ہے۔

40- منگل کی چھٹی ہے۔

41- بدھ کو بھی چھٹی ہے۔

یادداشت

3.4 اس سبق میں استعمال ہونے والے درج ذیل لفظوں کو توجہ سے پڑھیے

مسجد	قرآن	مداد	محمود
حامد	سیب	انگور	مرد
زن	حسن	گل	خار
کتاب	قاسم	کتابخانه	خر

اسم کی تعریف

آپ نے دیکھا کہ یہ تمام کلمے کسی نہ کسی شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے تمام کلمات جن سے آپ کو کسی شخص، جگہ یا چیز کا علم ہوتا ہے، «اسم» کہلاتے ہیں۔

اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں: (1) اسم خاص۔ (2) اسم عام۔

اسم خاص:

اگر کوئی لفظ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے لیے استعمال ہو تو اس کو «اسم خاص» کہتے ہیں۔ مثلاً **طاهر، قاسم، دهلی، ممبئی، تاج محل، لال قلعه** وغیرہ اسم خاص ہیں۔

اسم عام:

اگر اسم ایک ہی طرح کے افراد اور چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اسے «اسم عام» کہتے ہیں۔ مثلاً **مسجد، کتاب، مرد، زن، شهر** وغیرہ۔

3.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل لفظوں کی فارسی لکھیے:

پانی	آگ	ٹھنڈا	بڑا	چھوٹا
پینسل	لائبریری	کمرہ	کہاں	یہاں
وہاں	بوڑھا	عورت	کتا	گدھا

یادداشت

ب: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

پانی گرم ہے۔	مسجد دور ہے۔
لائبریری دور نہیں ہے۔	قاسم کمرے میں ہے۔
یہ کتا ہے۔	وہ کانٹا ہے۔
پھول کہاں ہے؟	سیب میٹھا نہیں ہے۔
انگور میٹھا ہے۔	انگور کھٹا نہیں ہے۔
یہ عورت ہے۔	وہ مرد ہے۔
مرد بوڑھا ہے۔	عورت بھی بوڑھی ہے۔
یہ کیا ہے؟	یہ قرآن ہے۔
وہ کیا ہے؟	وہ مسجد ہے۔
محمود کہاں ہے؟	محمود مسجد میں ہے۔
مسجد چھوٹی ہے۔	کتا چھوٹا ہے۔
گدھا بڑا ہے۔	آج اتوار ہے۔
کل پیر ہے۔	پرسوں منگل ہے۔
بدھ کی عید ہے۔	جمعرات کی بھی چھٹی ہے۔
دہلی دور ہے۔	

ج: سبق میں سے پانچ اسم خاص چھانٹ کر لکھیے۔

د: درج ذیل جملوں میں سے اسم عام اور اسم خاص الگ الگ لکھیے:

مسجد بزرگ است.	جاوید در اتاق است.
این سگ است	مداد کوچک است.

یادداشت

شعیب کجا است؟	این ابراهیم نیست.
این مرد جوان است.	آن زن پیر است.
خر بزرگ است.	این گل سفید است.
کتاب کجا است؟	

ہ: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے صحیح الفاظ سے پُر کیجیے:

1- حامد ..... مسجد است. (در، کوچک)

2- ..... کوچک است. (بزرگ، مداد)

3- خالد ..... نیست. (اینجا، سگ)

4- این مرد جوان است، ..... نیست. (مداد، پیر)

5- ..... شیرین است. (جمعه، سیب)

6- ..... سرد است. (خر، آب)

7- آتش ..... است. (گرم، بزرگ)

8- ..... دور نیست. (بزرگ، مسجد)

9- محمود در..... است. (کجا، اتاق)

10- مسعود ..... کتابخانه نیست. (در، دور)

و: ہفتے سے جمعہ تک فارسی دنوں کے نام لکھیے۔

3.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فارسی میں جملے کیسے بنائے جاتے ہیں۔

یادداشت

- فارسی میں چھوٹے چھوٹے اور سادہ جملے کیسے بنتے ہیں۔
- اردو سے فارسی میں جملوں کا ترجمہ کس طرح کیا جاتا ہے۔
- اسم خاص اور اسم عام سے آپ کو واقفیت ہوئی۔
- دونوں کی تعریف آپ کو معلوم ہوئی۔

3.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

اردو الفاظ کی فارسی:

آب	آتش	سرد	بزرگ	کوچک
مداد	کتابخانه	اتاق	کجا	اینجا
آنجا	پیر	زن	سگ	خر

ب: فارسی میں ترجمہ:

آب گرم است.	مسجد دور است.
کتابخانه دور نیست.	قاسم در اتاق است.
این سگ است.	آن خار است.
گل کجا است؟	سیب شیرین نیست.
انگور شیرین است.	انگور ترش نیست.
این زن است.	آن مرد است.
مرد پیر است.	زن هم پیر است.
این چیست؟	این قرآن است.
آن چیست؟	آن مسجد است.
محمود کجا است.	محمود در مسجد است.

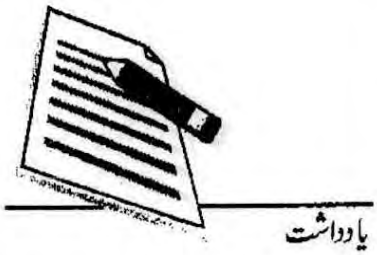
یادداشت

مسجد کوچک است.	سگ کوچک است.
خر بزرگ است.	امروز یکشنبه است
فردا دوشنبه است.	پس فردا سه شنبه است.
چهارشنبه تعطیل است.	پنجشنبه هم تعطیل است.
دهلی دور است.	

ج: سبق میں چار اسم خاص:

حامد محمود قاسم حسن رحیم

د: اسم خاص واسم عام الگ الگ:

اسم خاص: جاوید، شعیب، ابراهیم.

اسم عام: مسجد، اتاق، سگ، مداد، مرد، زن، خر، گل، کتاب.

ہ: خالی جگہوں کے صحیح الفاظ:

1- در	2- مداد	3- اینجا	4- پیر
5- سیب	6- آب	7- گرم	8- مسجد
9- اتاق	10- در		

و: ہفتے سے جمعہ تک دنوں کے نام:

شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه
چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	

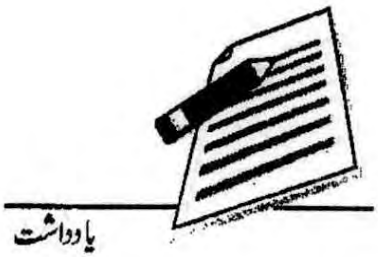

4

درس چهارم

مفرد و جمع اور یای وحدت و تنکیر

سبق کا تعارف

طلبا پچھلے سبق میں اسم سے واقف ہوچکے ہیں۔ اس سبق میں اسم کی مفرد اور جمع شکلوں کو آسان فارسی جملوں کی مدد سے سمجھایا گیاہے۔ مفرد اسموں کے ساتھ فارسی میں 'یاے وحدت و تنکیر' کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے، اس لیے اس کی بھی وضاحت اس سبق میں کردی گئی ہے۔ سارا زور فارسی متن پر دیا گیاہے اور دستوری وضاحتیں متن کو سمجھانے کے لیے آسان زبان میں دی گئی ہیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- ایسے فارسی جملے جن میں اسم کی مفرد اور جمع، دونوں شکلیں استعمال کی گئی ہیں۔
- مفرد اور جمع الفاظ کی تعریف۔
- الفاظ کی فارسی جمع بنانے کے طریقے۔

یادداشت

- یاے وحدت و تنکیر کا استعمال۔
- یاے وحدت و تنکیر کی تعریف۔

4.1 اصل متن

ناصر پسری است. عادل پسری است. عادل و ناصر پسران اند. پروین دانش آموزی است. ریحانه دانش آموزی است. پروین و ریحانه دانش آموزان اند. برادران و خواهران کجا هستند؟ آنها در اتاق هستند. قلمها و کتابها روی میز است. این یک دختر است. این دختری است. این دختری زیبا است. دختران در خانه هستند. این گُلی است. این گُلی قشنگ است. این گلها خوشرنگ هستند. ستاره ای در آسمان است. ستارگان در آسمان اند. بیماری در بیمارستان بود. بیمارها در بیمارستان بودند. پزشکی آنجا نبود. سیبها ترش اند. پرنده ای بالای درخت است. پرندگان در درختان هستند. استادان کجا بودند. استادان در دانشگاه بودند. پنجره بسته بود. پنجره ای بسته بود. تمام پنجره ها بسته بودند. میوه ها خام اند. امیر خسرو شاعری بود. خسرو پرویز پادشاهی بود. مادر و پدر کجا هستند؟ آنها در خانه نیستند. آنها در تالار هستند.

4.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پسر	بیٹا/لڑکا	پسری	ایک لڑکا
پسران	لڑکے	دانش آموز	طالب علم
دانش آموزی	ایک طالب علم	دانش آموزان	طلبا

یادداشت

برادران	بھائی (واحد= برادر)	خواهران	بہنیں (واحد=خواهر)
کجا	کہاں	هستند	ہیں
آنها	وہ (سب)	در	میں/اندر
اتاق	کمرہ	قلمها	(بہت سے) قلم
کتابها	کتابیں	روی میز	میز پر
یک	ایک	دختری	ایک لڑکی
زیبا	خوبصورت	دختران	لڑکیاں
در خانه	گھر میں	گُلی	ایک پھول
قشنگ	خوبصورت	گُلها	(بہت سے) پھول
ستاره ای	ایک ستارہ	ستارگان	ستارے
بیماری	ایک بیمار	بیمارستان	اسپتال
پزشک	ڈاکٹر	آنجا	وہاں
ترش	کھٹّے	سیبها	(بہت سے) سیب
دانشگاه	یونیورسٹی	پنجره	کھڑکی
پنجره ای	ایک کھڑکی	بسته	بند
میوه	پھل	خام	کچّے
اند	ہیں	هستند	ہیں
بود	تھا	بودند	تھے
بادشاهی	ایک بادشاہ	شاعری	ایک شاعر
مادر	ماں	پدر	باپ
نیستند	نہیں ہیں	تالار	بڑا کمرہ/ہال

یادداشت

4.3 ترجمہ

ناصر ایک لڑکا ہے۔ عادل ایک لڑکا ہے۔ عادل اور ناصر لڑکے ہیں۔ پروین ایک طالب علم ہے۔ ریحانہ ایک طالب علم ہے۔ پروین اور ریحانہ طالب علم ہیں۔ بھائی اور بہنیں کہاں ہیں؟ وہ کمرے میں ہیں۔ قلم اور کتابیں میز پر ہیں۔ یہ ایک لڑکی ہے۔ یہ ایک لڑکی ہے۔ یہ ایک خوبصورت لڑکی ہے۔ لڑکیاں گھر میں ہیں۔ یہ ایک پھول ہے۔ یہ ایک خوبصورت پھول ہے۔ یہ پھول خوشرنگ ہیں۔ ایک ستارہ آسمان میں ہے۔ ستارے آسمان میں ہیں۔ ایک بیمار اسپتال میں تھا۔ بیمار اسپتال میں تھے۔ کوئی ڈاکٹر وہاں نہ تھا۔ سیب کھٹے ہیں۔ ایک پرندہ پیڑ پر ہے۔ پرندے پیڑ پر ہیں۔ استاد کہاں تھے۔ استاد یونیورسٹی میں تھے۔ کھڑکی بند تھی۔ ایک کھڑکی بند تھی۔ تمام کھڑکیاں بند تھیں۔ پھل کچّے ہیں۔ امیر خسرو ایک شاعر تھے۔ خسرو پرویز ایک پادشاہ تھا۔ ماں اور باپ کہاں ہیں۔ وہ گھر میں نہیں ہیں۔ وہ ہال میں ہیں۔

4.4 ذیل میں دو الگ الگ کالموں میں سبق سے کچھ الفاظ لکھے جارہے ہیں۔ ان کو غور سے پڑھیے:

A	B	A	B
قلم	قلمها	گل	گلها
کتاب	کتابها	ستاره	ستارگان
برادر	برادران	سیب	سیبها
خواهر	خواهران	پرنده	پرندگان
دختر	دختران	پنجره	پنجره ها

آپ نے دیکھا کہ دونوں کالموں کے الفاظ میں معمولی سا فرق ہے۔ مثلاً قلم، کتاب اور گل وغیرہ لفظوں میں «ها» کا اضافہ ہے۔ برادر، دختر، خواهر وغیرہ الفاظ میں «ان» کا

یادداشت

اضافہ ہے اور ایسے ہی پرندہ اور ستارہ جیسے الفاظ میں «ہ» کے بجائے «گـــان» کا استعمال ہوا ہے۔ دراصل کالم A کے سب الفاظ مفرد ہیں۔ ان کو جمع بنانے کے لیے «هـــا»، «ان» اور «گان» وغیرہ کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ مفرد (واحد) لفظ ایک شخص، ایک چیز یا ایک جگہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ جمع کا لفظ ایک سے زیادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ 'کتـــاب' ایک کتاب ہے جبکہ 'کتـابهـا' کا مطلب ہے 'کتابیں'، 'دختر' ایک لڑکی کے لیے استعمال ہوگا اور 'دختران' ایک سے زیادہ لڑکیوں کے لیے۔

فارسی میں بے جان چیزوں کی جمع بنانے کے لیے لفظ کے آخر میں «ها» کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً 'کتـاب'، 'قلم'، 'گل'، 'اتاق'، 'میز'، 'سیب'» وغیرہ الفاظ میں «ها» کا اضافہ کریں تو 'کتـابها' (کتابیں)، 'اتـاق ها' (کمرے)، 'میـزها' (میزیں)، 'قـلم ها' (بہت سے قلم)، اور 'سیبها' (بہت سے سیب) جمع کی شکلیں بن جائیں گی۔

جو الفاظ انسانوں یا جانوروں یعنی جانداروں چیزوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں، ان کے آخر میں «ان» کا اضافہ کردیں تو وہ جمع بن جاتے ہیں۔ مثلاً:

برادر + ان = برادران

خواہر + ان = خواہران

استاد + ان = استادان

شاعر + ان = شاعران

جن لفظوں کے آخر میں «ہ» ہوتی ہے ان کی جمع بنانے کے لیے آخر میں اکثر «ہ» کے بجائے «گان» کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے 'پـرنـده'، 'بچّه' اور 'ستاره' سے 'پـرندگان'، 'بچگان' اور 'ستارگان'۔

آپ آیندہ پڑھیں گے کہ کچھ الفاظ کی جمع بنانے کے لیے دونوں شکلوں کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: 'بچّه' کی جمع 'بچّه ها' یا 'بچگان' دونوں درست ہیں۔

یادداشت

4.5 یاے وحدت کی تعریف

آپ نے سبق میں دیکھا کہ کچھ الفاظ کے آخر میں «ی» کا اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً 'قلم' سے 'قلمی'، 'کتاب' سے 'کتابی'، 'گل' سے 'گلی'، 'درخت' سے 'درختی'۔

کسی لفظ کے آخر میں «ی» لگانے سے اس میں 'کوئی' یا 'ایک' کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔ مثلاً: 'کتابی' = ایک کتاب یا کوئی کتاب، 'گلی' = ایک پھول یا کوئی پھول، 'قلمی' = ایک قلم یا کوئی قلم، 'درختی' = ایک درخت یا کوئی درخت۔

درج ذیل جملوں اور ان کے اردو ترجمے کو غور سے پڑھیے:

کتابی روی میز است.	ایک کتاب میز پر ہے۔
کتابی اینجا نیست.	یہاں کوئی کتاب نہیں ہے۔
این گلی است.	یہ ایک پھول ہے۔
گلی در باغ نیست.	باغ میں کوئی پھول نہیں ہے۔

«ی» کا مفہوم اور اس کی اہمیت آپ کو معلوم ہوگئی ہوگی۔ اس «ی» کو 'یاے وحدت' یا 'یاے تنکیر' کہا جاتا ہے۔

4.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- راما ایک طالب علم ہے۔
2- لڑکیاں کہاں ہیں؟
3- کتابیں میز پر ہیں۔
4- یہ ایک لڑکا ہے۔
5- وہ پھول خوبصورت ہے۔

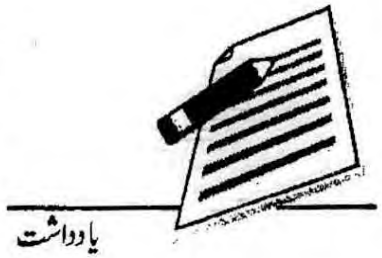
یادداشت

6- وہ ایک خوبصورت پھول ہے۔
7- پھول خوش رنگ ہیں۔
8- کھڑکی بند نہیں تھی۔
9- شیخ سعدی ایک شاعر تھے۔
10- جہانگیر ایک بادشاہ تھا۔
11- استاد کمرے میں نہیں ہیں۔
12- پرندے آسمان میں ہیں۔
13- سیب میٹھے ہیں، کھٹّے نہیں ہیں۔
14- شاعر ہال میں ہیں۔
15- بھائی اور بہنیں یونیورسٹی میں ہیں۔

ب: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے لفظوں میں سے صحیح لفظ چن کر پُر کیجیے:

1- حامد و محمود ..... اند. (دانش آموز/دانش آموزان)
2- ..... در خانه هستند. (برادر/برادران)
3- ..... ترش است. (سیب/اتاق)
4- تمام ..... بسته اند. (پنجره/پنجره ها)
5- ..... در بیمارستان نبودند. (پزشک/پزشکان)
6- ریحانه ..... است. (دانش آموزی/دانش آموزان)

ج: درج ذیل لفظوں کے آخر میں 'یاے وحدت' کا اضافہ کیجیے اور ان لفظوں کا ترجمہ بھی لکھیے:

1- درخت	2- دانش آموز	3- اتاق	4- دختر

یادداشت

5- ستاره	6- بیمار	7- پادشاه	8- شاعر
9- خانه	10- میوه		

د: درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:

پدر	مادر	خانه	میوه
ستاره	بچه	پنجره	اتاق
شاعر	مرد	زن	پزشک

ہ: درج ذیل الفاظ اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے:

دانشگاه	اتاق	پزشک	بیمارستان
گل	پنجره		

4.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فارسی جملوں میں اسم کی مفرد اور جمع شکلوں کا استعمال۔
- فارسی میں جمع بنانے کے طریقے۔
- یاے وحدت و تنکیر کا استعمال۔
- مفرد اور جمع کی تعریف۔
- یاے وحدت و تنکیر کی تعریف۔

4.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی میں ترجمہ:

1- رامو دانش آموزی است.

یادداشت

2- دختران کجا هستند؟

3- کتابها روی میز است.

4- این پسری است.

5- آن گل قشنگ است.

6- آن گُلی قشنگ است.

7- گُلها خوش رنگ هستند.

8- پنجره بسته نبود.

9- شیخ سعدی شاعری بود.

10- جهانگیر پادشاهی بود.

11-استادان در اتاق نیستند.

12- پرندگان در آسمان اند.

13- سیبها شیرین اند، ترش نیستند.

14- شاعران در تالار اند.

15- برادران و خواهران در دانشگاه هستند.

ب: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- دانش آموزان	2- برادران	3- سیب
4- پنجره ها	5- پزشکان	6- دانش آموزی

ج: ترجمہ:

1- درختی = ایک درخت 2- دانش آموزی = ایک طالب علم

3- اتاقی = ایک کمرہ 4- دختری = ایک لڑکی

5- ستاره ای = ایک ستارہ 6- بیماری = ایک بیمار

یادداشت

7- پادشاهی = ایک بادشاہ 8- شاعری = ایک شاعر

9- خانه ای = ایک گھر 10- میوه ای = ایک پھل

د: مفرد الفاظ کی جمع:

پدران	مادران	خانه ها	میوه ها
ستارگان	بچگان	پنجره ها	اتاق ها
شاعران	مردان	زنان	پزشکان

ہ: فارسی جملوں میں استعمال:

1- استادان در دانشگاه هستند.

2- بچه ها در اتاق نیستند.

3- پزشکان در خانه هستند.

4- پزشکان در بیمارستان نبودند.

5- گل قشنگ است.

6- پنجره بسته است.

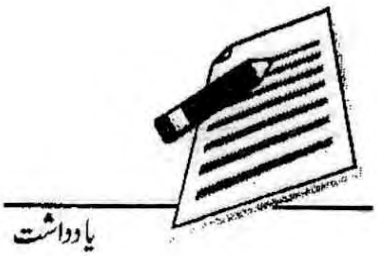

5

درس پنجم

ضمیر

سبق کا تعارف

اس سبق میں ضمیر اور اس کی قسموں کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ ضمیر کی تعریف کی گئی ہے۔ ضمیر کو جملوں میں استعمال کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ آپ ضمیر اور اس کی قسموں سے اچھی طرح واقفیت حاصل کرلیں۔ روزانہ بات چیت کے جملوں میں ضمائر کی ایک خاص اہمیت ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق میں آپ ایسے فارسی جملوں سے متعارف ہوں گے جن میں خاص طور پر ضمائر کا استعمال ہے۔
- ضمیر کی تعریف سے بھی آپ اس سبق میں واقف ہوجائیں گے۔
- ضمائر کی قسمیں بھی آپ کو معلوم ہوں گی۔
- ضمیروں کے استعمال سے بھی واقف ہوں گے۔

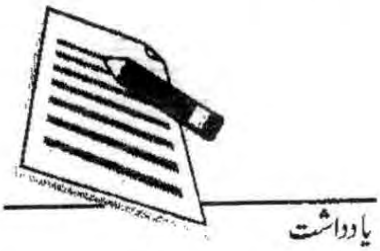
یادداشت

5.1 اصل متن

1- من کتابی دارم.

2- این ماشین مالِ ما است.

3- آن باغ مالِ تو است.

4- این دفتر مالِ شما است.

5- این نان مالِ اوست.

6- خانۂ ایشان بزرگ است.

7- کتابم کجا است؟

8- کتابمان روی میز است.

9- پسرت زرنگ است.

10- دوستتان خوب نیست.

11- سگش وفادار است.

12- میزشان بزرگ است.

13- پسرم دوست شما است.

14- کفشمان در اتاق است.

15- دبیرستانش کوچک نیست.

5.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
من	میں	دارم	رکھتا ہوں
ما	ہم	دفتر	کاپی (نوٹ بک)

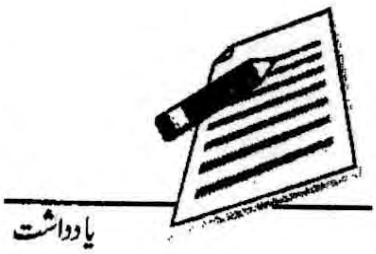
یادداشت

تو	تو	شما	تم/آپ
نان	روٹی	او	وہ
مال ما	ہمارا مال/ ہمارا	خانه	مکان/گھر
ایشان	وہ (وہ سب)	کجا	کہاں
روی	پر (اوپر)	خوب	اچھا
پسر	بیٹا	سگ	کتا
زرنگ	ہوشیار	بزرگ	بڑا
کفش	جوتا	اتاق	کمرہ
دبیرستان	ہائی اسکول		

5.3 ترجمہ

1- میرے پاس ایک کتاب ہے/ میں ایک کتاب رکھتا ہوں۔

2- یہ کار ہماری ہے۔

3- وہ باغ تیرا ہے۔

4- یہ کاپی تمہاری ہے۔

5- یہ روٹی اس کی ہے۔

6- ان کا گھر بڑا ہے۔

7- میری کتاب کہاں ہے؟

8- ہماری کتاب میز پر ہے۔

9- تیرا بیٹا ہوشیار ہے۔

10- تمہارا دوست اچھا نہیں ہے۔

11- اس کا کتا وفادار ہے۔

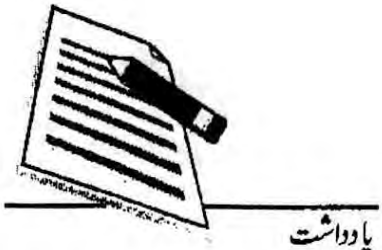
یادداشت

12- ان کی میز بڑی ہے۔

13- میرا بیٹا، تمہارا دوست ہے۔

14- ہمارے جوتے کمرے میں ہیں۔

15- اس کا اسکول چھوٹا نہیں ہے۔

5.4 ضمیر کی تعریف

کسی اسم کی جگہ استعمال ہونے والے الفاظ ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً: من، ما، تو، شما، او، ایشان وغیرہ۔

ضمیر کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

1- ضمیرِ مُنفَصِل

2- ضمیرِ مُتَّصِل

وہ ضمیر جو اسم سے جدا لکھی جائے، ضمیر مُنفَصِل کہلاتی ہے اور جو کسی اسم سے ملا کر لکھی جائے ضمیر مُتَّصِل کہلاتی ہے۔ مُتَّصِل اور مُنفَصِل ضمیروں کو درج ذیل نقشے میں دیکھیے:

ضمیرِ مُتَّصِل	ضمیرِ مُنفَصِل	معانی
کتابم (کتاب + م)	کتابِ من	میری کتاب
کتابمان (کتاب + مان)	کتابِ ما	ہماری کتاب
کتابت (کتاب + ت)	کتابِ تو	تیری کتاب
کتابتان (کتاب + تان)	کتابِ شما	تمہاری کتاب
کتابش (کتاب + ش)	کتابِ او	اس کی کتاب
کتابشان (کتاب + شان)	کتابِ ایشان	ان کی کتاب

درج بالا ٹیبل سے آپ کو مُتَّصِل اور مُنفَصِل ضمیروں کا علم ہوا۔ ہم یہاں مُتَّصِل اور مُنفَصِل ضمیروں کو دوبارہ لکھتے ہیں:

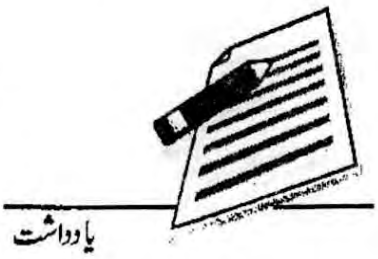
یادداشت

1- مُنفَصِل ضمیریں:

من = میں

ما = ہم

تو = تو

شما = تم

او = وہ

ایشان = وہ (سب)

2- مُتَّصِل ضمیریں:

+ م = [illegible] +

+ مان = ہمارا/ہماری +

+ ت = تیرا/تیری +

+ تان = تمہارا/تمہاری +

+ ش = اس کا/اس کی +

+ شان = ان کا/ان کی +

آپ نے دیکھا کہ مُتَّصِل ضمیروں سے پہلے کسی نہ کسی لفظ کا استعمال ہوتا ہے مثال کے لیے اوپر دی گئی ٹیبل کو دوبارہ دیکھیے۔

5.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں کی فارسی بنائیں:

1- میرے پاس ایک کتاب ہے۔

2- یہ ہماری کار ہے۔

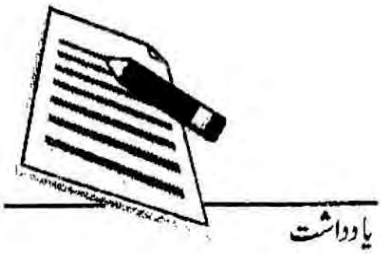

یادداشت

3- وہ باغ تیرا ہے۔
4- یہ روٹی ہماری ہے۔
5- ہماری کتاب میز پر ہے۔
6- تیرا بیٹا ہوشیار ہے۔
7- اس کا کتّا وفادار ہے۔
8- میرا بیٹا تمہارا دوست ہے۔
9- ہمارے جوتے کمرے میں ہیں۔
10- اس کی میز بڑی ہے۔

ب: درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

1- پہلے چھے جملوں میں سے ضمیریں تلاش کر کے لکھیے۔
2- پہلے چھے جملوں میں کون سی ضمیریں آئی ہیں، مُتّصِل یا مُنفَصِل؟
3- سات سے بارہ تک جملوں میں استعمال ہونے والی ضمیروں کو تلاش کیجیے۔

ج: درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے اور ان میں ضمیرِ مُتّصِل اور ضمیرِ مُنفَصِل کی نشاندہی کیجیے:

1- این کتابِ من است.
2- این کتابم است.
3- این مدادِ تو است.
4- این مدادت است.
5- پدرِ او در کارخانه است.
6- پدرش در کارخانه است.
7- استادِ ما در کلاس است.

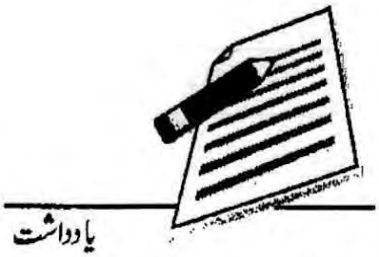

8- استادمان در کلاس است.

9- مادرِ شما در خانه است.

10- مادرتان در خانه است.

11- اتاق ایشان بزرگ است.

12- اتاقشان بزرگ است.

د: درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

کتابم. مدادت. پدرش. استادمان. مادرتان. اتاقشان.

1- ..... خوب است.

2- این مدادِ ما ..... است.

3- ..... مهربان است.

4- درسِ ..... خوب است.

5- ..... کوچک است.

6- ..... دوستِ پدرم است.

ہ: درج ذیل جملوں میں سے ضمیرِ مُنفَصِل الگ کیجیے:

1- او دوستِ من است.

2- این اتاقِ شما نیست.

3- مادر ایشان مهربان است.

4- خانهٔ تو بزرگ است.

5- این مدرسه ما است.

6- آن باغ مالِ او بود.

یادداشت

و: درج ذیل جملوں میں سے ضمیرِ متّصِل الگ کیجیے:

1- نامِ پدرش حامد است.

2- مادرتان مهربان است.

3- منزل ما دور است.

4- دبستانم دور نیست.

5- آبشان تلخ است.

6- قلمت خوب است.

ز: درج ذیل الفاظ میں ضمیرِ مُنفَصِل کا اضافہ کیجیے:

1- دکّان	2- گلستان
3- برادر	4- کشتی
5- شهر	6- درخواست
7- اداره	8- خیابان
9- درس	10- استاد

ح: درج ذیل الفاظ میں ضمیرِ متّصِل کا اضافہ کیجیے:

1- کاغذ	2- دُختر	3- دُکان
4- گلدان	5- شلوار	6- چادر

ط: درج ذیل ضمائر کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے:

1- من	2- ما	3- تو
4- شما	5- او	6- ایشان

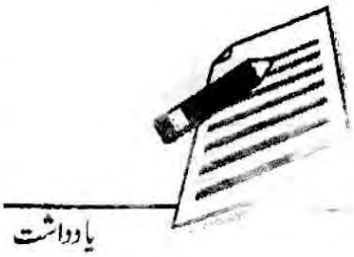

یادداشت

5.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ضمیر کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہوئیں۔
- آپ ضمیر کی قسموں سے بھی واقف ہوئے۔
- کسی جملہ میں ضمیر کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے یہ بھی آپ نے سیکھا۔
- ضمیرِ مُنفَصِل اور ضمیرِ مُتّصِل کے فرق کے بارے میں بھی آپ کو جانکاری ہوئی۔
- یہ بھی معلوم ہوا کہ فارسی قواعد میں ضمیر کے استعمال کی کیا اہمیت ہے۔

5.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی ترجمہ:

1- من کتابی دارم.

2- این ماشین مالِ ماست.

3- آن باغ مالِ تو است.

4- این نان مالِ ماست.

5- کتابمان روی میز است.

6- پسرت زرنگ است.

7- سگش وفادار است.

8- پسرم دوستتان است.

9- کفشمان در اتاق است.

10- میزش بزرگ است.

ب: سوالوں کے جواب:

1- پہلے چھے جملوں میں ضمیریں من، ما، تو، شما، او اور ایشان ہیں۔

2- پہلے چھے جملوں میں مُنفَصِل ضمیریں استعمال ہوئی ہیں۔

یادداشت

3- سات سے بارہ تک جملوں میں 'م'، 'مان'، 'ت'، 'تان'، 'ش' اور 'شان' ضمیروں کا استعمال ہوا ہے۔

ج: سوالات میں ضمیرِ مُنفَصِل و ضمیرِ مُتَّصِل:

1- کتابِ من = ضمیرِ مُنفَصِل
2- کتابم = ضمیرِ مُتَّصِل
3- مدادِ من = ضمیرِ مُنفَصِل
4- مدادت = ضمیرِ مُتَّصِل
5- پدرِ او = ضمیرِ مُنفَصِل
6- پدرش = ضمیرِ مُتَّصِل
7- استادِ ما = ضمیرِ مُنفَصِل
8- استادمان = ضمیرِ مُتَّصِل
9- مادرِ شما = ضمیرِ مُنفَصِل
10- مادرتان = ضمیرِ مُتَّصِل
11- اتاقِ ایشان = ضمیرِ مُنفَصِل
12- اتاقشان = ضمیرِ مُتَّصِل

د: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- کتابم	2- مدادت	3- مادرتان
4- استادمان	5- اتاقشان	6- پدرش

ہ: جملوں میں ضمیرِ مُنفَصِل:

1- من	2- شما	3- ایشان
4- تو	5- ما	6- او

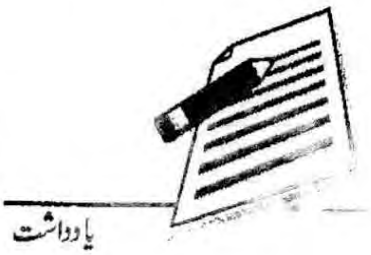

و: جملوں میں ضمیرِ مُتّصِل:

1- ش	2- تان	3- ما
4- م	5- شان	6- ت

ز: اسم کے ساتھ ضمیرِ مُنفَصِل:

1- دکّانِ ما	2- گلستانِ شما
3- برادرِ او	4- کشتیِ من
5- شهرِ تو	6- درخواستِ ایشان
7- ادارۂ شما	8- خیابانِ من
9- درسِ تو	10- استادِ ما

ح: اسم کے ساتھ ضمیرِ مُتّصِل:

1- کاغذم	2- دخترش	3- دکّانمان
4- گلدانشان	5- شلوارت	6- چادرتان

ط: الفاظ کے فارسی جملے:

1- من :	من کتابی ندارم.
2- ما :	ما دانش آموز هستیم.
3- تو :	تو کجا بودی؟
4- شما :	کتابِ شما کجا است.
5- او :	او در خانه نیست.
6- ایشان :	اتاقِ ایشان بزرگ است.

یادداشت

6

درس ششم

مصدر و مضارع

سبق کا تعارف

مصدر کو ہر زبان میں بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ کسی کام کے کرنے یا کسی عمل کو انجام دینے کی جس ذریعے سے خبر دی جاتی ہے وہ مصدر ہوتا ہے۔ سادہ زبان میں کہا جاسکتا ہے کہ تمام افعال اور ان کی مختلف شکلیں مصدر ہی سے بنتی ہیں۔ البتہ فعل کی ایک شکل ایسی بھی ہوتی ہے جس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے اس کو قواعد میں مضارع کہتے ہیں۔ اس سبق میں آپ مصدر اور مضارع کے بارے میں پڑھیں گے۔ مصادر اور مضارع کو یاد کرنا لازمی ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- مصدر کی تعریف۔
- فارسی مصدر کی علامت اور خصوصیت۔
- فارسی مصادر اور ان کے معانی۔

یادداشت

- مضارع اوران کے معانی۔
- مضارع کا استعمال۔

6.1 اصل متن

مصدر	معنی	مضارع	معنی
آمدن	آنا	آید	آئے/آتا ہے/آئے گا
آزمودن	آزمانا	آزماید	آزمائے/آزماتا ہے/آزمائے گا
آموختن	سیکھنا	آموزد	سیکھے/سیکھتا ہے/سیکھے گا
آوردن	لانا	آورَدُ	لائے/لاتا ہے/لائے گا
افکندن	ڈالنا	افکنَدُ	ڈالے/ڈالتا ہے/ڈالے گا
اندوختن	جمع کرنا	اندوزَد	جمع کرے/جمع کرتا ہے/جمع کرے گا
انگیختن	ابھارنا، بھڑکانا	انگیزد	اُبھارے/اُبھارتا ہے/اُبھارے گا
افزودن	بڑھانا، بڑھنا	افزاید	بڑھے/بڑھتا ہے/بڑھے گا
آمُرزیدن	بخشنا	آمُرزَدُ	بخشے/بخشتا ہے/بخشے گا
آمیختن	ملانا	آمیزد	مِلائے/مِلاتا ہے گا/مِلائے گا
بافتن	بُننا	بافد	بُنے/بُنتا ہے/بُنے گا
بالیدن	بڑھنا	بالَدُ	بڑھے/بڑھتا ہے/بڑھے گا
بخشودن	بخشنا	بخشد/بخشاید	بخشے/بخشتا ہے/بخشے گا
بخشیدن	بخشنا	بخشد	بخشے/بخشتا ہے/بخشے گا
بُردن	لے جانا	بَرَدُ	لیجائے/لے جاتا ہے/لے جائے گا

یادداشت

برداشتن	اٹھانا	بردارد	اُٹھائے/ اُٹھاتا ہے/ اُٹھائے گا
باختن	ہارنا	بازَدُ	ہارے/ ہارتا ہے/ ہارے گا
باریدن	برسنا	بارَدُ	برسے/ برستا ہے/ برسے گا
برآمدن	نکلنا، باہر آنا	برآید	نکلے/ نکلتا ہے/ نکلے گا
بُریدن	کاٹنا	بُرد	کاٹے/ کاٹتا ہے/ کاٹے گا
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	اُٹھے/ اُٹھتا ہے/ اُٹھے گا
بُودن	ہونا، رہنا	بُوَدُ	ہو/ ہوتا ہے/ ہوگا
بستن	باندھنا	بندد	باندھے/ باندھتا ہے/ باندھے گا
برگشتن	لوٹنا، واپس آنا	برگردد	لَوٹے/ لَوٹتا ہے/ لَوٹے گا
پرستیدن	پوجنا	پرستد	پوجے/ پوجتا ہے/ پوجے گا
پریدن	اُڑنا	پَرد	اُڑے/ اُڑتا ہے/ اُڑے گا
پروردن	پالنا	پَرُوَرَدُ	پالے/ پالتا ہے/ پالے گا
پُختن	پکانا	پَزد	پکائے/ پکاتا ہے/ پکائے گا
پیمودن	ناپنا، پیمایش کرنا	پیماید	ناپے/ ناپتا ہے/ ناپے گا
پسندیدن	پسند کرنا	پسندَدُ	پسند کرے/ پسند کرتا ہے/ پسند کریگا
توانستن	سکنا	تواند	سکے/ سکتا ہے/ سکے گا
ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ڈرے/ ڈرتا ہے/ ڈرے گا
تاختن	حملہ کرنا	تازد	حملہ کرے/ حملہ کرتا ہے/ حملہ کریگا
تافتن	چمکنا	تابد	چمکے/ چمکتا ہے/ چمکے گا
جُستن	ڈھونڈنا	جوید	ڈھونڈے/ ڈھونڈتا ہے/ ڈھونڈیگا
جَستن	کودنا	جَهد	کودے/ کودتا ہے/ کودے گا
جُنبیدن	ہِلنا	جُنبد	ہِلے/ ہِلتا ہے/ ہِلے گا

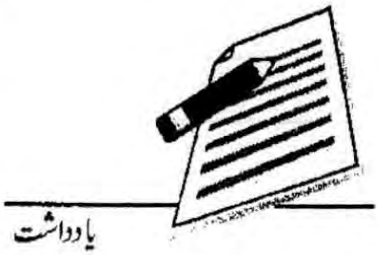
یادداشت

جوشیدن	ابلنا	جوشد	اُبلے/ اُبلتا ہے/ اُبلے گا
چسپیدن	چپکنا	چسپد	چپکے/ چپکتا ہے/ چپکے گا
چریدن	چَرنا	چَرَدُ	چَرے/ چَرتا ہے/ چَرے گا
خُفتن	سونا	خُسپد	سوئے/ سوتا ہے/ سوئے گا
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد	ٹہلے/ ٹہلتا ہے/ ٹہلے گا
خواستن	چاہنا	خواهد	چاہے/ چاہتا ہے/ چاہے گا
خوردن	کھانا	خُورَدُ	کھائے/ کھاتا ہے/ کھائے گا
خواندن	پڑھنا، بُلانا	خوانَدُ	پڑھے/ پڑھتا ہے/ پڑھے گا، بُلائے/ بُلاتا ہے/ بُلائے گا
دویدن	دوڑنا	دَوَدُ	دوڑے/ دوڑتا ہے/ دوڑے گا
دادن	دینا	دهَدُ	دے/ دیتا ہے/ دے گا
داشتن	رکھنا	دارد	رکھے/ رکھتا ہے/ رکھے گا
دانستن	جاننا	دانَدُ	جانے/ جانتا ہے/ جانے گا
دیدن	دیکھنا	بیند	دیکھے/ دیکھتا ہے/ دیکھے گا
رفتن	جانا	روَدُ	جائے/ جاتا ہے/ جائے گا
ریختن	گرانا، ڈالنا	ریزد	گرائے/ گراتا ہے/ گرائے گا، ڈالے/ ڈالتا ہے/ ڈالے گا
زدن	مارنا	زند	مارے/ مارتا ہے/ مارے گا
زیستن	جینا	زِید	جیے/ جیتا ہے/ جیے گا
ساختن	بنانا	سازد	بنائے/ بناتا ہے/ بنائے گا
سوختن	جَلنا، جَلانا	سوزد	جَلے/ جَلتا ہے/ جَلے گا، جَلائے/ جَلاتا ہے/ جَلائیگا

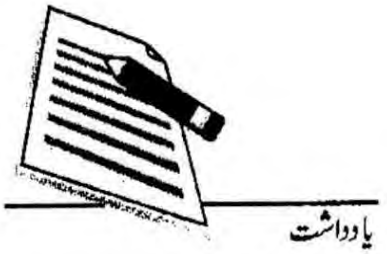
یادداشت

سنجیدن	تولنا	سنجد	تولے/تولتا ہے/تولے گا
سپردن	سپرد کرنا	سپرد	سپرد کرے/سپرد کرتا ہے/سپرد کریگا
شکفتن	کِھلنا	شکفد	کِھلے/کِھلتا ہے/کِھلے گا
شنودن	سُننا	شنوَدُ	سُنے/سُنتا ہے/سُنے گا
شمردن	گننا، شمار کرنا	شمرَدُ	گِنے/گِنتا ہے/گِنے گا
شناختن	پہچاننا	شناسد	پہچانے/پہچانتا ہے/پہچانے گا
طلبیدن	بُلانا	طلبد	بُلائے/بُلاتا ہے/بُلائے گا
غُرّیدن	غُرّانا	غُرَّدُ	غرّائے/غرّاتا ہے/غرّائے گا
فرمودن	فرمانا	فرماید	فرمائے/فرماتا ہے/فرمائے گا
فروختن	بیچنا	فروشد	بیچے/بیچتا ہے/بیچے گا
فهمیدن	سمجھنا	فهمد	سمجھے/سمجھتا ہے/سمجھے گا
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش کرے/کوشش کرتا ہے/کوشش کرے گا
کردن	کرنا	کُنَدُ	کرے/کرتا ہے/کرے گا
گذشتن	گذرنا	گُذرَدُ	گذرے/گذرتا ہے/گذرے گا
گفتن	کہنا	گوید	کہے/کہتا ہے/کہے گا
لرزیدن	کانپنا، لرزنا	لرزَدُ	لرزے/لرزتا ہے/لرزے گا
ماندن	رہنا، مشابہ ہونا	ماند	رہے/رہتا ہے/رہے گا
نشستن	بیٹھنا	نشیند	بیٹھے/بیٹھتا ہے/بیٹھے گا
نوشتن	لکھنا	نویسد	لکھے/لکھتا ہے/لکھے گا
نهادن	رکھنا	نهد	رکھے/رکھتا ہے/رکھے گا
یافتن	پانا	یابد	پائے/پاتا ہے/پائے گا

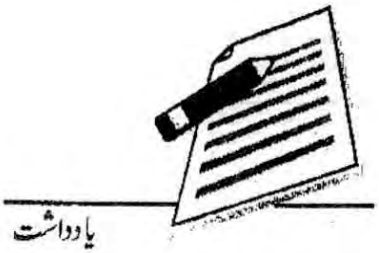
یادداشت

نماز خواندن	نماز پڑھنا	نماز خواند	نماز پڑھے/نماز پڑھتا ہے/نماز پڑھے گا
درس گرفتن	سیکھنا، پڑھنا	درس گیرد	سیکھے/سیکھتا ہے/سیکھے گا، پڑھے/پڑھتا ہے/پڑھے گا
اشک ریختن	آنسو بہانا	اشک ریزد	آنسو بہائے/آنسو بہاتا ہے/آنسو بہائے گا
تمیز کردن	صاف کرنا	تمیز کند	صاف کرے/صاف کرتا ہے/صاف کریگا
نامه نوشتن	خط لکھنا	نامه نویسد	خط لکھے/خط لکھتا ہے/خط لکھے گا
کتاب خواندن	کتاب پڑھنا	کتاب خواند	کتاب پڑھے/کتاب پڑھتا ہے/کتاب پڑھے گا
دروغ گفتن	جھوٹ بولنا	دروغ گوید	جھوٹ بولے/جھوٹ بولتا ہے/جھوٹ بولے گا
راست گفتن	سچ بولنا	راست گوید	سچ بولے/سچ بولتا ہے/سچ بولیگا
علاج کردن	علاج کرنا	علاج کند	علاج کرے/علاج کرتا ہے/علاج کرے گا
دوست داشتن	پسند کرنا	دوست دارد	پسند کرے/پسند کرتا ہے/پسند کرے گا
صبحانه خوردن	ناشتہ کرنا	صبحانه خورد	ناشتا کرے/ناشتا کرتا ہے/ناشتا کرے گا
بیدار شدن	بیدار ہونا	بیدار شود	بیدار ہو/بیدار ہوتا ہے/بیدار ہوئے گا

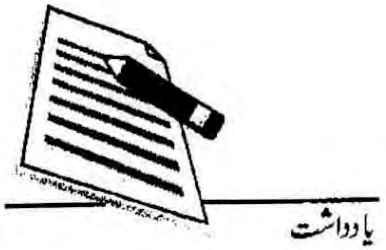
یادداشت

آپ نے دیکھا کہ فارسی مصادر کے آخر میں «دن» یا «تـن» ہوتا ہے۔ اسی طرح مضارع کا آخری حرف «د» ہوتا ہے اور اس سے پہلے کے حرف پر زبر (ـَ) ہوتا ہے۔ اس طرح مصدر کی پہچان آخر میں «دن» یا «تن» ہونے سے ہوتی ہے۔

6.2 متن پر مبنی سوالات

الف: فارسی مصدر کی پہچان بتائیے۔

ب: درج ذیل میں سے مصدر اور مضارع الگ الگ کیجیے:

کردن	گذرد	لرزیدن	گذشتن	کند
نوشتن	نهد	نویسد	نهادن	ماندن
یابد	ماند	یافتن		

ج: درج ذیل مصادر کے مضارع لکھیے:

دانستن	رفتن	ریختن	زدن	سنجیدن
شمردن	فرمودن	فروختن	کوشیدن	سوختن

د: ان مضارعوں کے مصدر لکھیے:

پرسد	انگیزد	آمیزد	جوید	تواند
خورد	خواهد	خواند	آورد	آید

ہ: ان مصادر کے معنی لکھیے:

شنیدن	سنجیدن	تاختن	ساختن	دیدن
دانستن	دادن	کردن	نوشتن	فروختن

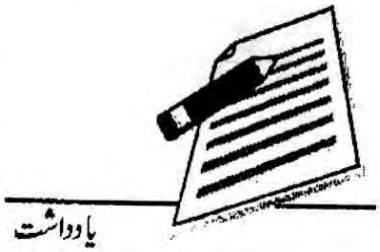
یادداشت

و: ان مضارعوں کے معنی لکھیے:

نشیند	نویسد	کند	شناسد
سوزد	زند	رود	دهد
آورد	انگیزد		

6.3 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- مصادر اور ان کے مضارعوں کے معنی۔
- مصادر سے متعلّق اطلاعات۔
- مصدر کی علامت سے آگاہی۔
- مضارع کی علامت سے آگاہی۔

6.4 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: مصدر کی پہچان:

فارسی مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں «دن» یا «تن» ہوتا ہے۔

ب: مصدر اور مضارع:

مصدر:	کردن	لرزیدن	گذشتن	نوشتن
	نهادن	ماندن	یافتن	
مضارع:	گذرد	کند	نهد	نویسد
	یابد	ماند		

یادداشت

ج: مصادر کے مضارع:

داند	رود	ریزد	زند	سنجد
شمرد	فرماید	فروشد	کوشد	سوزد

د: مضارعوں کے مصادر:

پرسیدن	انگیختن	آمیختن	جستن
توانستن	خوردن	خواستن	خواندن
آوردن	آمدن		

ہ: مصادر کے معنی:

سننا	تولنا	حملہ کرنا	بنانا	دیکھنا
جاننا	دینا	کرنا	لکھنا	بیچنا

و: مضارعوں کے معانی:

بیٹھے/ بیٹھتا ہے/ بیٹھے گا	لکھے/لکھتا ہے/ لکھے گا
کرے/کرتا ہے/کرے گا	پہچانے/ پہچانتا ہے/ پہچانے گا
جَلے/جَلتا ہے/جَلے گا	مارے/ مارتا ہے/ مارے گا
جائے/ جاتا ہے/ جائے گا	دے/ دیتا ہے/ دے گا
لائے/لاتا ہے/لائے گا	بھڑکائے/بھڑکاتا ہے/بھڑکائے گا

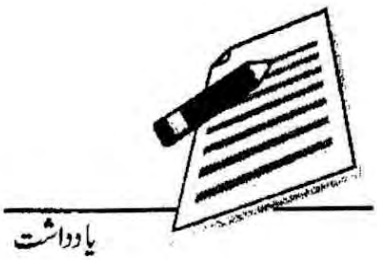
یادداشت

7

درس ہفتم

فعل ماضی مطلق

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل ماضی مطلق کی تعریف کی گئی ہے اور اس کے بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ ماضی مطلق پر مبنی فارسی جملوں سے روشناس کرایا گیا ہے۔ اسی طرح مختلف مشقوں سے اسے ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ منفی (انکاریہ) اور استفہامیہ (سوالیہ) جملے کیسے بنائے جاتے ہیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- آپ فعل ماضی مطلق سے واقف ہوں گے۔
- آپ اس فعل کے منفی اور استفہامیہ جملے بنانا بھی سیکھیں گے۔
- فعل ماضی مطلق کی گردان کس طرح ہوگی، یہ بھی سیکھیں گے۔
- آپ فعل ماضی مطلق پر مبنی جملے بنانا سیکھیں گے۔

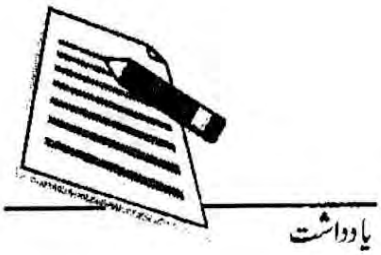
یادداشت

7.1 اصل متن

1- او به خانه آمد.

2- بچه ها در میدان دویدند.

3- تو نامه ای نوشتی.

4- شما درس خواندید.

5- من با قطار رفتم.

6- ما در کلاس نشستیم.

7- احمد کفش خرید.

8- او آب خورد.

9- بچه در را بست.

10- مادرش او را دید.

11- زن بچه را شیر داد.

12- تو چرا خندیدی؟

13- این قلم را از کجا خریدید؟

14- محمود و حامد ساعت سه بعد از ظهر اینجا رسیدند.

15- ما گلها را دیدیم و خوشحال شدیم.

16- من خسته شدم و به خانه بازگشتم.

17- مادر داستانی به ما گفت.

18- آیا شما این کتاب را خواندید؟

19- دوستانِ من با هواپیما آمدند.

20- آیا صبحانه خوردید؟

یادداشت

7.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خانه	گھر	میدان	گراؤنڈ/کھیلنے کی جگہ
دویدند	دوڑے	نامه ای	ایک خط
درس	سبق	قطار	ریل گاڑی
کلاس	جماعت	نشستیم	بیٹھے
کفش	جوتے	آب	پانی
در	دروازہ	مادرش	اس کی ماں
شیر	دودھ	داد	دیا
چرا	کیوں	خندیدی	تو ہنسا
از کجا	کہاں سے	ساعت سه بعد از ظهر	دن کے تین بجے
دیدیم	ہم نے دیکھے	خوشحال شدیم	ہم خوش ہوگئے
خسته شدم	میں تھک گیا	باز گشتم	گھر کو واپس ہوگیا
داستان	قصّہ	آیا	کیا
هواپیما	ہوائی جہاز	صبحانه	ناشتہ

7.3 ترجمہ

1- وہ گھر آیا۔

2- بچے میدان میں بھاگے۔

3- تو نے ایک خط لکھا۔

4- آپ نے سبق پڑھا۔

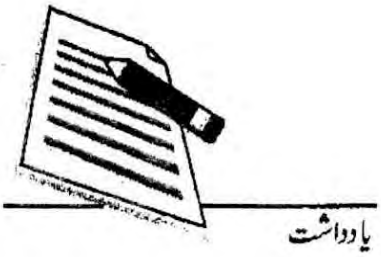
یادداشت

5- میں ریل سے گیا۔
6- ہم کلاس میں بیٹھے۔
7- احمد نے جوتے خریدے۔
8- اس نے پانی پیا۔
9- بچے نے دروازہ بند کیا۔
10- اس کی ماں نے اسے دیکھا۔
11- ماں نے بچے کو دودھ دیا۔
12- تو کیوں ہنسا۔
13- یہ قلم تم نے کہاں سے خریدا؟
14- محمود اور حامد دن میں تین بجے یہاں پہنچے۔
15- ہم نے پھول دیکھے اور خوش ہوئے۔
16- میں تھک گیا اور گھر کو واپس ہوا۔
17- ماں نے ہم کو ایک کہانی سنائی۔
18- کیا تم نے یہ کتاب پڑھی۔
19- میرے دوست ہوائی جہاز سے آئے۔
20- کیا تم نے ناشتہ کرلیا؟

7.4 چند مصادر کے فعل ماضی مطلق دیے گئے ہیں، انہیں غور سے پڑھیے اور یاد کیجیے:

مصادر	معنی	فعل ماضی مطلق	معانی
آراستن	سجانا	آراست	اس نے سجایا
آزمودن	آزمانا	آزمود	اس نے آزمایا

افتادن	گرنا	افتاد	وہ گرا یا گری
افزودن	زیادہ کرنا/بڑھانا	افزود	وہ بڑھا یا بڑھی
اندوختن	جمع کرنا	اندوخت	اس نے جمع کیا
انگیختن	بھڑکانا	انگیخت	اس نے بھڑکایا
باختن	ہارنا	باخُت	وہ ہارا یا ہاری
یافتن	پانا	یافُت	اس نے پایا
بردن	لے جانا	بُرد	وہ لے گیا
بستن	باندھنا	بست	اس نے باندھا
بوسیدن	چومنا	بوسید	اس نے چوما
پاشیدن	چھڑکنا	پاشید	اس نے چھڑکا
پختن	پکانا	پخت	اس نے پکایا
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرفت	اس نے قبول کیا
پرسیدن	پوچھنا	پرسید	اس نے پوچھا
پوشیدن	پہننا	پوشید	اس نے پہنا
تراشیدن	کاٹنا/چھیلنا	تراشید	اس نے کاٹا
توانستن	سکنا	توانست	وہ سکا
جُستن	ڈھونڈنا/تلاش کرنا	جُست	اس نے ڈھونڈا
جنگیدن	لڑنا/جنگ کرنا	جنگید	وہ لڑا
چشیدن	چکھنا	چشید	اس نے چکھا
برخاستن	اٹھنا	برخاست	وہ اُٹھا
خوابیدن	سونا	خوابید	وہ سویا
نهفتن	چھپنا	نهفت	وہ چھپا

یادداشت

خواندن	پڑھنا/بُلانا	خواند	اس نے پڑھا/بُلایا
دانستن	جاننا	دانست	اس نے جانا
دوختن	سینا	دوخت	اس نے سیا
دویدن	دوڑنا	دوید	وہ دوڑا
دیدن	دیکھنا	دید	اس نے دیکھا
راندن	ہنکانا/(گاڑی) چلانا	راند	اس نے ہنکایا

آپ نے درج بالا مصادر کے ماضی مطلق میں دیکھا کہ ہر ماضی مطلق کے آخر میں «ت» ہے یا «د» ہے اور اس سے پہلے والا حرف ساکن ہے یعنی اس پر 'زبر'، 'زیر' یا 'پیش' نہیں ہے۔

7.5 فعل ماضی مطلق کی تعریف

ماضی مطلق اس فعل کو کہتے ہیں جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے لیکن گزرنے کی مدت کا علم نہ ہو۔ جیسے: او بـه خـانـه آمد (وہ گھر آیا) یعنی اس کا آنا گزرے ہونے زمانے میں واقع ہوا، لیکن وہ کب آیا، ایک دن پہلے یا دس دن پہلے یہ معلوم نہیں۔

درج بالا جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اس فعل کے بنانے کا طریقہ بہت سادہ ہے۔ کسی بھی مصدر کا آخری حرف «ن» گرادیتے ہیں اور فعل ماضی مطلق بن جاتا ہے۔ جیسے 'رفتن' سے 'رفت'، 'خوردن' سے 'خورد'، 'گرفتن' سے 'گرفت'، 'خندیدن' سے 'خندید'۔ یہ بھی سمجھ لیجیے کہ ماضی مطلق کے ہر فعل کے آخر میں «ت» ہوگا یا «د»۔ جیسے: 'کـرد'، 'گـفـت'، 'خندید'، 'گرفت'۔

ان گردانوں کو توجہ سے پڑھیے:

رفتم = میں گیا

رفتیم = ہم گئے

رفتی = تو گیا

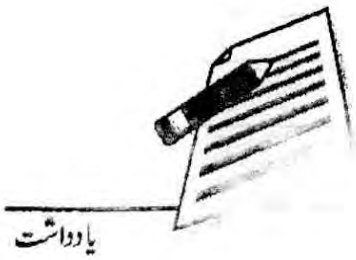

رفتید	=	تم گئے
رفت	=	وہ گیا
رفتند	=	وہ گئے
گفتم	=	میں نے کہا
گفتیم	=	ہم نے کہا
گفتی	=	تو نے کہا
گفتید	=	تم نے کہا
گفت	=	اس نے کہا
گفتند	=	انہوں نے کہا
خندیدم	=	میں ہنسا
خندیدیم	=	ہم ہنسے
خندیدی	=	تو ہنسا
خندیدید	=	تم ہنسے
خندید	=	وہ ہنسا
خندیدند	=	وہ ہنسے

آپ نے دیکھا کہ درج بالا گردانوں میں ماضی مطلق کے آخری حرف «ت» یا «د» کے بعد فاعل کی علامتیں لگاتے ہیں اور گردان کرتے ہیں۔ ماضی مطلق میں فاعل کی علامتیں حسب ذیل ہیں:

م یم می ید - ند

آپ نے چند گردانیں پڑھیں ہیں۔ ہم رفتـــن مصدر سے فعل ماضی مطلق کی گردان میں فاعلی علامتیں دکھاتے ہیں:

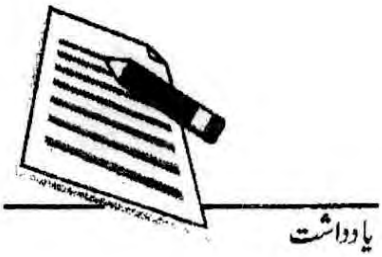
یادداشت

رفت + م =رفتم

رفت + یم =رفتیم

رفت + ی =رفتی

رفت + ید =رفتید

رفت + - =رفت

رفت + ند =رفتند

7.6 منفی فعل ماضی مطلق

اگر آپ کو منفی (انکاریہ) جملہ بنانا ہے تو فعل ماضی مطلق سے پہلے «ن» لگا دیتے ہیں۔ جیسے:

نرفتم = میں نہیں گیا

نرفتیم = ہم نہیں گئے

نرفتی = تو نہیں گیا

نرفتید = تم نہیں گئے

نرفت = وہ نہیں گیا

نرفتند = وہ نہیں گئے

نخفتم = میں نہیں سویا

نخفتیم = ہم نہیں سوئے

نخفتی = تو نہیں سویا

نخفتید = تم نہیں سوئے

نخفت = وہ نہیں سویا

نخفتند = وہ نہیں سوئے

7.7 استفہامیہ فعل ماضی مطلق

یادداشت

سوالیہ جملے بنانے کے لیے استفہامیہ (سوالیہ) حروف «چه»، «چرا» اور «کجا» وغیرہ بھی فعل ماضی مطلق سے پہلے لگاتے ہیں۔

جیسے: چه دیدی؟ = تو نے کیا دیکھا؟

چرا آمد؟ = وہ کیوں آیا؟

او کجا رفت؟ = وہ کہاں گیا؟

آیا او رفت؟ = کیا وہ گیا؟

ان گردانوں پر بھی توجہ کیجیے:

چرا آمدم؟ = میں کیوں آیا؟

چرا آمدیم؟ = ہم کیوں آئے؟

چرا آمدی؟ = تو کیوں آیا؟

چرا آمدید؟ = تم کیوں آئے؟

چرا آمد؟ = وہ کیوں آیا؟

چرا آمدند؟ = وہ کیوں آئے؟

چه دیدم؟ = میں نے کیا دیکھا؟

چه دیدیم؟ = ہم نے کیا دیکھا؟

چه دیدی؟ = تو نے کیا دیکھا؟

چه دیدید؟ = تم نے کیا دیکھا؟

چه دید؟ = اس نے کیا دیکھا

چه دیدند؟ = انہوں نے کیا دیکھا؟

آیا خندیدم؟ = کیا میں ہنسا؟

آیا خندیدیم؟ = کیا ہم ہنسے؟

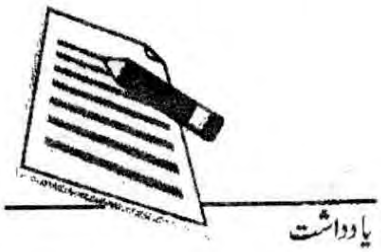
یادداشت

آیا خندیدی؟ = کیا تو ہنسا؟

آیا خندیدید؟ = کیا تم ہنسے؟

آیا خندید؟ = کیا وہ ہنسا؟

آیا خندیدند؟ = کیا وہ ہنسے؟

من کجا رفتم؟ = میں کہاں گیا؟

ما کجا رفتیم؟ = ہم کہاں گئے؟

تو کجا رفتی؟ = تو کہاں گیا؟

شما کجا رفتید؟ = تم کہاں گئے؟

او کجا رفت؟ = وہ کہاں گیا؟

آنها کجا رفتند؟ = وہ کہاں گئے؟

7.8 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل مصادر کے ماضی مطلق بنایئے:

ریختن	زادن	زیستن	سرشتن	سوختن
شستن	شکافتن	شکفتن	شمردن	شناختن
شنیدن	طلبیدن	فرستادن	فرسودن	کاستن
فرمودن	فهمیدن	کاشتن	کاویدن	گشودن

ب: ماضی مطلق کے درج ذیل افعال کو منفی (انکاریہ) میں تبدیل کیجیے:

یافت	بُرد	بوسید	پاشید	پخت
پذیرفت	پرسید	بست	پوشید	تراشید

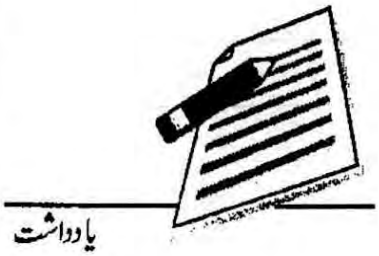
یادداشت

توانست	جُست	جنگید	چشید	نوشت
خوابید	نهفت	خوانُد	دانست	دوخت
دوید	دید	رانُد	باخت	چید

ج: درج ذیل کے اردو میں معنی لکھیے:

چرا آمد؟	چرا خفت؟
چرا بُردند؟	چرا پاشیدی؟
چرا پذیرفتید؟	چرا پرسید؟
چرا تراشیدی؟	چرا جُست؟
چرا دیدیم؟	چرا افزود؟
چه کردی؟	چه دیدید؟
چه خریدند؟	چه باختند؟
چه بُردند؟	چه آراستی؟
چه تراشیدیم؟	چه نهفتید؟
چه پوشیدند؟	چه خواندی؟

د: ان جملوں میں خالی جگہوں کو دیے گئے مصدر سے ماضی مطلق کی درست شکل لکھ کر پُر کیجیے:

1- شما به کتابخانه ..... (رفتن).

2- دیروز من اینجا ..... (آمدن).

3- بچه ها بازی ..... (کردن).

4- او چرا ..... (خوابیدن).

5- تو کتابی ..... (خریدن).

یادداشت

ہ: درج ذیل افعال کے شروع میں مناسب ضمیریں لگائیے۔ دو مثالیں آپ کی سہولت کے لیے دیدی گئی ہیں:

جیسے: خریدی = تو خریدی

آمدیم = ما آمدیم

دوید	خریدند	خفتّ	پذیرفتم
پوشیدی	تراشیدیم	جُست	باختی
خواند	دانستم		

و: درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

1- ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟

2- فارسی میں ماضی مطلق بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

3- انکاریہ جملے بنانے کے لیے فعل ماضی مطلق کے شروع میں کس حرف کا اضافہ کیا جاتا ہے؟

7.9 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آپ نے اس سبق سے ماضی مطلق کی تعریف اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھا۔
- آپ نے اس زمانے میں افعال کو سوالیہ، اور انکاریہ بنانے کا طریقہ بھی سیکھا۔
- آپ کو یہ بتایا گیا کہ مصادر سے «ن» گرانے سے ماضی مطلق بنتا ہے۔
- ماضی مطلق کے شروع میں «ن» بڑھانے (گرفت = نگرفت) سے انکاریہ جملے بنتے ہیں اور جملے میں ضرورت کے مطابق «چرا»، «چہ» اور «آیا» وغیرہ کا اضافہ کردینے سے سوالیہ جملے بنائے جاتے ہیں۔

یادداشت

7.10 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: ماضی مطلق:

ریخت	زاد	زیست	سرشت	سوخت
شست	شکافت	شکفت	شمرد	شناخت
شنید	طلبید	فرستاد	فرسود	کاست
فرمود	فهمید	کاشت	کاوید	گشود

ب: انکاریہ:

نیافت	نبُرُد	نبوسید	نپاشید	نپخت
نپذیرفت	نپرسید	نبست	نپوشید	نتراشید
نتوانست	نجُست	نجنگید	نچشید	ننوشت
نخوابید	ننهفت	نخواند	ندانست	ندوخت
ندوید	ندید	نرانُد	نباخت	نچید

ج: اردو میں معنی:

وہ کیوں آیا؟	وہ کیوں سویا؟
وہ کیوں لے گئے؟	تو نے کیوں چھڑکا؟
تم نے کیوں قبول کیا؟	اس نے کیوں پوچھا؟
تو نے کیوں کاٹا؟	اس نے کیوں ڈھونڈا؟
ہم نے کیوں دیکھا؟	اس نے کیوں بڑھایا؟
تو نے کیا کیا؟	تم نے کیا دیکھا؟
انہوں نے کیا خریدا؟	وہ کیا ہارے؟

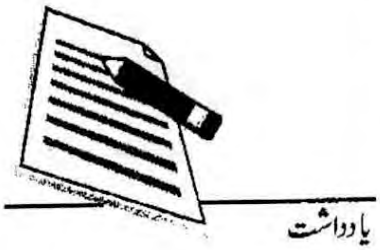
یادداشت

وہ کیا لے گئے؟	تو نے کیا سجایا؟
ہم نے کیا کاٹا؟	تم نے کیا چھپایا؟
انہوں نے کیا پہنا؟	تو نے کیا پڑھا؟

د: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- رفتید	2- آمدم	3- کردند
4- خوابید	5- خریدی	

ہ: افعال میں ضمیریں:

او دوید	آنها خریدند
او خفت	من پذیرفتم
تو پوشیدی	ما تراشیدیم
او جُست	تو باختی
او خوانُد	من دانستم

و: سوال کے جواب:

1- ماضی مطلق اس فعل کو کہتے ہیں جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے اور گزرنے کی مدّت معلوم نہ ہو۔

2- کسی بھی مصدر کا آخری حرف «ن» گرادیتے ہیں۔ اور گردان کے لیے فاعل کی علامتیں 'م'، 'یم'، 'ی'، 'ید' اور 'ند' وغیرہ لگاتے ہیں۔

3- ماضی مطلق کے شروع میں «ن» کا اضافہ کردیتے ہیں۔

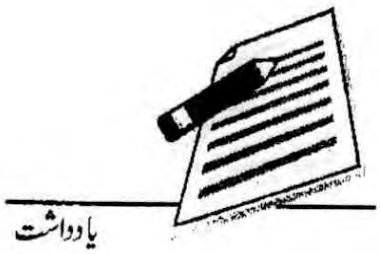

8

درس هشتم

فعل ماضی قریب

سبق کا تعارف

اس سے پہلے سبق میں آپ ماضی مطلق سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس سبق میں آپ ماضی قریب پر مبنی فارسی جملوں سے متعارف ہوں گے۔ ماضی قریب اور اس کے بنانے کا طریقہ بھی اس میں آپ کو سمجھایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- فعل ماضی قریب میں فارسی جملے بنانا۔
- ماضی قریب کی تعریف جانیں گے اور اس کے بنانے کا طریقہ بھی سیکھیں گے۔
- ماضی قریب کی گردان کرنا بھی سیکھیں گے۔
- فعل ماضی قریب میں منفی (انکاریہ) جملے بھی بنانا سیکھیں گے۔

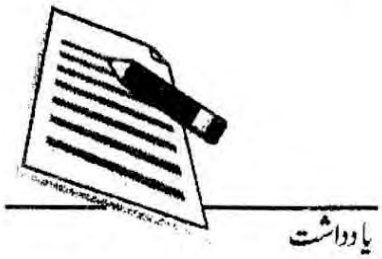
یادداشت

8.1 اصل متن

1- من او را نه دیده ام.

2- ما این فیلم را سه بار دیده ایم.

3- تو از کجا آمده ای؟

4- آیا شما ناهار خورده اید؟

5- او از بازار آمده است.

6- ایشان به رامپور رفته اند.

7- خانوادهٔ ما در دهلی زندگی کرده است.

8- تو توپ خریده ای.

9- خواهر ما اِستِکان شکسته است.

10- ما برادران شما را ندیده ایم.

11- شما نان و گوشت نه خریده اید.

12- من صبحانه خورده ام.

13- ما تاج محل را دیده ایم.

14- برادر و خواهرِ من از خواب بیدار شده اند.

15- این دانشجویان از کجا آمده اند؟

16- آنها از دانشگاه آمده اند.

8.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فیلم	فلم	ناهار	دوپہر کا کھانا
زندگی کرده اند	زندگی گزاری ہے	توپ	گیند

یادداشت

برادران	بھائی	اِستِکان	پیالی/کپ
نان و گوشت	روٹی اور گوشت	صبحانه	ناشتہ
بیدار شدن	جاگنا/ بیدار ہونا	خواب	نیند
خانواده	خاندان/فیملی	دانشجویان	طلبا
کجا	کہاں	خواهر	بہن
دانشگاه	یونیورسٹی	آمده اند	آئے ہیں

8.3 ترجمہ

1- میں نے اسے [illegible] دیکھا ہے۔
2- ہم نے یہ فلم تین بار [illegible] ہے۔
3- تو کہاں سے آیا ہے؟
4- کیا تم نے دوپہر کا کھانا کھالیا ہے؟
5- وہ بازار سے آیا ہے۔
6- وہ رامپور گئے ہیں۔
7- ہمارا خاندان دہلی میں رہا ہے۔
8- تو نے گیند خریدی ہے۔
9- ہماری بہن نے پیالی توڑ دی ہے۔
10- ہم نے تمھارے بھائیوں کو نہیں دیکھا ہے۔
11- تم نے گوشت اور روٹی نہیں خریدی ہے۔
12- میں نے ناشتا کرلیا ہے۔
13- ہم نے تاج محل دیکھا ہے۔
14- میرے بھائی اور بہن نیند سے بیدار ہوگئے ہیں۔

یادداشت

15- یہ طالب علم کہاں سے آئے ہیں؟

16- یہ یونیورسٹی سے آئے ہیں۔

8.4 فعل ماضی قریب کا تعارف

آپ نے اصل متن کے جملوں کے آخر میں 'ام'، 'ایم'، 'ای'، 'اید'، 'است' اور 'اند' کو پڑھا ہے۔ مصدر کے آخر سے «ن» ہٹا کر اور یہ علامتیں لگا کر ماضی قریب کی مختلف شکلیں بن جاتی ہیں مثلاً مصدر «آمدن» (آنا) سے اگر ہم «ن» ہٹا دیں اور اوپر لکھی علامتیں لگائیں تو ماضی قریب کی یہ ساری شکلیں حاصل ہو جائیں گی:

ٹیبل ۱:

آمد + ه + ام	= آمده ام.	=	میں آیا ہوں۔
آمد + ه + ایم	= آمده ایم.	=	ہم آئے ہیں۔
آمد + ه + ای	= آمده ای.	=	تو آیا ہے۔
آمد + ه + اید	= آمده اید.	=	تم آئے ہو۔
آمد + ه + است	= آمده است.	=	وہ آیا ہے۔
آمد + ه + اند	= آمده اند.	=	وہ آئے ہیں۔

ٹیبل ۲:

ایک دوسری ٹیبل کو بھی غور سے پڑھیے اور سمجھنے کی کوشش کیجئے:

رفت + ه + ام	= رفته ام.	=	میں گیا ہوں۔
رفت + ه + ایم	= رفته ایم.	=	ہم گئے ہیں۔
رفت + ه + ای	= رفته ای.	=	تو گیا ہے۔
رفت + ه + اید	= رفته اید.	=	تم گئے ہو۔
رفت + ه + است	= رفته است.	=	وہ گیا ہے۔
رفت + ه + اند	= رفته اند.	=	وہ گئے ہیں۔

یادداشت

درج بالا ٹیبل اور اصل متن کو پڑھ کر آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ:
فعل ماضی قریب اس فعل کو کہتے ہیں جو نزدیک کے زمانے میں مکمل ہوا ہو۔ جیسے 'میں نے اسے دیکھا ہے'، 'تو کہاں سے آیا ہے؟' 'وہ بازار گیا ہے' وغیرہ جملے فعل ماضی قریب سے متعلق ہیں۔

8.5 فعل ماضی قریب بنانے کا قاعدہ

آپ نے مصدر «آمدن» اور «رفتن» سے ماضی قریب کی چھے شکلیں ملاحظہ کیں اور ان کا ترجمہ بھی پڑھا۔ ماضی قریب سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام قریبی زمانے میں مکمل ہو گیا ہے۔ آپ نے یہ بھی محسوس کیا ہوگا کہ اس ماضی کی ان مختلف شکلوں کے اردو ترجمہ میں 'یا ہے'، 'ئے ہیں' اور 'ئے ہو' وغیرہ [illegible] تے ہیں جن سے اردو ترجمے میں اس ماضی کی پہچان ہوتی ہے۔
ذیل میں ہم مصدر «[illegible]ن» سے ماضی قریب کی چھے شکلیں اور ان کا ترجمہ لکھتے ہیں۔ کسی مصدر سے اس طرح چھے شکلیں بنانے کو گردان کرنا بھی کہتے ہیں:

خفته ام.	میں سویا ہوں۔
خفته ایم.	ہم سوئے ہیں۔
خفته ای.	تو سویا ہے۔
خفته اید.	تم سوئے ہو۔
خفته است.	وہ سویا ہے۔
خفته اند.	وہ سوئے ہیں

اب چند اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ دیکھیے:

میں آیا ہوں۔	آمده ام.	ہم گئے ہیں۔	رفته ایم.
تو نے کھایا ہے۔	خورده ای.	تم نے دیکھا ہے۔	دیده اید.
اس نے کہا ہے۔	گفته است.	انھوں نے سنا ہے۔	شنیده اند.

یادداشت

8.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- کیا تم نے یہ فلم تین بار دیکھی ہے؟
2- ہم نے تاج محل دیکھا ہے۔
3- طلبا کہاں سے آئے ہیں؟
4- طلبا یونیورسٹی سے آئے ہیں۔
5- ہم نے تمہیں دیکھا ہے۔
6- کیا تمہارا خاندان دہلی میں رہا ہے؟
7- وہ سب کہاں گئے ہیں؟
8- وہ رامپور گئے ہیں۔
9- ہماری بہن نے پیالی توڑ دی ہے۔
10- تو نے کیا خریدا ہے۔
11- میں نے ایک قلم خریدا ہے۔
12- میں نے ناشتہ کرلیا ہے

ب: درج ذیل جملوں میں فعل ماضی قریب کی صحیح شکل لکھ کر ان کو درست کیجیے:

1- شما ناهار خورده ای.
2- تو توپ خریده ام.
3- ما شما را دیده ام.
4- شما سیب نه خریده است.
5- او از منزل خود آمده اند.
6- من صبحانه خورده ایم.

یادداشت

7- ایشان تاج محل دیده ام.

8- ما داستان کوه حوانده ای.

ج: مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

1- من نان ..... (خورده ام، دیده ام، نوشیده ام).

2- او به مدرسه ..... (رفته است، شنیده است، زده است).

3- شما روی صندلی ..... (ایستاده اید، نشسته اید، افتاده اید).

4- ما با دوست خود ..... (آمده ایم، شنیده ایم، مرده ایم).

5- ایشان کتاب ..... (خورده اند، نوشیده اند، خوانده اند).

د: درج ذیل مصادر سے ماضی قریب کی گردان کیجیے:

1- دادن (دینا)　　2- آوردن (لانا)

3- آشفتن (پریشان ہونا)　　4- دریدن (پھاڑنا)

5- خفتن (سونا)

ہ: فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- میں نے پانی پیا ہے۔　　2- وہ اپنے گھر سے آیا ہے۔

3- تم نے سبق پڑھا ہے۔　　4- انھوں نے دیکھا ہے۔

5- زاہد نے سنا ہے۔

8.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے آپ نے فعل ماضی قریب کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔
- آپ نے فعل ماضی قریب کے جملے بنانے سیکھے۔

یادداشت

- فعل ماضی قریب کی گردان بھی سیکھی۔
- فعل ماضی قریب میں آپ نے اردو سے فارسی میں ترجمہ کرنا بھی سیکھا۔

8.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ:

1- آیا شما این فیلم را سه بار دیده اید؟

2- ما تاج محل را دیده ایم.

3- دانشجویان از کجا آمده اند؟

4- دانشجویان از دانشگاه آمده اند.

5- ما شما را دیده ایم.

6- آیا خانوادهٔ شما در دهلی زندگی کرده است؟

7- آنها کجا رفته اند؟

8- آنها به رامپور رفته اند.

9- خواهر ما استکان را شکسته است.

10- تو چه خریده ای.

11- من قلمی خریده ام.

12- من صبحانه خورده ام.

ب: درست جملے:

1- شما ناهار خورده اید.

2- توتوپ خریده ای.

3- ماشما را دیده ایم.

4- شما سیب نه خریده اید.

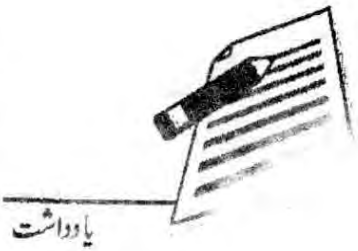
یادداشت

5- او از منزل خود آمده است.

6- من صبحانه خورده ام.

7- ایشان تاج محل دیده اند.

8- ما داستان کوتاه خوانده ایم.

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- خورده ام.	2- رفته است.	3- نشسته اید.
4- آمده ایم.	5- خوانده اند.	

د: مصادر دادن، آوردن، آشفتن، دریدن و خفتن سے ماضی قریب کی گردانیں:

1-	داده ام	داده ایم	داده ای	داده اید	داده است	داده اند
2-	آورده ام	آورده ایم	آورده ای	آورده اید	آورده است	آورده اند
3-	آشفته ام	آشفته ایم	آشفته ای	آشفته اید	آشفته است	آشفته اند
4-	دریده ام	دریده ایم	دریده ای	دریده اید	دریده است	دریده اند
5-	خفته ام	خفته ایم	خفته ای	خفته اید	خفته است	خفته اند

ہ: جملوں کا فارسی ترجمہ:

1- من آب خورده ام.

2- او از منزل خود آمده است.

3- شما درس خوانده اید.

4- ایشان دیده اند.

5- زاهد شنیده است.

یادداشت

9

درس نهم

فعل ماضی بعید

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل ماضی بعید پر مبنی متن سے روشناس کرایا گیا ہے۔ فعل ماضی بعید کی تعریف کی گئی ہے۔ مصدر سے ماضی بعید بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے اور اس ماضی میں اردو سے فارسی جملے بنانا سکھایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق میں آپ کو فعل ماضی بعید کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔
- فعل ماضی بعید کی تعریف سے بھی آشنائی ہوگی۔
- فعل ماضی بعید کا استعمال کرکے اردو سے فارسی میں ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

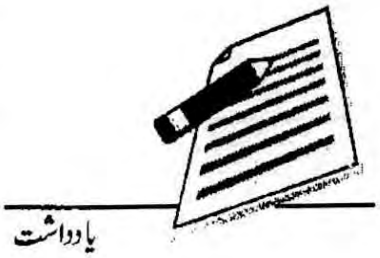
یادداشت

9.1 اصل متن

1- من میوه خریده بودم.

2- ما از پارک آمده بودیم.

3- تو چرا صندلی را در اطاق نهاده بودی؟

4- کی این نامه را به شما فرستاده بود؟

5- رام آبِ خُنک خورده بود.

6- ایشان با پَرَستار صحبت کرده بودند.

7- شما در تابستان به خانهٔ من آمده بودید.

8- او در بیمارستان دارو خورده بود.

9- من نزد پزِشک رفته بودم.

10- ایشان برای شام به مهمانخانه رفته بودند.

11- ما با شما چِلو کباب خورده بودیم.

12- تو با تفنگ خود کجا رفته بودی؟

13- من دیشب نخوابیده بودم.

14- شاهد و جمیل به ایستگاهِ راه آهن نرسیده بودند.

15- شما کلید کجا نهاده بودید؟

9.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
میوه	پھل	صندلی	کرسی
اطاق	کمرہ	کی	کون/کس نے
نامه	خط	خُنک	ٹھنڈا

یادداشت

پَرَستار	نرس	صحبت کردن	بات چیت کرنا/گفتگو کرنا
تابستان	گرمی/گرمی کا موسم	بیمارستان	اسپتال
دارو	دوا	پِزِشک	ڈاکٹر/طبیب
شام	رات کا کھانا/عشائیہ	تُفنگ	بندوق
دیشب	(گذشتہ) رات	نخوابیدہ بود	نہیں سویا تھا
ایستگاہ	اسٹیشن	راہ آھن	ریلوے
نریسدہ بود	نہیں پہنچا تھا	کلید	چابی
چِلو کباب	ایک ایرانی کھانا جس میں چاول (خشکہ) اور کباب ہوتے ہیں۔		

9.3 ترجمہ

1- میں نے پھل خریدے تھے۔
2- ہم پارک سے آئے تھے۔
3- تو نے کمرے میں کرسی کیوں رکھی تھی؟
4- تمہیں یہ خط کس نے بھیجا تھا؟
5- رام نے ٹھنڈا پانی پیا تھا۔
6- انہوں نے نرس سے بات چیت کی تھی۔
7- تم گرمیوں میں میرے گھر آئے تھے۔
8- اس نے اسپتال میں دوا کھائی تھی۔
9- میں ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔
10- وہ رات کا کھانا کھانے کے لیے مہمانخانے گئے تھے۔
11- ہم نے تمہارے ساتھ چِلو کباب کھائے تھے۔
12- تو اپنی بندوق لے کر کہاں گیا تھا؟
13- میں کل رات نہیں سویا تھا۔

14- شاہد و جمیل ریلوے اسٹیشن نہیں پہنچے تھے۔
15- تم نے چابی کہاں رکھی تھی؟

یادداشت

9.4 ماضی بعید کا تعارف

آپ نے اصل متن کے جملوں کے آخر میں بودم، بودیم، بودی، بودید، بود اور بودند کو پڑھا ہے۔ دراصل یہ «بود» کی گردان ہے۔ جس کے معنی ہیں 'تھا'۔ ماضی بعید کے جملوں کی پہچان انہی الفاظ سے ہوتی ہے۔ اب درج ذیل کو غور سے پڑھیے:

ٹیبل 1:

داد	+ہ +بودم	= دادہ بودم	= میں نے دیا تھا۔
داد	+ہ +بودیم	= دادہ بودیم	= ہم نے دیا تھا۔
داد	+ہ +بودی	= دادہ بودی	= تو نے دیا تھا۔
داد	+ہ +بودید	= دادہ بودید	= تم/آپ نے دیا تھا۔
داد	+ہ +بود	= دادہ بود	= اس نے دیا تھا۔
داد	+ہ +بودند	= دادہ بودند	= انہوں نے دیا تھا۔

اس ٹیبل کو بھی غور سے پڑھیے اور سمجھنے کی کوشش کیجیے:

ٹیبل 2:

گفت	+ہ + بودم	= گفتہ بودم	= میں نے کہا تھا۔
گفت	+ہ + بودیم	= گفتہ بودیم	= ہم نے کہا تھا۔
گفت	+ہ + بودی	= گفتہ بودی	= تو نے کہا تھا۔
گفت	+ہ + بودید	= گفتہ بودید	= تم/آپ نے کہا تھا۔
گفت	+ہ + بود	= گفتہ بود	= اس نے کہا تھا۔
گفت	+ہ + بودند	= گفتہ بودند	= انہوں نے کہا تھا۔

یادداشت

درج بالا ٹیبلوں اور اصل متن کو پڑھ کر آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ:
فعل ماضی بعید اس فعل کو کہتے ہیں جس میں گذشتہ زمانے میں کوئی کام مکمل ہوئے کافی عرصہ ہو چکا ہو، جیسے: وہ آ گرہ گیا تھا۔ میں نے پانی پیا تھا۔ تم سو گئے وغیرہ۔

9.5 فعل ماضی بعید بنانے کا قاعدہ

فعل ماضی بعید بنانے کے لیے آپ کو مصدر کے آخر سے «ن» ہٹا کر اور ایک «ہ» کا اضافہ کر کے «بود» کی گردان کرنی ہے۔ مثلاً «دادن» سے «ن» ہٹا دیں تو «داد» ہو جاتا ہے۔ اس «داد» میں «ہ» کا اضافہ کریں اور پھر «بود» کی گردان کر دیں تو «دادن» سے فعل ماضی بعید کی گرداں بن جائے گی۔ اب ماضی بعید کی گردان آپ ٹیبل نمبر 1 میں دیکھ سکتے ہیں۔ ذیل میں چند مصدروں سے فعل ماضی بعید کی گردان اور اس کا ترجمہ دیکھیے:

ٹیبل 1:	داده بودم.	=	میں نے دیا تھا۔
	داده بودیم.	=	ہم نے دیا تھا۔
	داده بودی.	=	تو نے دیا تھا۔
	داده بودید.	=	تم نے دیا تھا۔
	داده بود.	=	اس نے دیا تھا۔
	داده بودند.	=	انہوں نے دیا تھا۔
ٹیبل 2:	گفته بودم.	=	میں نے کہا تھا۔
	گفته بودیم.	=	ہم نے کہا تھا۔
	گفته بودی.	=	تو نے کہا تھا۔
	گفته بودید.	=	تم نے کہا تھا۔
	گفته بود.	=	اس نے کہا تھا۔
	گفته بودند.	=	انہوں نے کہا تھا۔

یادداشت

9.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- آصف ریلوے اسٹیشن نہیں پہنچا تھا۔

2- ہم کہاں سے آئے تھے؟

3- انہوں نے ڈاکٹر سے بات چیت کی تھی۔

4- تم میرے گھر نہیں آئے تھے۔

5- اس نے دوا کھائی تھی۔

6- کل رات میں اس کمرے میں سویا تھا۔

7- وہ دوپہر کا کھانا کھانے مہمانخانے گئے تھے۔

8- ڈاکٹر کہاں گیا تھا؟

9- کیا تم نے ٹھنڈا پانی پیا تھا؟

10- ہم مُمبئی نہیں گئے تھے۔

ب: درج ذیل جملوں کو درست کیجیے:

1- تو سیب خورده بود.

2- ایشان به مُمبئی رفته بودید.

3- من قلعهٔ سرخ دیده بودیم.

4- حامد شاهنامه خوانده بودم.

5- ما او را دیده بودید.

6- شما غذا خورده بودی.

7- رام و شیام فیلم ساخته بود.

8- تو از خانهٔ خود آمده بود.

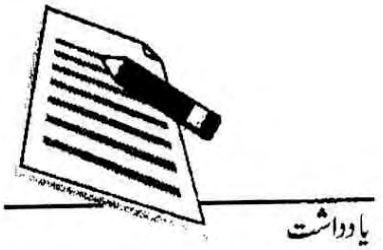
یادداشت

ج: درج ذیل جملوں کو ماضی بعید میں تبدیل کیجیے:

1- من چای خورده ام.

2- شاهد به مدرسه رفت.

3- کبیر و رام کجا رفته اند؟

4- ما نامه نوشته ایم.

5- تو آبِ گرم خوردی.

6- شما با پِزشک صحبت کردید.

د: درج ذیل مصادر سے ماضی بعید کی گردان کیجیے:

1- دویدن	2- رفتن	3- بریدن
4- نهفتن	5- خواندن	

ہ: ان جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کیجیے:

1- من صبحانه خورده بودم.

2- او از خانۂ شما آمده بود.

3- ایشان چرا به دهلی رفته بودند.

4- تو روی میز نشسته بودی.

5- ما با برادر خود به مهمانخانه رفته بودیم.

6- شما او را زده بودید.

و: مناسب افعال سے خالی جگہ پُر کیجیے:

1- آن پیرِ مرد کجا ..... بود؟

2- من او را نه ..... بودم.

یادداشت

3- شما کتابی برای من ..... بودید.

4- ایشان چرا حسن را ..... بودند؟

5- ما سُخنرانی شما را نه ..... بودم.

9.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فعل ماضی بعید پر مبنی فارسی متن سے روشناس ہوئے۔
- فعل ماضی بعید کے بارے معلومات حاصل کیں۔
- فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ معلوم ہوا۔
- فعل ماضی بعید میں اردو سے فارسی جملے بنانا سیکھے۔

9.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جوابات:

1- آصف به ایستگاه راه آهن نرسیده بود.

2- ما از کجا آمده بودیم؟

3- آنها با پزشک صحبت کرده بودند.

4- شما به خانهٔ من نیامده بودید.

5- او دارو خورده بود.

6- دیشب من در این اتاق خفته بودم.

7- آنها برای ناهار به مهمانخانه رفته بودند.

8- پزشک کجا رفته بود؟

9- آیا شما آب خُنک خورده بودید؟

10- ما به مُمبئی نرفته بودیم.

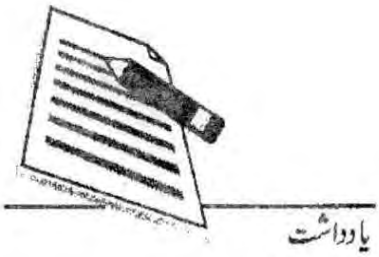
یادداشت

ب: درست جملے:

1- تو سیب خورده بودی.
2- ایشان به مُمبئی رفته بودند.
3- من قلعهٔ سرخ دیده بودم.
4- حامد شاهنامه خوانده بود.
5- ما او را دیده بودیم.
6- شما غذا خورده بودید.
7- رام و شیام فیلم ساخته بودند.
8- تو از خانهٔ خود آمده بودی.

ج: ماضی بعید میں جملے:

1- من چای خورده بودم.
2- شاهد به مدرسه رفته بود.
3- کبیر و رام کجا رفته بودند؟
4- ما نامه نوشته بودیم.
5- تو آبِ گرم خورد ه بودی.
6- شما با پِزشک صحبت کرده بودید.

د: ماضی بعید کی گردان:

1-	دویدن:	دویده بودم.	میں دوڑا تھا۔	دویده بودیم.	ہم دوڑے تھے۔
		دویده بودی.	تو دوڑا تھا۔	دویده بودید.	تم دوڑے تھے۔
		دویده بود.	وہ دوڑا تھا۔	دویده بودند.	وہ دوڑے تھے۔

2-	رفتن:	رفته بودم.	میں گیا تھا۔	رفته بودیم.	ہم گئے تھے۔
		رفته بودی.	تو گیا تھا۔	رفته بودید.	تم گئے تھے۔
		رفته بود.	وہ گیا تھا۔	رفته بودند.	وہ گئے تھے۔

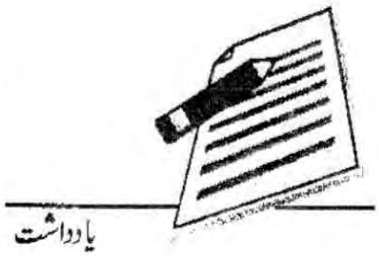
یادداشت

3-	بریدن:	بریده بودم.	میں نے کاٹا تھا۔	بریده بودیم.	ہم نے کاٹا تھا۔
		بریده بودی.	تو نے کاٹا تھا۔	بریده بودید	تم نے کاٹا تھا۔
		بریده بود.	اس نے کاٹا تھا۔	بریده بودند.	انہوں نے کاٹا تھا۔

4-	نهفتن:	نهفته بودم.	میں نے چھپایا تھا۔	نهفته بودیم.	ہم نے چھپایا تھا۔
		نهفته بودی.	تو نے چھپایا تھا۔	نهفته بودید.	تم نے چھپایا تھا۔
		نهفته بود.	اس نے چھپایا تھا۔	نهفته بودند.	انہوں نے چھپایا تھا۔

5-	خواندن:	خوانده بودم.	میں نے پڑھا تھا۔	خوانده بودیم.	ہم نے پڑھا تھا۔
		خو دی.	تو نے پڑھا تھا۔	خوانده بودید.	تم نے پڑھا تھا۔
		خوانده بود.	اس نے پڑھا تھا۔	خوانده بودند.	انہوں نے پڑھا تھا۔

ہ: منفی ترجمے:

1- من صبحانه نخورده بودم.

2- او از خانهٔ شما نیامده بود.

3- ایشان چرا به دهلی نرفته بودند؟

4- تو روی میز ننشسته بودی.

5- ما با برادر خود به مهمانخانه نرفته بودیم.

6- شما او را نزده بودید.

و: خالی جگہوں کے مناسب افعال:

1- رفته.	2- دیده.	3- خریده.
4- زده.	5- شنیده.	

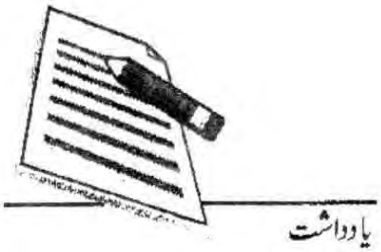

یادداشت

10

درس دھم

فعل ماضی استمراری

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل ماضی استمراری پر مبنی فارسی متن پیش کیا گیا ہے۔ ماضی استمراری کی تعریف کی گئی ہے اور اس کے بنانے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔ مشقوں کے ذریعے ماضی استمراری میں جملے بنانا بھی سکھایا گیا ہے۔ اس زمانے میں انکاریہ جملے کیسے بنائے جاتے ہیں، یہ بھی بتایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- فعل ماضی استمراری سے متعلّق بنیادی اطلاعات فراہم ہوں گی۔
- فعل ماضی استمراری کی تعریف کا علم ہوگا۔
- گردانوں سے اس کے بنانے کی مشق کرائی جائے گی تا کہ آپ اس زمانے میں جملوں کو سمجھ سکیں اور خود بنا بھی سکیں۔
- فعل ماضی استمراری میں انکاریہ جملے بنانا بھی سیکھیں گے۔

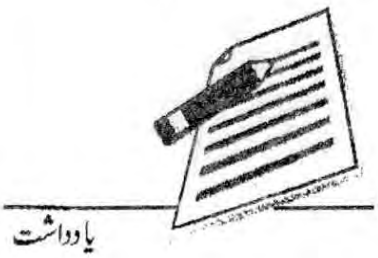
یادداشت

10.1 اصل متن

1- بچه ها به مدرسه می آمدند.
2- من به خانه شما می رفتم.
3- مادر ما روزنامه می خواند.
4- ما در میدان توپ بازی می کردیم.
5- تو هر روز ناهار می خوردی.
6- شما درس می دادید.
7- آنها به بازار می رفتند.
8- بچّه ها بازی کردند.
9- دوستان من به خانه ما می آمدند.
10- مادر من غذا می پخت.

10.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بچه ها	بچے	خانه	گھر
روزنامه	اخبار	توپ بازی	فٹ بال کھیلنا
ناهار	دوپہر کا کھانا	درس	سبق
دبستان	مدرسہ	غذا	کھانا
می آمدند	آتے تھے	می رفتم	میں جاتا تھا
می خواند	پڑھتا تھا	بازی می کردیم	کھیلتے تھے
می خوردی	تو کھاتا تھا	می دادید	تم دیتے تھے
می رفتند	وہ جاتے تھے	می پخت	پکاتی تھی

یادداشت

10.3 ترجمہ

1- بچے مدرسے آتے تھے۔
2- میں آپ کے گھر جاتا تھا۔
3- ہماری ماں اخبار پڑھا کرتی تھیں۔
4- ہم میدان میں فٹ بال کھیلتے تھے۔
5- تو ہر روز دوپہر کا کھانا کھاتا تھا۔
6- آپ پڑھایا کرتے تھے۔
7- وہ بازار جاتے تھے۔
8- بچّے کھیل رہے تھے۔
9- مرے دوست اسکول آتے تھے۔
10- میری ماں کھانا پکاتی تھی۔

10.4 فعل ماضی استمراری کی تعریف

فعل ماضی استمراری، اس فعل کو کہتے ہیں جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کوئی کام مکمل نہ ہوا ہو بلکہ جاری ہو۔ اس ماضی کے اردو ترجمے میں عام طور پر 'تا تھا'، 'تی تھی'، 'تے 'رہا تھا'، 'رہی تھی' اور 'رہے تھے' ہوتا ہے جیسے بچے مدرسے آیا کرتے تھے یا آتے تھے۔ اس کے بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ اس فعل کی سبھی شکلوں میں ماضی مطلق سے پہلے «مـــی» کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: می + آمد (وہ آتا تھا، وہ آیا کرتا تھا)۔

اِن گردانوں کو توجہ سے پڑھیے:

می دویدم. = میں بھاگتا تھا (میں بھاگا کرتا تھا)۔
می دویدیم. = ہم بھاگتے تھے (ہم بھاگ رہے تھے)۔
می دویدی. = تو بھاگتا تھا۔

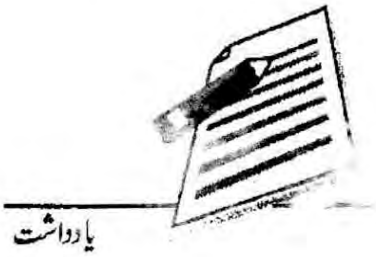

می دویدید. = تم بھاگتے تھے۔
می دوید. = وہ بھاگتا تھا۔
می دویدند. = وہ بھاگتے تھے۔

می خواندم. = میں پڑھتا تھا۔
می خواندیم. = ہم پڑھتے تھے۔
می خواندی. = تو پڑھتا تھا۔
می خواندید. = تم پڑھتے تھے۔
می خواند. = وہ پڑھتا تھا۔
می خواندند. = وہ پڑھتے تھے۔

ان گردانوں میں آپ نے دیکھا کہ فعل ماضی مطلق (دوید، خواند) سے پہلے «می» لگایا گیا ہے جس سے فعل ماضی استمراری بنا ہے اور افعال (دوید، خواند) کے بعد فاعل کی علامتیں لگا کر گردان کی گئی ہے۔ اگر انکار یہ جملہ بنانا ہے تو ماضی استمراری میں حرف «می» سے پہلے «ن» لگا دیتے ہیں۔ جیسے:

نمی دویدم. = میں نہیں بھاگتا تھا۔
نمی دویدیم. = ہم نہیں بھاگتے تھے۔
نمی دویدی. = تو نہیں بھاگتا تھا۔
نمی دویدید. = تم نہیں بھاگتے تھے۔
نمی دوید. = وہ نہیں بھاگتا تھا۔
نمی دویدند. = وہ نہیں بھاگتے تھے۔

نمی فروختم. = میں نہیں بیچا کرتا تھا۔
نمی فروختیم. = ہم نہیں بیچا کرتے تھے۔
نمی فروختی. = تو نہیں بیچا کرتا تھا۔

یادداشت

نمی فروختید. = تم نہیں بیچا کرتے تھے۔

نمی فروخت. = وہ نہیں بیچا کرتا تھا۔

نمی فروختند. = وہ نہیں بیچا کرتے تھے۔

10.5 ذیل میں چند مصادر کے فعل ماضی استمراری کو غور سے پڑھیے اور یاد کیجیے:

می شکستم. = میں توڑا کرتا تھا۔

می زیستم. = میں زندگی گذارتا تھا۔

می کاویدم. = میں کھودتا تھا۔

می رسیدم. = میں پہنچتا تھا۔

می گفتیم. = ہم کہا کرتے تھے۔

می کوفتیم. = ہم کوٹا کرتے تھے۔

می خواندیم. = ہم پڑھتے تھے۔

می سرودیم. = ہم گاتے تھے۔

می فروختی. = تو بیچا کرتا تھا۔

می ساختی. = تو بنایا کرتا تھا۔

می گشودی. = تو کھولتا تھا۔

می فرستادی. = تو بھیجا کرتا تھا۔

می آمدید. = تم آتے تھے۔

می نوشتید. = تم لکھتے تھے۔

می رقصیدید. = تم ناچتے تھے۔

می خندیدید. = تم ہنستے تھے۔

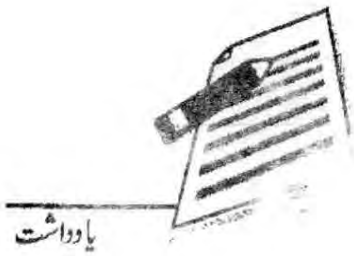

می سوخت. = وہ جلاتا تھا۔

می نشست. = وہ بیٹھتا تھا۔

می خورد. = وہ کھاتا تھا۔

می آورد. = وہ لاتا تھا۔

می کاشتند. = وہ بویا کرتے تھے۔

می رفتند. = وہ جایا کرتے تھے۔

می لرزیدند. = وہ لرزتے تھے۔

می طلبیدند. = وہ طلب کرتے تھے۔

10.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی استمراری کی گردان اور ترجمے بھی لکھیے:

شکستن (توڑنا) زیستن (جینا)

نوشتن (لکھنا) فروختن (بیچنا)

ب: ان جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب ماضی استمراری کے افعال سے پُر کیجیے:

1- آنها به مدرسه ..... (آمدن)

2- ما همه اینجا ..... (رسیدن)

3- من همراه شما ..... (رفتن)

4- شما بچه را ..... (دیدن)

5- او زمین را ..... (کندیدن)

6- تو چوبی را ..... (شکستن)

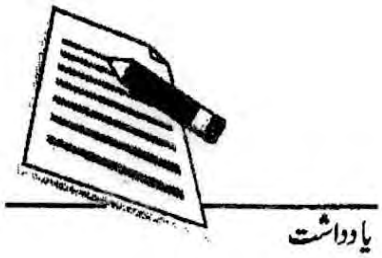

یادداشت

ج: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- تو بنایا کرتا تھا۔

2- تم طلب کیا کرتے تھے۔

3- وہ گھر آیا کرتا تھا۔

4- میں لکھتا تھا۔

5- ہم ہنستے تھے۔

6- وہ بیچتا تھا۔

د: درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے:

1- بچه ها می لرزیدند.

2- ما باهم به مدرسه می رفتیم.

3- من تنها به خانه می رسیدم.

4- شما هر روز به باغ می آمدید.

5- تو صبحانه می خوردی.

6- او نامه می نوشت.

ہ: درج ذیل جملوں کو انکاریہ بنائیے:

1- می آمدند.	2- می رفتند.
3- می خوردیم.	4- می جُستم.
5- می خوردی.	6- می سرودیم.
7- آنها نامه می نوشتند.	8- زنان غذا می پختند.
9- دختران می رقصیدند.	10- آنها پول می فرستادند.

یادداشت

10.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آپ نے اس سبق سے فعل ماضی استمراری سے متعلق ضروری اطلاعات حاصل کی ہیں۔
- آپ کو فعل ماضی استمراری کی تعریف معلوم ہوئی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ فارسی میں اس ماضی کو کیسے بناتے ہیں۔
- ماضی استمراری میں انکاریہ جملے کیسے بناتے ہیں۔
- ماضی استمراری کا اردو میں ترجمے کیسے ہوتا ہے۔
- فعل ماضی استمراری پر مبنی فارسی متن سے روشناس ہوئے۔

10.9 متن پر سوالات کے جوابات

الف: فعل ماضی استمراری کی گردانیں:

شکستن (توڑنا)	می شکستم.	میں توڑا کرتا تھا۔
	می شکستیم.	ہم توڑا کرتے تھے۔
	می شکستی.	تو توڑا کرتا تھا۔
	می شکستید.	تم توڑا کرتے تھے۔
	می شکست.	وہ توڑا کرتا تھا۔
	می شکستند.	وہ توڑے کرتے تھے۔

زیستن (جینا)	می زیستم.	میں زندگی گذارتا تھا۔
	می زیستیم.	ہم زندگی گذارتے تھے۔
	می زیستی.	تو زندگی گذارتا تھا۔
	می زیستید.	تم زندگی گذارتے تھے۔
	می زیست.	وہ زندگی گذارتا تھا۔

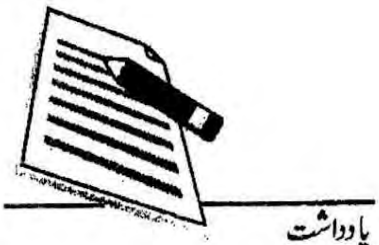
یادداشت

	می زیستند.	وہ زندگی گذارتے تھے۔

نوشتن (لکھنا)	می نوشتم.	میں لکھا کرتا تھا۔
	می نوشتیم.	ہم لکھا کرتے تھے۔
	می نوشتی.	تو لکھا کرتا تھا۔
	می نوشتید.	تم لکھا کرتے تھے۔
	می نوشت.	وہ لکھا کرتا تھا۔
	می نوشتند.	وہ لکھا کرتے تھے۔

فروختن (بیچنا)	می فروختم.	میں بیچا کرتا تھا۔
	می فروختیم.	ہم بیچا کرتے تھے۔
	می فروختی.	تو بیچا کرتا تھا۔
	می فروختید.	تم بیچا کرتا تھا۔
	می فروخت.	وہ بیچا کرتا تھا۔
	می فروختند.	وہ بیچا کرتے تھے۔

ب: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- می آمدند.	2- می رسیدیم.	3- می رفتم.
4- می دیدید.	5- می کندید.	6- می شکستی.

ج: فارسی میں ترجمہ:

1- تو می ساختی.

2- شما می طلبیدید.

3- او به خانه می آمد.

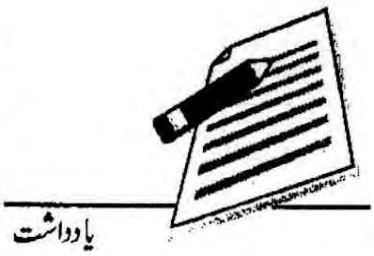
یادداشت

4- من می نوشتم.

5- ما می خندیدیم.

6- او می فروخت.

د: اردو میں ترجمہ:

1- بچے لرزتے تھے۔

2- ہم ساتھ مدرسے جاتے تھے۔

3- میں تنہا گھر پہنچا کرتا تھا۔

4- آپ ہر روز باغ آتے تھے۔

5- تو صبح ناشتا کیا کرتا تھا۔

6- وہ خط لکھتا تھا۔

ہ: انکاریہ جملے:

1- نمی آمدند.	2- نمی رفتند.
3- نمی خوردیم.	4- نمی جُستم.
5- نمی خوردی.	6- نمی سرودیم.
7- آنها نامه نمی نوشتند.	8- زنان غذا نمی پختند.
9- دختران نمی رقصیدند.	10- آنها پول نمی فرستادند.

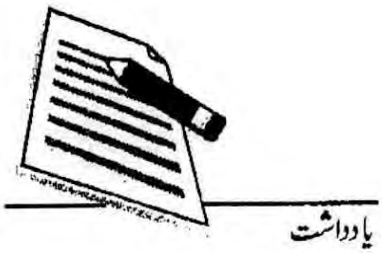

11

درس یازدھم

فعل حال

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل حال کے فارسی جملوں سے طلبا کو متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ فعل، فعل مضارع پر مبنی ہے جسے طلبا پہلے ہی پڑھ چکے ہیں۔ کثرت استعمال کی وجہ سے فعل حال کی بہت اہمیت ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ طلبا نہ صرف اس فعل کی مختلف شکلوں سے آشنا ہوجائیں بلکہ اس فعل کو استعمال کرکے سادہ فارسی جملے بھی بنا سکیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے فعل حال کے فارسی جملوں کی بناوٹ سیکھیں گے۔
- فعل حال کے جملوں کا فارسی سے اردو اور اردو سے فارسی ترجمہ کرسکیں گے۔
- فعل حال اور اس کی تعریف بھی جانیں گے۔
- ایک سے بیس تک فارسی گنتی بھی سیکھیں گے۔

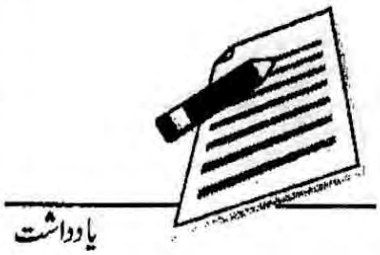
یادداشت

11.1 اصل متن

ناصر یک شاگرد خوب است. او همواره در کلاس شاگرد اوّل می شود. او ساعت پنج صبح از خواب بیدار می شود. ورزش می کند، نمازِ صبح می خواند. صبحانه می خورد و سرساعت عازم مدرسه می شود. زنگ مدرسه ساعت هشت می خورد، امّا ناصر ساعت هفت و نیم به مدرسه می رسد. برادرش آصف و خواهرش نادره دیر از خواب بیدار می شوند. آنها ساعت شش بیدار می شوند. ناصر و برادرش ساعت دو و نیم بعد از ظهر به خانه برمی گردند و ناهار می خورند. خواهرش ساعت سه به خانه برمی گردد. همهٔ آنها کمی استراحت می کنند.

روزی استادش پرسید: ناصر، تو نماز نمی خوانی و ورزش نمی کنی؟

ناصر گفت: استاد! من نماز می خوانم و ورزش هم می کنم.

همان وقت تمام شاگردان کلاس گفتند: آقا! ما هم نماز می خوانیم، ورزش می کنیم و درس را خوب یاد می گیریم.

استاد پرسید: آیا در پارک گردش هم می کنید؟

شاگردان جواب دادند: ما در پارک گردش هم می کنیم.

ناصر و نادره از ساعت نه تا ساعت ده شب تلویزیون نگاه می کنند.

روزی ناصر از دوستان خود پرسید: آیا به سینما هم می روید؟

تمام دوستان گفتند: گه گاهی با خانوادهٔ خود به سینما می رویم.

ناصر پرسید: اکنون کجا می روید؟

ایشان گفتند: اکنون به دبیرستان می رویم.

یادداشت

11.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یک	ایک	شاگرد	اسٹوڈنٹ/ طالب علم
خوب	اچھا	همواره	ہمیشہ
شاگرد اوّل		سب سے زیادہ نمبر لانے والا طالب علم	
عازم مدرسه می شود		مدرسے کو روانہ ہوجاتا ہے	
ساعت	بجے/گھنٹہ	پنج	پانچ
بیدار شدن	بیدار ہونا/ جاگنا	بیدار می شود	جاگتا ہے
می کند	کرتا ہے	می خوانُد	پڑھتا ہے
صبحانه	ناشتا	می خورد	کھاتا ہے
زنگ می خورد	گھنٹی بجتی ہے	هفت	سات
هفت و نیم	ساڑھے سات	نیم	آدھا/نصف
شش	چھے	می شوند	ہوتے ہیں
خانه	گھر	برمی گردند	لوٹتے ہیں
سه	تین	همهٔ آنها	وہ سب
کمی استراحت	تھوڑا آرام	ناهار	دوپہر کا کھانا
روزی	ایک دن	پرسید	پوچھا
نمی خوانی	تو نہیں پڑھتا ہے	نمی کنی	تو نہیں کرتا ہے
می خوانم	میں پڑھتا ہوں	می کنم	میں کرتا ہوں
همان وقت	اسی وقت	آقا	جناب
می خوانیم	ہم پڑھتے ہیں	می کنیم	ہم کرتے ہیں

یادداشت

می کنید	تم کرتے ہو	نمی کنید	تم نہیں کرتے ہو
درس	سبق	یاد گیرم	پڑھتا ہوں/سیکھتا ہوں
گردش می کنم	ٹہلتا ہوں	از	سے
نُه	نو	دَه	دس
شب	رات	نگاه می کنند	دیکھتے ہیں
گفتند	انہوں نے کہا	گه گاهی	کبھی کبھی
خانواده	خاندان/گھر والے	با	ساتھ
سینما	سینما	می رویم	ہم جاتے ہیں

11.3 ترجمہ

ناصر ایک اچھا شاگرد ہے۔ وہ ہمیشہ کلاس میں اوّل آتا ہے۔ وہ صبح کو پانچ بجے سوکر اُٹھتا ہے، ورزش کرتا ہے، صبح کی نماز پڑھتا ہے، ناشتا کرتا ہے اور وقت پر اسکول کے لیے روانہ ہوجاتا ہے۔ اسکول کی گھنٹی آٹھ بجے بجتی ہے، لیکن ناصر ساڑھے سات بجے اسکول پہنچ جاتا ہے۔ اس کا بھائی آصف اور اس کی بہن نادرہ دیر سے اُٹھتے ہیں۔ وہ چھے بجے اُٹھتے ہیں۔ ناصر اور اس کا بھائی ڈھائی بجے دوپہر گھر واپس ہوتے ہیں اور دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں۔ ان کی بہن تین بجے گھر لوٹتی ہے۔ وہ سب تھوڑی دیر آرام کرتے ہیں۔

ایک دن اس کے استاد نے پوچھا: ناصر، تم نماز نہیں پڑھتے اور ورزش نہیں کرتے؟

ناصر نے کہا: استاد! میں نماز پڑھتا ہوں اور ورزش بھی کرتا ہوں۔

اسی وقت کلاس کے تمام شاگردوں نے کہا: جناب! ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، ورزش کرتے ہیں اور سبق یاد کرتے ہیں۔

استاد نے پوچھا: کیا تم (سب) پارک میں ٹہلتے بھی ہو؟

شاگردوں نے جواب دیا: ہم پارک میں ٹہلتے بھی ہیں۔

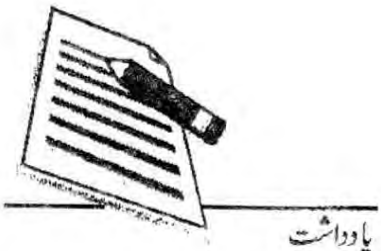
یادداشت

ناصر اور نادرہ نو بجے سے دس بجے رات تک ٹی وی دیکھتے ہیں۔

ایک دن ناصر نے اپنے دوستوں سے پوچھا: کیا تم سینما بھی جاتے ہو؟

سب دوستوں نے کہا: کبھی کبھی ہم اپنے گھر والوں کے ساتھ سینما جاتے ہیں۔

ناصر نے پوچھا: اب تم کہاں جا رہے ہو؟

انہوں نے کہا: اب ہم اسکول جا رہے ہیں۔

11.4 اس سبق میں استعمال ہونے والے درج ذیل الفاظ اور انکے معنی کو ایک بار پھر غور سے پڑھیے:

می کنم	میں کرتا ہوں	می خواند	وہ پڑھتا ہے
می خوانم	میں پڑھتا ہوں	می کند	وہ کرتا ہے
می کنیم	ہم کرتے ہیں	می خورند	وہ کھاتے ہیں
می خوانیم	ہم پڑھتے ہیں	بیدار می شوند	وہ سو کر اٹھتے ہیں
می کنی	تو کرتا ہے	می نشینند	وہ بیٹھتے ہیں
می خوانی	تو پڑھتا ہے	می رویم	ہم جاتے ہیں
می روید	تم جاتے ہو	می کنید	تم کرتے ہو

اوپر لکھے گئے سب الفاظ فعل ہیں اور ان سب کا تعلّق زمانۂ حال سے ہے یعنی یہ سب فعل حال کی شکلیں ہیں۔

فعل حال سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کام موجودہ زمانے میں ہوتا ہے یا ہو رہا ہے۔ مثلاً:

ما ساعت پنج بیدار می شویم. ہم پانچ بجے اُٹھتے ہیں۔

ما اکنون به دبیرستان می رویم. اب ہم اسکول جا رہے ہیں۔

اسی لیے فعل حال کے اردو ترجمے میں عام طور پر 'تا ہے'، 'تی ہے'، 'تا ہوں'، 'تے ہیں' یا پھر 'رہا ہے'، 'رہی ہے'، 'رہا ہوں'، 'رہے ہیں'، 'رہی ہوں' وغیرہ ہوتا ہے۔

یادداشت

آپ نے دیکھا کہ فعل حال کی بنیاد مضارع پر ہوتی ہے۔ ہم یہاں دو مصدروں «کـــردن» 'کرنا' اور «رفتن» 'جانا' سے فعل حال کی گردان لکھتے ہیں۔ ان گردانوں کی روشنی میں آپ ہر مصدر سے فعل حال کی گردان کر سکتے ہیں۔ یہ تو آپ کو یاد ہی ہوگا کہ «کـــردن» کا مضارع 'کـند' اور «رفتن» کا مضارع 'رود' ہے۔ فعل مضارع کے شروع میں «مـی» لگانے سے فعل حال بنتا ہے۔

مصادر «کردن» اور «رفتن» سے فعل حال کی گردانیں:

می کنم	میں کرتا ہوں	می روم	میں جاتا ہوں
می کنیم	ہم کرتے ہیں	می رویم	ہم جاتے ہیں
می کنی	تو کرتا ہے	می روی	تو جاتا ہے
می کنید	تم کرتے ہو	می روید	تم جاتے ہو
می کند	وہ کرتا ہے	می رود	وہ جاتا ہے
می کنند	وہ کرتے ہیں	می روند	وہ جاتے ہیں

اس سبق میں کچھ عدد جیسے یک، پنج، شش، هفت، هشت وغیرہ استعمال ہوئے ہیں۔ ذیل میں ایک سے بیس تک فارسی گنتی دی جارہی ہے، آپ اسے یاد کرلیں:

یک	ایک	دو	دو	سه	تین
چهار	چار	پنج	پانچ	شش	چھے
هفت	سات	هشت	آٹھ	نُه	نو
دَه	دس	یازده	گیارہ	دوازده	بارہ
سیزده	تیرہ	چهارده	چودہ	پانزده	پندرہ
شانزده	سولہ	هفده	سترہ	هیجده	اٹھارہ
نوزده	انّیس	بیست	بیس		

یادداشت

نوٹ: بیس کے بعد فارسی گنتی میں دہائی کے بعد اکائی کا اضافہ کرتے ہوئے 100 تک گنتی بنا سکتے ہیں جیسے بیست و یک (اکیس)، بیست و دو (بائیس) وغیرہ۔

دہائیوں کے لیے درج ذیل لفظ استعمال ہوتے ہیں:

تیس	سی	چالیس	چهل
پچاس	پنجاه	ساٹھ	شصت
ستّر	هفتاد	اسّی	هشتاد
نوّے	نَوَد	سو	صد

11.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے افعال میں سے صحیح فعل منتخب کر کے پُر کیجیے:

1- ناصر همواره در کلاس، شاگرد اوّل ..... (می خورد، می شود).

2- او عازم مدرسه ..... (می کند/می شود).

3- آصف و نادره دیر از خواب بیدار ..... (می شود، می شوند).

4- آنها بعد از ناهار کمی استراحت ..... (می کند، می کنند).

5- ما هر روز نماز ..... (می خوانم، می خوانیم).

6- آنها در پارک گردش ..... (می کند، می کنند).

7- ما در پارک گردش..... (می کنی، می کنیم).

8- ما اکنون به مدرسه ..... (می روند، می رویم).

ب: درج ذیل مرکب مصادر کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

1- شاگرد اول شدن	2- نماز خواند	3- استراحت کردن

یادداشت

4- بیدار شدن	5- یاد گرفتن	

ج: درج ذیل الفاظ کی فارسی لکھیے:

ناشتا	دوپہر کا کھانا	نماز پڑھنا	چار بجے
اسی وقت	چھے دن	سات شہر	گیارہ سال
بارہ سیب	تیرہ قلم	چودہ مرد	پندرہ کبوتر

د: درج ذیل مصدروں سے فعل حال کی گردانیں مع ترجمہ لکھیے:

خوردن (کھانا) اور نوشتن (لکھنا)

ہ: درج ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کیجئے:

1- میں نماز پڑھتا ہوں۔

2- ہم وقت پر اسکول پہنچتے ہیں۔

3- وہ تین بجے گھر واپس آتی ہے۔

4- ہم دو بجے کھانا کھاتے ہے۔

5- تم کہاں جارہے ہو؟

6- میں گھر جارہا ہوں۔

7- کیا تم پارک میں ٹہلتے ہو؟

8- نادرہ نو سے دس بجے رات تک پڑھتی ہے اور اس کے بعد وہ آرام کرتی ہے۔

11.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فعل حال پر مبنی فارسی متن۔
- اسی فعل پر مبنی جملوں کا فارسی سے اردو اور اردو سے فارسی ترجمہ۔

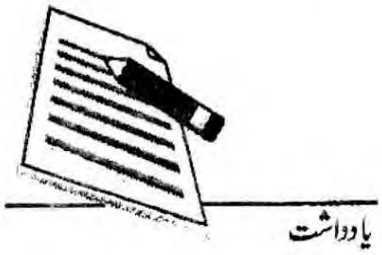
یادداشت

- ایک سے بیس تک گنتی۔
- فعل حال تعریف۔
- فعل حال کی گردان۔

11.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: خالی جگہوں کے صحیح افعال:

1- می شود	2- می شود	3- می شوند	4- می کنند
5- می خوانم	6- می کنند	7- می کنیم	8- می رویم

ب: مصادر کے سادہ جملے:

1- می خواهم در کلاس دهم شاگرد اوّل شوم.

2- من هر روز نماز می خوانم.

3- برادر من ساعت سه بعد از ظهر استراحت می کند.

4- ناصر ساعت پنج بیدار می شود.

5- ما در مدرسه درس خود یاد می گیریم.

ج: الفاظ کی فارسی:

صبحانه	ناهار	نمازخواندن	ساعت چهار
همان وقت	شش روز	هفت شهر	یازد ه سال
دوازده سیب	سیزده قلم	چهارده مرد	پانزده کبوتر

یادداشت

د: فعل حال کی گردانیں:

مصدر خوردن		مصدر نوشتن	
می خورم	میں کھاتا ہوں	می نویسم	میں لکھتا ہو
می خوریم	ہم کھاتے ہیں	می نویسیم	ہم کھاتے ہیں
می خوری	تو کھاتا ہے	می نویسی	تو لکھتا ہے
می خورید	تم کھاتے ہو	می نویسید	تم لکھتے ہو
می خورد	وہ کھاتا ہے	می نویسد	وہ لکھتا ہے
می خورند	وہ کھاتے ہیں	می نویسند	وہ لکھتے ہیں

ہ: فارسی جملے:

1- من نماز می خوانم.

2- ما سر ساعت به مدرسه می رسیم.

3- او ساعت سه به خانه باز می گردد.

4- ما ساعت دو ناهار می خوریم.

5- شما کجا می روید؟من به خانه می روم

6- آیا شما در پارک گردش می کنید.

8- نادره از ساعت نُه تا ده شب درس می خواند و پس از آن استراحت می کند.

یادداشت

12

درس دوازدهم

فعل مستقبل

(آینده)

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل مستقبل پر مبنی فارسی جملوں سے متعارف کرایا گیا ہے نیز اس فعل کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی گئی ہے۔ اس کی تعریف کی گئی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے اور مشقوں سے اس زمانے میں انکاریہ اور سوالیہ جملے بنانے بھی سکھائے گئے ہیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- فعل مستقبل کی تعریف۔
- فعل مستقبل کے بنانے کا طریقہ۔
- فعل مستقبل میں استفہامیہ (سوالیہ) اور منفی (انکاریہ) جملے بنانا۔
- فعل مستقبل میں فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ اور اردو سے فارسی میں ترجمہ۔

12.1 اصل متن

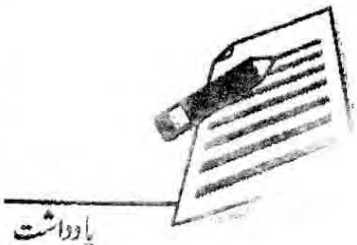
یادداشت

1- فردا به مدرسه خواهم رفت.
2- بچه ها بازی خواهند کرد.
3- دوستانِ من کتاب خواهند خرید.
4- من به خانهٔ شما خواهم آمد.
5- فردا تو دوستی را خواهی دید.
6- ما چای خواهیم خورد.
7- او پیراهن را نه خواهد شست.
8- شما نامه ای خواهید نوشت.
9- ما خانه ای خواهیم خرید.
10- او ورزش خواهد کرد.
11- چرا بچه ها به دبستان خواهند آمد؟
12- آنها مداد را به شما نه خواهند داد.
13- هفتهٔ آینده نامه خواهم نوشت.
14- سال آینده آنها به ایران خواهند رفت.
15- فردا ما شیرینی خواهیم خورد.

12.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معنی
فردا	آنے والا کل	خواهم رفت	میں جاؤں گا
بازی خواهند کرد	کھیلیں گے	خواهند خرید	خریدیں گے
خواهی دید	تو ملے گا، تو دیکھے گا	خانه	گھر

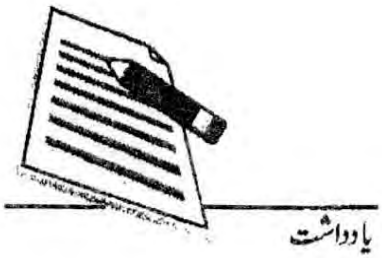

یادداشت

خواهم آمد	میں آؤں گا	خواهیم خورد	ہم خریدیں گے
چرا	کیوں	دبستان	مدرسہ
مداد	پینسل	خواهند داد	دیں گے
سال آینده	اگلے سال	شیرینی	مٹھائی

12.3 ترجمہ

1- میں کل مدرسہ جاؤں گا۔
2- بچے کھیلیں گے۔
3- میرے دوست کتاب خریدیں گے۔
4- میں تمہارے گھر آؤں گا۔
5- تو کل ایک دوست سے ملے گا۔
6- ہم چائے پئیں گے۔
7- وہ قمیص نہیں دھوئے گا۔
8- تم ایک خط لکھو گے۔
9- ہم ایک گھر خریدیں گے۔
10- وہ ورزش کرے گا۔
11- بچے کیوں مدرسے آئیں گے؟
12- وہ پینسل تمہیں نہیں دیں گے۔
13- میں اگلے ہفتے خط لکھوں گا۔
14- وہ اگلے سال ایران جائیں گے۔
15- ہم کل مٹھائی کھائیں گے۔

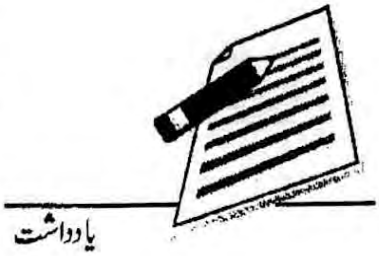

یادداشت

12.4 فعل مستقبل کی تعریف

فعل مستقبل سے مراد وہ کام جو آنے والے زمانے میں انجام دیا جائے۔ جیسے 'کھاؤں گا' «خواهم خورد»، 'جاؤں گا' «خواهم رفت»۔ آپ فعل ماضی مطلق بنانا سیکھ چکے ہیں۔ فعل ماضی مطلق بنانے کے لیے مصدر سے «ن» گرادیتے ہیں مثلاً مصدر «آمـــدن» سے «ن» گراتے ہیں تو «آمـــد» باقی رہتا ہے۔ درج بالا جملوں میں آپ نے دیکھا کہ اسی فعل ماضی مطلق سے پہلے «خواهد» لگادیتے ہیں اور «خواهد» ہی کی گردان کی جاتی ہے اور اس طرح زمانۂ مستقبل میں جملے بنائے جاتے ہیں۔ فعل مستقبل بنانے کے لیے درج ذیل «خواهد» کی گردان توجہ سے پڑھیے:

خواهم آمد. = میں آؤں گا۔

خواهیم آمد. = ہم آئیں گے۔

خواهی آمد. = تو آئے گا۔

خواهید آمد. = تم آؤ گے۔

خواهد آمد. = وہ آئے گا۔

خواهند آمد. = وہ آئیں گے۔

یہ بھی ذہن میں رہنا چاہیے کہ آج کل عام طور پر 'فعل حال' کو بھی 'فعل مستقبل' کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ جیسے «مـــی آیـــم» (میں آتا ہوں) فعل حال ہے۔ اس کا ترجمہ فعل مستقبل میں (میں آؤں گا) بھی کیا جاتا ہے۔ فعل مستقبل میں منفی (انکاریہ) جملے بنانے کے لیے «خواهد» سے پہلے «ن» لگادیتے ہیں۔

12.5 ماضی مطلق اور فعل مستقبل میں درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے:

1- دیروز من به مدرسه رفتم . (ماضی مطلق)

2- فردا من به مدرسه خواهم رفت (مستقبل)

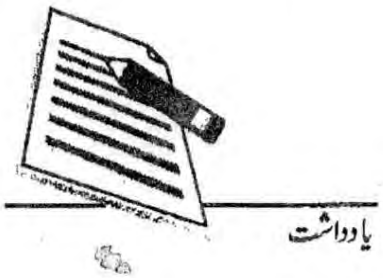
یادداشت

3- دیروز او کتابش را به من داد. (ماضی مطلق)

4- فردا او کتابش را به من خواهد داد. (مستقبل)

5- دیروز شما کتابتان را خواندید. (ماضی مطلق)

6- فردا شما کتابتان را خواهید خواند. (مستقبل)

12.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- فعل مستقبل کی تعریف کیجیے۔

2- فعل مستقبل میں فارسی جملے بنانے کا طریقہ بتایئے۔

3- مصدر 'آمدن' اور 'نوشتن' سے فعل مستقبل کے دو دو جملے بنایئے۔

4- فعل مستقبل اور فعل ماضی مطلق میں فرق کی وضاحت لکھیے۔

5- کیا فارسی میں فعل حال کو فعل مستقبل کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے؟

ب: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے:

1- آنها نامه خواهند گرفت.

2- بچه ها بازی خواهند کرد.

3- تو چرا آنجا می روی؟

4- من چای خواهم خورد.

5- هفتهٔ آینده به سینما خواهند رفت.

ج: درج ذیل جملوں میں مثال کے مطابق افعال سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

مثال: تو کتاب را روی میز خواهی گذاشت (گذاشتن).

1- ما از این دکّان ..... (خرید کردن).

2- شما روزنامه را فردا ..... (خواندن).

یادداشت

3- حمیده برای دوستش نامه ..... (نوشتن).

4- دانش آموزان در کلاس ..... (ماندن).

5- او همهٔ لباس ها را ..... (شستن).

د: درج ذیل جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کیجیے:

1- او از این بازار می گذرد.

2- من او را دیده بودم.

3- او چای ریخت.

4- کتاب را دیروز خواند.

5- شما اینجا نیامدید.

12.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فعل مستقبل کی تعریف۔
- فارسی میں فعل مستقبل بنانے کا طریقہ۔
- فعل مستقبل میں منفی (انکاریہ) جملے بنانا۔
- 'فعل حال' کا 'فعل مستقبل' کے طور پر استعمال۔

12.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- فعل مستقبل سے مراد وہ کام ہے جو آنے والے زمانے میں انجام دیا جائے۔

2- فعل ماضی مطلق سے پہلے «خواهد» لگا دیتے ہیں اور 'خواهد' کی گردان کی جاتی ہے:

3- خواهد: ۱- من به مدرسه خواهم آمد.

۲- شما فردا به خانهٔ ما خواهید آمد.

نوشتن: ۱ - آنها نامه ای خواهند نوشت.

۲ - ما کتابی خواهیم نوشت.

یادداشت

4- فعل ماضی مطلق گذرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔ فعل ماضی مطلق میں جملے بنانے کے لیے مصدر سے «ن» گرادیتے ہیں، جیسے: «خوردن» سے 'خورد'۔ فعل مستقبل آنے والے زمانے کو کہتے ہیں اور اس زمانے میں جملے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی مطلق سے پہلے «خواهد» لگادیتے ہیں اور 'خواهد' کی گردان کرتے ہیں۔

5- فارسی میں 'فعل حال' کو فعل مستقبل' کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ب: ترجمہ:

1- وہ خط لکھیں گے۔

2- بچّے کھیلیں گے۔

3- تو وہاں کیوں جائے گا؟

4- میں چائے پیؤں گا۔

5- وہ اگلے ہفتے سینما جائیں گے۔

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- خواهیم خرید.
2- خواهید خواند.
3- خواهد نوشت.
4- خواهند ماند.
5- خواهد شست.

د: زمانۂ مستقبل میں جملے:

1- او از این بازار خواهد گذشت.
2- من او را خواهم دید.
3- او چای خواهد ریخت.
4- کتاب را فردا خواهد خواند.
5- شما اینجا نخواهید آمد.

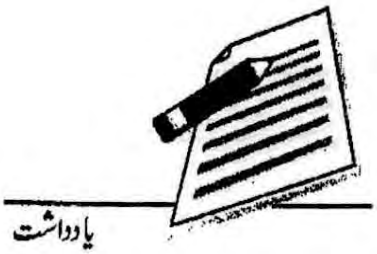

13

درس سیزدھم

فعل امر

سبق کا تعارف

اس سبق میں فعل امر کو متعارف کرایا گیا ہے۔ طلبا کی سہولت کے پیش نظر فارسی کے آسان، سادہ اور نسبتاً مختصر جملوں کے ذریعے فعل امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ جملوں کی ساخت میں طلبا کی سابقہ معلومات کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔ طلبا 'فعل مضارع' سے پہلے ہی واقف ہو چکے ہیں۔ 'فعل امر' 'فعل مضارع' پر ہی مبنی ہوتا ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ طلبا سبق کو پڑھیں اور خود سمجھ سکیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- فعل امر کے فارسی جملوں کو سمجھ سکیں گے اور اردو میں ان کا ترجمہ کر سکیں گے۔
- فعل امر کی تعریف جانیں گے۔
- فعل امر پر مبنی فارسی جملے بنا سکیں گے۔
- یہ بھی جانیں گے کہ فعل امر پر مبنی فارسی جملوں کے بنانے کا طریقہ کیا ہے۔

◆ فعل امر کی منفی شکلسے بھی واقف ہوں گے، جسے 'نہی' کہا جاتا ہے۔

یادداشت

13.1 اصل متن

1- صبح زود از خواب بیدار شو.
2- بچه ها! صبح زود از خواب بیدار شوید.
3- لطفاً این کتاب را به من بدهید.
4- امشب فقط سوپ بخورید.
5- بگو، چرا به مدرسه نه رفتی؟
6- ناهارت را بخور.
7- ناهارتان را بخورید.
8- شام را چرا نه خورده ای؟
9- گرسنه نخُسب.
10- سی کتاب از من بگیرید.
11- راز خود را به کسی نگو.
12- هیچ وقت دروغ نگویید.
13- کتابت را روی میز بگذار.
14- غذایتان را خوب بجوید.
15- اینجا بیا، آنجا نرو.
16- اینجا بیایید، آنجا نروید.
17- کسی را دشنام نده.
18- به دوست، گرچه عزیز است رازِ دل مگشا.
19- بر میز نه نشین.

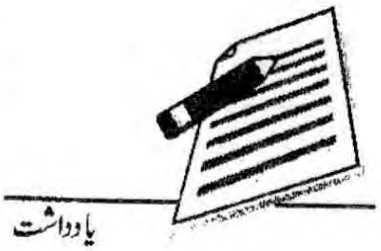

20- روی صندلی بنشین.

21- به طرف مدرسه بدوید.

22- گرسنه نیستی؟ غذا نخور.

23- اگر اجازه نمی دهند، وارد اتاق نشو.

24- به کتابخانه بروید، اینجا بازی نکنید.

25- یا مکن با پیلبانان دوستی یا بناکن خانه ای درخورد پیل

13.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معنی
زود	جلدی	بیدار شو	بیدار ہو
لطفاً	براہ مہربانی	بدهید	دو/دے دو
امشب	آج رات	بخورید	پیو/کھاؤ
بگو	کہو/بتاؤ	ناهار	دوپہر کا کھانا
بگیرید	لے لو	شام	رات کا کھانا
نه خُسب	مت سو	هیچ وقت	کسی وقت
دروغ	جھوٹ	نگو	نہ کہہ/نہ کہو
بجوید	چباؤ	نرو	مت جا/مت جاؤ
بیایید	آؤ	دشنام	گالی
گرچه	اگرچہ	رازِ دل	دل کا راز
مگشا	مت کھول	نه نشین	مت بیٹھ
روی صندلی	کرسی پر	بدوید	دوڑو
گرسنه	بھوکا	نه خور	مت کھا

یادداشت

پیل/فیل	ہاتھی	اجازہ	اجازت
کتابخانہ	لائبریری	وارد شدن	داخل ہونا
اتاق	کمرہ	نشو	مت ہو
بازی نکنید	مت کھیلو	مکن	مت کر/ نہ کرو
بنا کن	تعمیر کر/ بناؤ	درخورد	لایق
پیلبان(جمع پیلبانان)	ہاتھی بان/مہاوت		

13.3 ترجمہ

1- صبح کو سو کر جلد اُٹھ۔

2- بچو! صبح کو جلدی اُٹھو۔

3- براہ مہربانی یہ کتاب مجھے دیدو۔

4- آج رات فقط سوپ پیو۔

5- بتا، تو مدرسے کیوں نہیں گیا؟

6- اپنا (دوپہر کا) کھانا کھا۔

7- اپنا (دوپہر کا) کھانا کھاؤ۔

8- تو نے رات کا کھانا کیوں نہیں کھایا۔

9- بھوکا مت سو۔

10- مجھ سے تیس کتابیں لے لو۔

11- اپنا راز کسی سے نہ کہو۔

12- کبھی جھوٹ نہ بولو۔

13- اپنی کتاب میز پر رکھ۔

14- اپنی غذا خوب چباؤ۔

یادداشت

15- یہاں آ، وہاں نہ جا۔

16- یہاں آو، وہاں نہ جاؤ۔

17- کسی کو گالی نہ دے۔

18- دل کا راز دوست پر بھی مت کھول، اگر چہ وہ عزیز دوست ہو۔

19- میز پر نہ بیٹھ۔

20- کرسی پر بیٹھ۔

21- مدرسہ کی طرف دوڑو۔

22- تو بھوکا نہیں ہے، کھانا مت کھا۔

23- اگر اجازت نہ دیں تو کمرے میں مت داخل ہو۔

24- لائبریری جاؤ، یہاں نہ کھیلو۔

25- یا تو ہاتھی بانوں سے دوستی مت کر، یا پھر ہاتھی کے لایق گھر بناؤ۔

13.4 اس سبق میں استعمال ہونے والے درج ذیل افعال پر غور کیجیے:

بیدار شو	جاگ/ بیدار ہو	بیدار شوید	جاگو
بدهید	دو	بخورید	کھاؤ
بگو	کہو	نگو	مت کہہ
بگویید	مت کہو	نه خُسب	مت سو
بگیرید	لو/ پکڑو	بجوید	چباؤ
بیا	آ	بیایید	آؤ
نده	مت دے	مگشا	مت کھول
نه نشین	مت بیٹھ	مکن	مت
کن	کر	بازی نکنید	مت کھیلو

یادداشت

13.5 فعل امر کی تعریف

مندرجہ بالا تمام افعال میں کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جن افعال میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے ان کو «فعل امر» کہتے ہیں۔

آپ نے پچھلے سبق میں مضارع کے بارے میں پڑھا ہے۔ ہم چند مضارع یہاں پھر لکھتے ہیں:

مضارع	مصدر	معانی
خورَد	خوردن	کھانا
دھد	دادن	دینا
گوید	گفتن	کہنا
خُسبد	خُسبیدن	سونا
گیرد	گرفتن	لینا
آید	آمدن	آنا
جَوَد	جویدن	چبانا
رَوَد	رفتن	جانا
گُشاید	گشودن	کھولنا
نشیند	نشستن	بیٹھنا
کند	کردن	کرنا

اس سبق میں جو 'فعل امر' استعمال ہوئے ہیں وہ اوپر لکھے مضارعوں سے ہی بنے ہیں۔ ان تمام مضارعوں کے آخر سے آپ «د» ہٹادیں تو درج ذیل شکل حاصل ہوگی:

خور	تو کھا/تم کھاؤ	دہ	تو دے/ دیدو
گوی	تو کہہ	خُسب	توسو
گیر	تو لے	آی	تو آ

یادداشت

جَو	تو چبا	رو	تو جا
نشین	تو بیٹھ	گشا	تو کھول
کن	تو کر		

فعل امر کی مندرجہ بالا شکلیں ایک (مفرد) شخص کے لیے ہیں اگر حکم ایک سے زیادہ لوگوں (جمع) کے لیے ہو تو مندرجہ بالا شکلوں کے آخر میں «ید» بڑھا دیجیے ہیں:

خورید	تم کھاؤ	دهید	تم دو
گویید	تم کہو	خُسبید	تم سو
گیرید	تم لو	آیید	تم آؤ
جَوید	تم چباؤ	روید	تم جاؤ
نشینید	تم بیٹھو	گشایید	تم کھولو
کنید	تم کرو		

فعل امر میں کبھی کبھی شروع میں «ب» کا استعمال بھی ہوتا ہے اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پیدا ہوتا دونوں طرح سے درست ہے۔ سبق کو پھر غور سے پڑھیے۔ آپ دیکھیں گے کہ کہیں فعل امر کے شروع میں «ب» کا استعمال ہوا اور کہیں نہیں ہوا ہے۔

اگر جملے میں حکم کسی کام کے نہ کرنے کا ہو تو امر کے شروع میں «ن» یا «م» لگا دیتے ہیں۔ اس سبق میں فعل امر کی ان شکلوں کو دیکھیے جن میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ایسے جملوں کو «نهی» کہتے ہیں:

نرو	مت جا	نگو	مت کہہ
نخُسب	مت سو	نشو	مت ہو
مکن	مت کر	نکنید	مت کرو
مگشا	مت کھول	نه نشین	مت بیٹھ
نروید/نه روید	مت جاؤ		

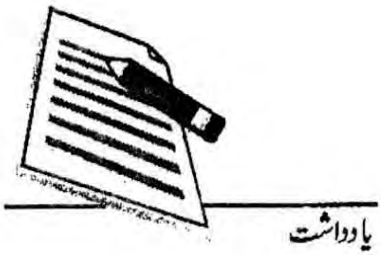

یادداشت

13.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- یہ قلم مجھ کو دیدو۔

2- بتاؤ وہ مدرسے کیوں نہیں گیا؟

3- اپنا رات کا کھانا کھاؤ

4- یہاں مت بیٹھو۔

5- وہاں مت جاؤ۔

6- لائبریری کی طرف دوڑو۔

7- جھوٹ نہ بولو۔

8- اپنا راز کسی سے نہ کہو۔

9- کسی کو گالی مت دو۔

10- کرسی پر بیٹھو۔

ب: درج ذیل جملوں کو منفی «نهی» میں بدلو، ایک مثال بھی دیدی گئی ہے:

مثال: این کتاب را بخوانید. این کتاب را نخوانید.

1- این قلم به او بده.

2- گرسنه بخُسب.

3- کتابت را روی میز بگذار.

4- آنجا بروید.

5- وارد این اتاق شوید.

6- روی این صندلی بنشین.

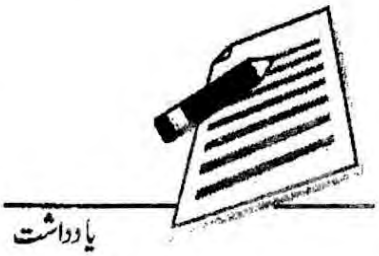
یادداشت

ج: درج ذیل مضارعوں کے فعل امر لکھیے:

خوابد	شویَد	آید
کند	ریزد	سازد

د: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو فعل امر سے پُر کیجیے:

1- صبح زود از خواب بیدار ..... (شود).

2- این مداد به من ..... (دهد).

3- غذایتان را خوب ..... (جَوَد).

4- اینجا ..... (آید).

5- بچه ها، به طرف مدرسه ..... (دود).

6- روی این کاغذ ..... (نویسد).

ہ: فعل امر کی تعریف اور اس کے بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

13.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آپ نے فعل امر کے فارسی جملے بنانے سیکھے۔
- فعل امر کی تعریف اور اس کے بنانے کا قاعدہ سیکھا۔
- فعل امر کے مثبت جملوں کو منفی (نہی) میں بدلنا سیکھا۔

13.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی میں ترجمہ:

1- این قلم را به من بدهید.

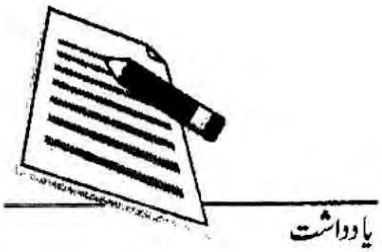
یادداشت

2- بگویید، او چرا به مدرسه نرفت؟

3- شام خود را بخورید.

4- اینجا نه نشینید.

5- آنجا نروید.

6- به طرف کتابخانه بدوید.

7- دروغ نگویید.

8- راز خود را به کسی نگویید.

9- کسی را دشنام ندهید.

10- روی صندلی بنشین.

ب: منفی جملے:

1- این قلم به او نده.

2- گرسنه نخُسب.

3- کتابت را روی میز نگذار.

4- آنجا نروید.

5- وارد این اتاق نشوید.

6- روی این صندلی ننشین.

ج: مضارع:

بخواب – بخوابید	بشوی – بشویید
بیا – بیایید	بکن – بکنید
بریز – بریزید	بساز – بسازید

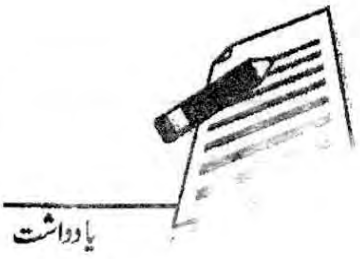

د: خالی جگہوں کے صحیح الفاظ:

1- شو	2- بده	3- بجوید
4- بیایید	5- بدوید	6- بنویس

ہ: فعل امر کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ:

جس فعل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اس کو 'فعل امر' کہتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ: مضارع کے آخر سے «د» ہٹادینے سے فعل امر (مفرد) کی شکل بنتی ہے اور اسی میں «ید» بڑھادینے سے جمع کی شکل بن جاتی ہے۔

جیسے: «خورد» مضارع سے 'خور' اور 'خورید' وغیرہ۔

یادداشت

14

درس چھاردھم

مرکب اضافی

سبق کا تعارف

اس سبق میں آپ کو مرکب اضافی سے متعارف کرایا گیا ہے۔ سبق کو مرکب اضافی پر مبنی جملوں سے شروع کیا گیا ہے اور گرامر کے بارے میں توضیحات سبق کے ترجمے کی بعد دی گئی ہیں۔ مرکب اضافی ایک ایسا مرکب ہے جس کے ذریعے وسیع مفاہیم کو دو یا چند لفظوں کی ترکیب میں سمو دیا جاتا ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ مرکب اضافی آپ کے نہ صرف ذہن نشین ہو جائے بلکہ آپ مختلف الفاظ کا استعمال کر کے اس قسم کے مرکبات خود بھی بنا سکیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- مرکب اضافی کیا ہوتا ہے؟
- مرکب اضافی سے کیا مفہوم ادا ہوتا ہے؟
- مضاف اور مضاف الیہ کے بارے میں جانیں گے۔
- کس اسم کے آخر میں دوسرے اسم یا ضمیر کے اضافہ سے مرکب اضافی بن جاتا ہے۔

یادداشت

- مرکب اضافی میں ضمیرِ متّصِل اور ضمیرِ مُنفَصِل دونوں کا استعمال ہوسکتا ہے۔
- مرکب اضافی پر مبنی فارسی جملے بنا سکیں گے۔
- مرکب اضافی پر مبنی جملوں کا اردو ترجمہ کرسکیں گے۔

14.1 اصل متن

1- این آقای عابد است.

2- این سارا است.

3- سارا همسرِ عابد است.

4- عابد شوهرِ سارا است.

5- پروین دخترِ آنها است.

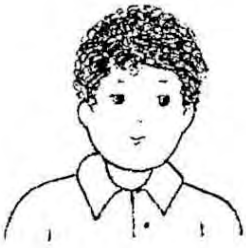

6- نادر پسرِ آنها است.

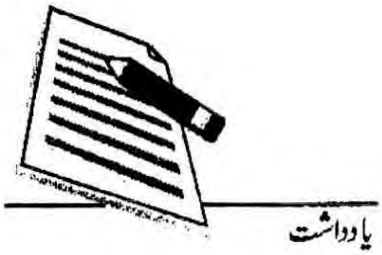
یادداشت

7- نادر برادرِ پروین است.

8- پروین خواهرِ نادر است.

9- عابد و سارا پدر و مادرِ آنها هستند.

10- این چیست؟

11- این ماشینِ عابد است.

12- آیا ماشینِ عابد خراب است؟

13- بله، ماشینِ عابد خراب است.

14- این کیست؟

15- این رانندهٔ ماشین عابد است.

16- نام راننده چیست؟

17- نام رانندهٔ ماشین فیروز است.

18- آیا راننده مریض است؟

19- بله، رانندهٔ ماشین مریض شده است.

20- او سرما خورده است.

21- گلویش درد می کند.

22- دکتر راننده را معاینه کرد و چند سؤال از او پرسید.

23- راننده به سؤالهای دکتر جواب داد.

24- پزشک نبضِ راننده را گرفت.

25- وی فشارِ خونِ راننده را هم گرفت.

26- اکنون آنها خسته شدند و به خانه آمدند.

27- چون به خانه رسیدند، دزدی اثاثیهٔ خانهٔ آنها را دزدیده بود.

یادداشت

14.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شوهر	شوہر/ خاوند	همسر	بیوی/شوہر
که	کون	کیست (که+است)	کون ہے؟
دختر	بیٹی/لڑکی	پسر	بیٹا/لڑکا
پدر	باپ	گلویش (گلوی+ش)	اس کا گلا
مادر	ماں	چند	چند/کئی
ماشین	موٹرکار	راننده	ڈرائیور
از او	اس سے	چیست (چه+است)	کیا ہے؟
پرسید	پوچھا	خانه	گھر
پزشک (دکتر)	ڈاکٹر/معالج	آمدند	وہ آ گئے
فشارِ خون	خون کا دباؤ/بلڈ پریشر	آیا	کیا؟
خسته شدند	تھک گئے	هم	بھی
اکنون	اب/ حالا	بله/بَلی	ہاں
چون	جب	رسیدند	وہ پہنچے
دزد	چور	اثاثیه	سازوسامان/مال
دزدیده بود	چرالیا تھا		

14.3 ترجمہ

1- یہ جناب عابد ہیں۔

2- یہ سارا ہے۔

3- سارا عابد کی بیوی ہے۔

4- عابد سارا کے شوہر ہیں۔

5- پروین ان کی لڑکی ہے۔

6- نادر ان کا لڑکا ہے۔

7- نادر پروین کا بھائی ہے۔

8- پروین نادر کی بہن ہے۔

9- عابد اور سارا ان کے باپ اور ماں ہیں۔

10- یہ کیا ہے؟

11- یہ عابد کی موٹر کار ہے۔

12- کیا عابد کی کار خراب ہے؟

13- ہاں، عابد کی کار خراب ہے۔

14- یہ کون ہے؟

15- یہ عابد کی کار کا ڈرائیور ہے۔

16- ڈرائیور کا نام کیا ہے؟

17- ڈرائیور کا نام فیروز ہے۔

18- کیا ڈرائیور بیمار ہے۔

19- ہاں، کار کا ڈرائیور بیمار ہے۔

20- اس کو ٹھنڈ لگ گئی ہے۔

21- اس کے گلے میں درد ہے۔

22- ڈاکٹر نے ڈرائیور کا معاینہ کیا اور اس سے چند سوال پوچھے۔

23- ڈرائیور نے ڈاکٹر کے سوالوں کے جواب دیے۔

24- ڈاکٹر نے ڈرائیور کی نبض دیکھی۔

25- اس نے ڈرائیور کا بلڈ پریشر بھی دیکھا۔

یادداشت

26- اب وہ تھک گیے اور گھر آ گیے۔

27- جب وہ گھر پہنچے تو ایک چور ان کے گھر کا سامان چرا لے گیا تھا۔

14.4 اس سبق میں درج ذیل ترکیبوں اور ان کے اردو معانی کو غور سے پڑھیے:

فارسی ترکیب	اردو معنی	فارسی ترکیب	اردو معنی
همسرِ عابد	عابد کی بیوی	شوهرِ سارا	سارا کے شوہر
خواهرِ نادر	نادر کی بہن	ماشینِ عابد	عابد کی کار
صاحبِ ماشین	کار کا مالک	رانندهٔ ماشین	کار کا ڈرائیور
نامِ راننده	ڈرائیور کا نام	گلویش	اس کا گلا
نبضِ راننده	ڈرائیور کی نبض	فشارِ خون	خون کا دباؤ
اثاثیهٔ خانه	گھر کا سامان	اثاثیهٔ خانهٔ آنها	انکے گھر کا سامان
خانهٔ آنها	ان کا گھر	برادرِ من	میرا بھائی
خواهرِ ما	ہماری بہن		

اوپر جدول میں دی گئی سب ترکیبیں کم سے کم دو لفظوں سے مرکب ہیں۔ ایسے مرکب کو «مرکب اضافی» کہتے ہیں۔ اضافہ «بڑھانے» یا «زیادہ کرنے» کو کہتے ہیں۔ اگر کسی اسم کے بعد معنی کو پورا کرنے کے لیے کسی دوسرے اسم یا ضمیر کا اضافہ کر دیا جاتا ہے تو لفظوں کے ایسے مجموعے کو «مرکب اضافی» کہتے ہیں۔ ایسے مرکب میں پہلا لفظ «مضاف» اور دوسرا لفظ «مضاف الیہ» کہلاتا ہے۔ اب آپ سمجھ گیے کہ «مضاف الیہ» وہ اسم یا ضمیر ہے جس کو کسی اسم کے ساتھ اس کے معنی کو پورا کرنے کے لیے بڑھا دیا جاتا ہے۔ اور ایسے ہی جس اسم کے ساتھ مضاف الیہ ہوتا ہے اس کو مضاف کہتے ہیں۔

اوپر دی گئی مرکب اضافی کی جدول میں پہلا لفظ مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہے۔ ذیل کی جدول سے یہ بات واضح ہوجائے گی۔

مرکب اضافی	مضاف	مضاف الیہ
همسرِ عابد	همسر	عابد
شوهرِ سارا	شوهر	سارا
خواهرِ نادر	خواهر	نادر
ماشینِ عابد	ماشین	عابد
صاحبِ ماشین	صاحب	ماشین
رانندهٔ ماشین	راننده	ماشین
نامِ راننده	نام	راننده
فشارِ خون	فشار	خون
اثاثیهٔ خانه	اثاثیه	خانه
خانهٔ آنها	خانهٔ	آنها
برادرِ من	برادر	من
گلویش	گلوی	ش
خواهرِ ما	خواهر	ما
نبضِ راننده	نبض	راننده

اس قسم کی فارسی ترکیب جسے ہم «مرکب اضافی» کہتے ہیں خود اردو زبان میں بھی خوب استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً آپ کہتے ہیں: روزِ قیامت، روزِ جمعہ، ماہِ عید، ماہِ رمضان، شہرِ دہلی، نمازِ فجر، کوہِ ہمالیہ، ملکۂ عالم، دینِ اسلام، شہرِ مکّہ، طرزِ زندگی وغیرہ۔ آپ نے غور کیا کہ مضاف کے نیچے ہمیشہ زیر لگا کر پڑھتے ہیں۔ بغیر زیر لگائے پڑھنا غلط ہے۔ اصل میں زیر «اضافت» کی نشانی ہے یعنی اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ لفظ (اسم یا ضمیر) کا موجودہ لفظ پر اضافہ کیا گیا ہے۔

یادداشت

14.5 مرکب اضافی کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت آپ نے یہ بھی دیکھا کہ ترجمے کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ آیئے چند ترکیبوں کے ترجموں پر پھر غور کیجیے:

فارسی ترکیب	اردو ترجمہ	فارسی ترکیب	اردو ترجمہ
روزِ قیامت	قیامت کا دن	نمازِ فجر	فجر کی نماز
هلالِ عید	عید کا چاند	شهرِ مکّه	مکّہ کا شہر
روزِ جمعه	جمعہ کا دن	ارکانِ اسلام	اسلام کے ارکان
ماهِ رمضان	رمضان کا مہینہ	راهِ نجات	نجات کا راستہ
دیوارِ چین	چین کی دیوار	دیوانِ غالب	غالب کا دیوان
برادرم	میرا بھائی	عزیزم	میرا عزیز

14.6 ضمیروں کے ساتھ کچھ مرکب اضافی کی مثالیں دیکھیے:

فارسی ترکیب	معانی	فارسی ترکیب	معانی	فارسی ترکیب	معانی
پدرِ من	میرے والد	پدرِ ما	ہمارے والد	پدرِ تو	تیرے والد
پدرِ شما	تمہارے والد	پدرِ او	اس کے والد	پدرِ آنها	ان کے والد

پسرِ من	میرا لڑکا	پسرِ ما	ہمارا لڑکا	پسرِ تو	تیرا لڑکا
پسرِ شما	تمہارا لڑکا	پسرِ او	اس کا لڑکا	پدرِ آنها	ان کا لڑکا

مدادِ من	میری پنسل	مدادِ ما	ہماری پنسل	مدادِ تو	تیری پنسل
مدادِ شما	تمہاری پنسل	مدادِ او	اس کی پنسل	مدادِ آنها	ان کی پنسل

قلمِ من	میرا قلم	قلمِ ما	ہمارا قلم	قلمِ تو	تیرا قلم
قلمِ شما	تمہارا قلم	قلمِ او	اس کا قلم	قلمِ آنھا	ان کا قلم

سگِ من	میرا کتا	سگِ ما	ہمارا کتا	سگِ تو	تیرا کتا
سگِ شما	تمہارا کتا	سگِ او	اس کا کتا	سگِ آنھا	ان کا کتا

اسبِ من	میرا گھوڑا	اسبِ ما	ہمارا گھوڑا	اسبِ تو	تیرا گھوڑا
اسبِ شما	تمہارا گھوڑا	اسبِ او	اس کا گھوڑا	اسبِ آنھا	ان کا گھوڑا

ماشینِ من	میری کار	ماشینِ ما	ہماری کار	ماشینِ تو	تیری کار
ماشینِ شما	تمہاری کار	ماشینِ او	اس کی کار	ماشینِ آنھا	ان کی کار

خانۂ من	میرا گھر	خانۂ ما	ہمارا گھر	خانۂ تو	تیرا گھر
خانۂ شما	تمہارا گھر	خانۂ او	اس کا گھر	خانۂ آنھا	ان کا گھر

یہ ضمیریں اضافت کے وقت اسم سے ملا کر «متّصِل» بھی لکھی جاتی ہیں۔ جب یہ ملا کر (متّصِل) لکھی جاتی ہیں تو ان کی ظاہری شکل تھوڑی مختلف ہوتی ہے۔ ذیل کی ٹیبل سے جدا «مُنفَصِل» اور «متّصِل» دونوں ضمیریں دیکھیے۔ ضمیریں الگ «مُنفَصِل» لکھی جائیں یا ملا کر یعنی «متّصِل»، ان کے معنی میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔

14.7 متّصِل اور مُنفَصِل ضمیروں کے ساتھ مرکب اضافی کی مثالیں:

پدرِ من	=	پدرم	پدرِ ما	=	پدرمان
پسرِ من	=	پسرم	پسرِ ما	=	پسرمان
مدادِ من	=	مدادم	مدادِ ما	=	مدادمان

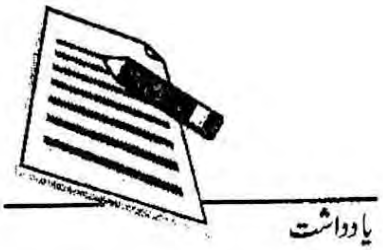
یادداشت

قلمِ من	=	قلمم	قلمِ ما	=	قلممان
اسبِ من	=	اسبم	اسبِ ما	=	اسبمان
ماشینِ من	=	ماشینم	ماشینِ ما	=	ماشینمان
خانهٔ من	=	خانه ام	خانهٔ ما	=	خانه مان
سگِ من	=	سگم	سگِ ما	=	سگمان
پدرِ تو	=	پدرت	پدرِ شما	=	پدرتان
پسرِ تو	=	پسرت	پسرِ شما	=	پسرتان
مدادِ تو	=	مدادت	مدادِ شما	=	مدادتان
قلمِ تو	=	قلمت	قلمِ شما	=	قلمتان
اسبِ تو	=	اسبت	اسبِ شما	=	اسبتان
ماشینِ تو	=	ماشینت	ماشینِ شما	=	ماشینتان
خانهٔ تو	=	خانه ات	خانهٔ شما	=	خانه تان
سگِ تو	=	سگت	سگِ شما	=	سگتان
پدرِ او	=	پدرش	پدرِ آنها	=	پدرشان
پسرِ او	=	پسرش	پسرِ آنها	=	پسرشان
مدادِ او	=	مدادش	مدادِ آنها	=	مدادشان
قلمِ او	=	قلمش	قلمِ آنها	=	قلمشان
اسبِ او	=	اسبش	اسبِ آنها	=	اسبشان
ماشینِ او	=	ماشینش	ماشینِ آنها	=	ماشینشان
خانهٔ او	=	خانه اش	خانهٔ آنها	=	خانه شان
سگِ او	=	سگش	سگِ آنها	=	سگشان

14.8 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ چھانٹ کر الگ الگ کالموں میں لکھیے:

ردیف	جملے	مضاف	مضاف الیہ
-1	قرآن کتابِ خدا است.		
-2	سارا مادرِ پروین است.		
-3	زبان فارسی شیرین است.		
-4	نامِ راننده فیروز است.		
-5	پدرِ نادر کیست؟		
-6	رانندۂ ماشین مریض شده است.		
-7	دزد اثاثیۂ خانه را دزدید.		
-8	مردی آیینۂ مرا تمیز کرد.		
-9	اسبِ من سیاه است.		
-10	دخترِ سارا در اتاق است.		

ب: درج ذیل جملوں کے فارسی میں جواب لکھیے:

1- شوهرِ سارا کیست؟

2- نامِ خواهر نادر چیست؟

3- برادرِ پروین کیست؟

4- نامِ رانندۂ ماشین چیست؟

5- کی سرما خورده است؟

یادداشت

6- صاحبِ ماشین کیست؟

7- فشارِ خون راننده را کی گرفت؟

8- اثاثیهٔ خانه را کی دزدید؟

ج: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بریکٹ میں دئے گئے لفظوں میں سے صحیح لفظ سے مکمل کیجیے:

1- سارا ..... عابد است. (دختر/همسر)

2- نادر ..... سارا است. (دختر/پسر)

3- پروین ..... عابد و سارا است. (دختر/پسر)

4- نادر ..... پروین است. (خواهر/برادر)

5- پروین ..... نادر است. (خواهر/برادر)

6- نامِ ..... ماشین فیروز است. (راننده/صاحب)

7- ..... سرما خورده است؟ (عابد/راننده)

8- پزشک ..... راننده را گرفت. (ماشین/نبض)

9- دکتر فشارِ ..... راننده را گرفت. (خون/گلو)

10- ..... اثاثیهٔ خانه را دزدید. (دزد/پزشک)

د: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- یہ میرا گھر ہے۔

2- یہ میرا گھوڑا ہے۔

3- وہ اس کی کتاب ہے۔

4- وہ تمہاری کتاب ہے۔

5- کار کا ڈرائیور بیمار ہے۔

6- ڈرائیور کا نام کیا ہے؟
7- اس کے گلے میں تکلیف ہے۔
8- ڈاکٹر نے بلڈ پریشر لیا۔
9- کیا تمہاری کار خراب ہے؟
10- پروین نادر کی بہن ہے۔
11- چور نے گھر کا سامان چرالیا۔
12- کسی نے میری گھڑی چرالی۔
13- کار کا مالک کہاں ہے؟
14- کار کا مالک کمرے میں ہے۔
15- نادر، پروین کا بھائی ہے۔

ہ: مندرجہ ذیل جملوں میں مُنفَصِل ضمیروں کی جگہ متّصِل ضمیروں کا استعمال کیجیے:

مثال: کتابِ من روی میز است. کتابم روی میز است.

1- تو پدرِ او را دیدی؟
2- کلاسِ آنها اینجا است.
3- لیوانِ او در اتاق است.
4- ماشینِ ما خراب است.
5- من مادر آنها را در بازار دیدم.
6- ما استاد تو را دیدیم.
7- آیا پروین خواهر شما است؟
8- همسرِ او در خانه است.

یادداشت

14.9 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- مرکب اضافی کیا ہوتا ہے؟
- مرکب اضافی کے اجزاے ترکیبی کیا ہوتے ہیں؟
- مرکب اضافی والے جملوں کا اردو ترجمہ کس طرح ہوتا ہے؟
- مرکب اضافی کو اسم یا ضمیر دونوں کے اضافے سے بنایا جاسکتا ہے۔
- مرکب اضافی سے فارسی جملے کس طرح بنتے ہیں؟
- آپ نے فارسی کے نئے الفاظ بھی سیکھے۔

14.10 متن پر مبنی سوالوں کے جوابات

الف: مضاف ومضاف الیہ:

	مضاف	مضاف الیہ		مضاف	مضاف الیہ
-1	کتاب	خدا	-6	راننده	ماشین
-2	مادر	پروین	-7	اثاثیه	خانه
-3	زبان	فارسی	-8	آئینه	من
-4	نام	راننده	-9	اسب	من
-5	پدر	نادر	-10	دختر	سارا

ب: سوالوں کے جواب:

1- عابد شوهرِ سارا است.

2- نامِ خواهرِ نادر پروین است.

3- برادرِ پروین نادر است.

4- نامِ رانندۀ ماشین بهرام است.

5- فیروز سرما خورده است.

6- عابد صاحبِ ماشین است.

7- دکتر فشارِ خونِ راننده را گرفت.

8- دزد، اثاثیهٔ خانه مرا دزدید.

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- همسر
2- پسر
3- دختر
4- برادر
5- خواهر
6- راننده
7- راننده
8- نبض
9- خون
10- دزد

د: فارسی ترجمہ:

1- این خانهٔ من است.

2- این اسبِ من است.

3- آن کتابِ او است.

4- آن کتابِ شما است.

5- رانندهٔ ماشین بیمار است.

6- نامِ راننده چیست؟

7- گلویش درد می کند.

8- دکتر فشارِ خون را گرفت.

9- آیا ماشینِ شما خراب است؟

10- پروین خواهرِ نادر است.

یادداشت

11- دزد، اثاثیهٔ خانه را دزدید.

12- کسی ساعتِ مرا دزدید.

13- صاحبِ ماشین کجا است.

14- صاحبِ ماشین در اتاق است.

15- نادر برادرِ پروین است.

ه: ضمیرِ مُتَّصِل کا استعمال:

1- تو پدرش را دیدی.

2- کلاسشان اینجا است.

3- لیوانش در اتاق است.

4- ماشینمان خراب است.

5- من مادرشان را در بازار دیدم.

6- ما، استادت را دیدیم.

7- آیا پروین خواهرتان است.

8- همسرش در خانه است.

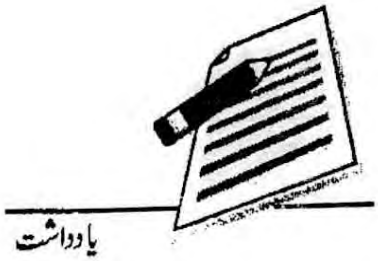

یادداشت

15

درس پانزدھم

مرکب توصیفی

سبق کا تعارف

اس سبق میں مرکب توصیفی کا تعارف کرایا گیا ہے۔ فارسی زبان کی بیشتر تراکیب یا تو اضافت پر مبنی ہوتی ہیں یا پھر ان میں موصوف اور صفت کا رشتہ ہوتا ہے۔ مشکل سے ہی کوئی جملہ ان مرکبات سے خالی ہوتا ہوگا۔ پچھلے سبق میں ہم مرکب اضافی پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم مرکب توصیفی کے بارے میں پڑھیں گے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- مرکب توصیفی کیا ہوتا ہے۔
- جن جملوں میں ایسے مرکبات استعمال ہوتے ہیں ان کی کیا خصوصیات ہیں۔
- مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں کیا فرق ہوتا ہے۔
- جن جملوں میں مرکب توصیفی استعمال ہوتا ہے ان کا اردو ترجمہ کس طرح ہوتا ہے۔
- صفت برتر اور صفت برترین کا کیا مفہوم ہے۔

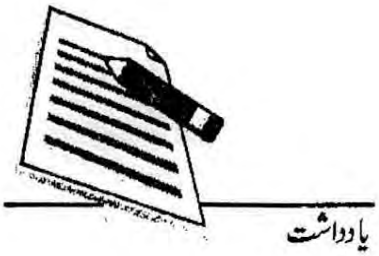
یادداشت

15.1 اصل متن

1- این کلیدِ کوچک است.

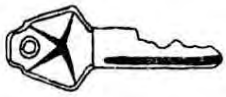

2- این کلیدِ بزرگ است.

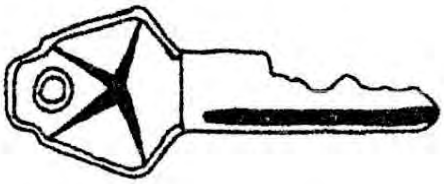

3- این مردِ چاق است.

4- این مردِ لاغر است

5- این مردِ جوان دو بچهٔ کوچک دارد.

6- انگورِ زرد شیرین است

7- ناهید دخترِ زیبای زهرا است.

یادداشت

8- زهرا خانهٔ نو خرید.

9- زهرا و ناهید در خانهٔ نو زندگی می کنند.

10- او پیراهنِ قشنگی هم برای ناهید خرید.

11- طوطی پیچاره در قفسِ کوچک زندگی می کند.

12- دشمنِ دانا به از دوستِ نادان است.

13- خوی نیکو به از روی نیکو است.

14- ستارهٔ درخشان در آسمان است.

15- پرستارِ جوان از بیمارستان آمد و بچهٔ بیمار را برد.

16- تو این غذای لذیذ را چرا نخوردی؟

17- طوفانِ شدید شاخهٔ این درخت را شکست.

18- این زن جوان تر از آن مرد است.

19- این سیب شیرین تر از آن سیب است.

20- دیروز سردتر از امروز بود.

21- آنها دیرتر از ما آمدند و زودتر رفتند.

22- تابستان گرم ترینِ فصل است.

23- بهار زیباترین فصل سال است.

24- تهران بزرگترین شهر ایران است.

25- حسن بهترین دانشجوی دانشگاهِ دهلی است.

26- برادرِ شما بهترین دوستِ من است.

27- دیشب سردترین شب سال بود.

28- این بزرگترین اتاقِ خانهٔ من است.

29- این قشنگ ترین شکوفهٔ باغ شما است.

30- این خوش مزه ترین غذا است.

یادداشت

15.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
کلید	کنجی	بزرگ	بڑا
کوچک	چھوٹا	چاق	موٹا
لاغر	دبلا	شیرین	میٹھا
زیبا	خوبصورت	پیراهن	لباس/شرٹ
قشنگ	خوبصورت	نو	نیا
طوطی بیچاره	بیچارہ توتا	قفس	پنجرہ
دانا	عقلمند	نادان	بیوقوف/ناسمجھ
خو	عادت	نیکو	اچھا/خوبصورت
به	اچھا	ستارۂ درخشان	چمکتا ستارہ
پرستار	نرس	بیمارستان	اسپتال
غذای لذیذ	لذیذ کھانا	چرا	کیوں
تو چرا نخوردی؟	تونے کیوں نہیں کھایا؟	شکست	توڑ دیا
جوان تر	زیادہ جوان	جوان ترین	سب سے زیادہ جوان
سردتر	زیادہ سرد	سردترین	سب سے زیادہ سرد
گرم تر	زیادہ گرم	گرم ترین	سب سے زیادہ گرم
دیرتر	زیادہ دیر سے	زودتر	زیادہ جلدی
امروز	آج	دیروز	کل (گذرا ہوا)
تابستان	موسم گرما	فصل	موسم
دانشجو	طالب علم	دانشگاه	یونیورسٹی

اتاق	کمرہ	شکوفه	کلی
خوش مزه ترین	مزه دار/لذیذ	غذا	کھانا

یادداشت

15.3 ترجمہ

1- یہ چھوٹی کنجی ہے۔
2- یہ بڑی کنجی ہے۔
3- یہ موٹا آدمی ہے۔
4- یہ دبلا آدمی ہے۔
5- اس جوان آدمی کے دو چھوٹے بچے ہیں۔
6- پیلے انگور میٹھے ہیں۔
7- ناہید، زہرا کی خوبصورت لڑکی ہے۔
8- زہرا نے نیا گھر خریدا۔
9- زہرا اور ناہید نئے گھر میں رہتے ہیں۔
10- اس نے ایک خوبصورت لباس بھی ناہید کے لیے خریدا۔
11- بیچارہ توتا ایک چھوٹے پنجرہ میں رہتا ہے۔
12- عقلمند دشمن نادان دوست سے اچھا ہے۔
13- اچھی عادت، خوبصورت چہرے سے بہتر ہے۔
14- چمکتا ستارہ آسمان میں ہے۔
15- جوان نرس اسپتال سے آئی اور بیمار لڑکے کو لے گئی۔
16- تو نے یہ لذیذ کھانا کیوں نہیں کھایا؟
17- شدید طوفان نے اس درخت کی شاخ توڑ دی۔
18- یہ عورت، اس مرد سے زیادہ جوان ہے۔

یادداشت

19- یہ سیب، اس سیب سے زیادہ میٹھا ہے۔

20- کل، آج سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

21- وہ ہم سے بعد میں آئے اور ہم سے پہلے چلے گئے۔

22- موسم گرما سب سے زیاہ گرم ہوتا ہے۔

23- بہار سال کا سب سے خوبصورت موسم ہوتا ہے۔

24- تہران، ایران کا سب سے بڑا شہر ہے۔

25- حسن دہلی یونیورسٹی کا سب سے اچھا طالب علم ہے۔

26- تمہارا بھائی میرا سب سے اچھا دوست ہے۔

27- کل رات، سال کی سب سے زیادہ ٹھنڈی رات تھی۔

28- یہ میرے گھر کا سب بڑا کمرہ ہے۔

29- یہ تمہارے باغ کا سب سے خوبصورت غنچہ ہے۔

30- یہ کھانا سب سے زیادہ مزہ دار ہے۔

15.4 اس سبق میں درج ذیل ترکیبوں اور ان کے معنی کو غور سے پڑھیے:

کلیدِ بزرگ	بڑی کنجی	خانۂ نو	نیا گھر
کلیدِ کوچک	چھوٹی کنجی	پیراھنِ قشنگ	خوبصورت قمیص
مردِ لاغر	دُبلا آدمی	قفسِ کوچک	چوٹا پنجرہ
مردِ چاق	موٹا آدمی	دشمنِ دانا	عقلمند دشمن
بچۂ کوچک	چھوٹا بچہ	روی نیکو	خوبصورت چہرہ
انگورِ زرد	پیلے انگور	خوی نیکو	اچھی عادت
ستارۂ درخشان	چمکتا سورج		

یادداشت

یہ سب ترکیبیں کم از کم دو لفظوں سے مل کر بنی ہیں۔ ان میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی کسی اچھائی یا برائی کو بیان کرتا ہے مثلاً «دختر زیبا » میں دوسرا لفظ (زیبا) پہلے لفظ (دختر) کے ایک وصف یا صفت کو بیان کرتا ہے۔ ایسے تمام الفاظ جو کسی اسم کی اچھائی یا برائی کو بیان کرتے ہیں، صفت کہلاتے ہیں۔ جس لفظ کی کوئی صفت بیان ہوتی ہے اس کو 'موصوف' کہا جاتا ہے اور ان دونوں صفت موصوف کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہتے ہیں۔

موصوف کو ہمیشہ زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، بغیر زیر کے پڑھنا غلط ہے۔ آپ کی سہولت کے لیے موصوف کے نیچے زیر لگا بھی دیا گیا ہے۔ پچھلے سبق میں آپ نے پڑھا تھا کہ مضاف پر بھی زیر پڑھا جاتا ہے۔ اس طرح اب یہ بات واضح ہوگئی کہ مضاف اور موصوف دونوں کو زیر لگا کر پڑھنا ضروری ہے۔

15.5 چند مثالیں اور پڑھیے:

درختانِ کهن	پرانے پیڑ	دشمنانِ دانا	عقلمند دشمن
زنانِ زیبا	خوبصورت عورتیں	برادرانِ نادان	نادان بھائی
مردانِ دلاور	بہادر مرد	جانورانِ وحشی	وحشی جانور

مندرجہ بالا جدول میں ان تمام ترکیبوں کے پہلے الفاظ (یا موصوف) جمع ہیں لیکن ان کی صفت مفرد ہی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ موصوف چاہے مفرد ہو چاہے جمع اس کی صفت ہمیشہ مفرد ہی رہے گی۔

مرکب توصیفی کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت صفت کا ترجمہ پہلے اور موصوف کا بعد میں ہوتا ہے

جیسے: "درختِ کهن" ← "پرانا پیڑ"

"دخترِ زیبا" ← "خوبصورت لڑکی"

یادداشت

15.6 صفت برتر اور صفت برترین

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے ان میں صفت کے آخر میں 'تر' یا 'ترین' لگا ہوا ہے۔ 'تر' یا 'ترین' لگانے سے معنی میں کیا تبدیلی ہوتی ہے اس کو متن اور اس کے ترجمے کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کیجیے:

1- این زن جوانتر از آن مرد است.

2- این سیب، شیرین تر از آن سیب است.

3- دیروز سردتر از امروز بود.

4- تابستان گرمترین فصل است.

5- بهار زیباترین فصل سال است.

6- تهران بزرگترین شهر ایران است.

7- حسن بهترین دانشجوی دانشگاه دهلی است.

8- این قشنگترین شکوفه های باغ شما است.

15.7 کسی صفت کے آخر میں 'تر' یا 'ترین' لگا کر معنی میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ ذیل کی مثالوں سے آپ معنی میں اس تبدیلی کو اور آسانی سے سمجھ سکیں گے:

صفت	صفت برتر	معنی	صفت برترین	معنی
جوان	جوانتر	زیادہ جوان	جوان ترین	سب سے زیادہ جوان
بزرگ	بزرگتر	زیادہ بڑا	بزرگترین	سب سے زیادہ بڑا
سرد	سردتر	زیادہ ٹھنڈ	سردترین	سب سے زیادہ ٹھنڈا

یادداشت

گرم	گرم تر	زیادہ گرم	گرم ترین	سب سے زیادہ گرم
قشنگ	قشنگ تر	زیادہ خوبصورت	قشنگ ترین	سب سے زیادہ خوبصورت
شیرین	شیرینتر	زیادہ میٹھا	شیرین ترین	سب سے زیادہ میٹھا

درج بالا جدول سے آپ کو معلوم ہوگیا کہ کسی صفت کے آخر میں «تـر» لگانے سے اس کے معنی 'زیادہ' کے ہوجاتے ہیں اور اس کو صفت برتر کہتے ہیں۔ صفت برتر کا استعمال اکثر کسی دوسرے شخص یا چیز کے مقابلے کے لیے ہوتا ہے جیسے:

''این زن از آن مرد جوانتر است'' ← یہ عورت اس مرد سے زیادہ جوان ہے۔

''دیروز سردتر از امروز بود'' ← کل آج سے زیادہ ٹھنڈا (دن) تھا۔

''این اتاق کوچکتر از آن اتاق است'' ← یہ کمرہ اس کمرے سے زیادہ چھوٹا ہے۔

ان سب مثالوں میں صفت برتر کا استعمال موازنے یا مقابلے کے لیے ہے اور صفت برتر کے ساتھ حرف «از» کا استعمال اسی مقابلے یا موازنے کے اظہار کے لیے ہے۔

اسی طرح صفت کے آخر میں «ترین» کا اضافہ کرنے سے صفت برترین بن جاتی ہے۔ صفت برترین کو درج ذیل مثالوں سے سمجھیے:

1-	بهار زیباترین فصلِ سال است.	بہار سال کا سب سے خوبصورت موسم ہے۔
2-	تهران، بزرگترین شهرِ ایران است.	تہران، ایران کا سب سے بڑا شہر ہے۔
3-	برادرِ شما بهترین دوست من است.	تمہارا بھائی میرا سب سے اچھا دوست ہے۔
4-	این بزرگترین اتاق خانهٔ من است.	یہ میرے گھر کا سب سے بڑا کمرہ ہے۔
5-	دیشب سردترین شبِ سال بود.	کل رات سال کی سب سے زیادہ ٹھنڈی رات تھی۔

یادداشت

15.8 متن پر مبنی سوالات

الف: مندرجہ ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- سرخ انار میٹھا ہے۔
2- زہرا نے ایک پرانا گھر خریدا۔
3- سارا نے ایک نیا قلم ناہید کے لیے خریدا۔
4- زہرا اور ناہید پرانے گھر میں رہتے ہیں۔
5- توتا ایک چھوٹے پنجرے میں رہتا ہے۔
6- تو نے یہ میٹھا سیب کیوں نہیں کھایا؟
7- نرس بچے کو اسپتال لے گئی۔
8- یہ سیب اس انار سے زیادہ میٹھا ہے۔
9- یہ لڑکی اس لڑکے سے زیادہ بڑی ہے۔
10- بہار سب سے خوبصورت موسم ہے۔
11- حامد اس یونیورسٹی کا سب سے اچھا طالب علم ہے۔
12- وہ باغ کی سب سے خوبصورت کلی ہے۔

ب: ایک ٹیبل بنا کر 15 مرکب توصیفی لکھیے اور بتائیے کہ ان میں موصوف کون ہے اور صفت کون:

	مرکب توصیفی	موصوف	صفت
مثال:	انگورِ زرد	انگور	زرد
1-			
2-			
3-			

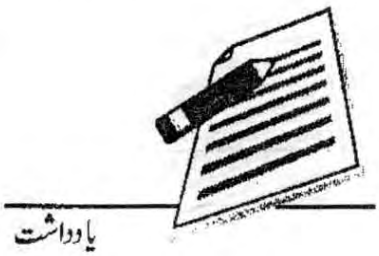
یادداشت

		-4
		-5
		-6
		-7
		-8
		-9
		-10
		-11
		-12
		-13
		-14
		-15

ج: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر پُر کیجیے:

الفاظ: بیمار مهربان سرخ درخشان شدید گرم ترین روی سردتر

1- طوفان ..... شاخهٔ این درخت را شکست.

2- آقای حمید استاد ..... من است.

3- در دست من گل ..... است.

4- ماه ..... در آسمان است.

5- پرستار بچهٔ ..... را به بیمارستان برد.

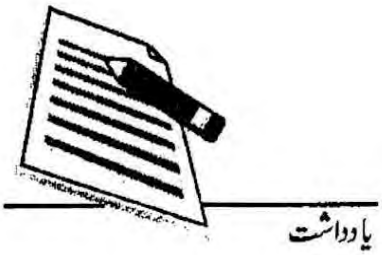
یادداشت

6- امروز ..... از دیروز است.

7- خوی نیکو به از ..... نیکو است.

8- تابستان ..... فصل است.

د: درج ذیل صفات کی صفت برتر اور صفت برترین لکھیے:

صفت	معنی	صفت برتر	صفت برترین
مثال: شیرین	میٹھا	شیرین تر	شیرین ترین
زرد	زرد/ پیلا		
زیبا	خوبصورت		
قشنگ	خوبصورت		
کوچک	چھوٹا		
بزرگ	بڑا		
دانا	عقلمند		
به	اچھا		
زود	جلدی		
سرد	ٹھنڈا		
شدید	سخت		
گرم	گرم		
مهربان	مہربان		

ہ: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

زن	کوچک	لاغر	پیر
نو	دانا	دشمن	زمین

یادداشت

و: مندرجہ ذیل لفظوں کے مفرد لفظ لکھیے:

زنان	مردان	پسران	دختران	مادران
برادران	خواهران	دشمنان	درختان	جوانان
دانایان	پزشکان	دستان		

15.9 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- مرکب توصیفی کے معنی۔
- مرکب توصیفی کی اہمیت۔
- مرکب توصیفی اور مرکب اضافی میں فرق۔
- مرکب توصیفی کا استعمال اور اردو میں اس کو ترجمہ کرنے کا طریقہ۔
- صفت برتر اور صفت برترین۔

15.10 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی ترجمہ:

1- انارِ سرخ شیرین است.

2- زهرا خانه ای کهن خرید.

3- سارا قلمی نو برای ناهید خرید.

4- زهرا و ناهید در خانهٔ کهن زندگی می کنند.

5- طوطی در قفسی کوچک زندگی می کند.

6- تو این سیب شیرین را چرا نخوردی؟

7- نرس بچه را به بیمارستان برد.

8- این سیب از آن انار شیرینتر است.

یادداشت

9- این دختر بزرگتر از آن دختر است.

10- بهار زیباترین فصل است.

11- حامد بهترین دانشجوی این دانشگاه است.

12- آن قشنگ ترین شکوفهٔ باغ است.

ب: مرکب توصیفی الفاظ میں موصوف وصفت:

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
کلیدِ بزرگ	کلید	بزرگ
زنِ چاق	زن	چاق
مادرِ جوان	مادر	جوان
بچهٔ کوچک	بچه	کوچک
خانهٔ نو	خانه	نو
دخترِ زیبا	دختر	زیبا
پیراهنِ قشنگ	پیراهن	قشنگ
طوطی بیچاره	طوطی	بیچاره
دشمنِ دانا	دشمن	دانا
خوی نیکو	خو	نیکو
بادِ تند	باد	تند
ستارهٔ درخشان	ستاره	درخشان
دوستِ نادان	دوست	نادان
غذای لذیذ	غذا	لذیذ
پسرِ لاغر	پسر	لاغر

یادداشت

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- شدید
2- مهربان
3- سرخ
4- درخشان
5- بیمار
6- سردتر
7- روی
8- گرمترین

د: صفات کے صفت برتر اور صفت برترین:

صفت	معنی	صفت برتر	صفت برترین
شیرین	میٹھا	شیرینتر	شیرینترین
زرد	زرد/ پیلا	زردتر	زردترین
زیبا	خوبصورت	زیباتر	زیباترین
قشنگ	خوبصورت	قشنگتر	قشنگترین
کوچک	چھوٹا	کوچکتر	کوچکترین
بزرگ	بڑا	بزرگتر	بزرگترین
دانا	عقلمند	داناتر	داناترین
به	اچھا	بهتر	بهترین
زود	جلدی	زودتر	زودترین
سرد	ٹھنڈا	سردتر	سردترین
شدید	سخت	شدیدتر	شدیدترین
گرم	گرم	گرمتر	گرمترین
مهربان	مہربان	مهربانتر	مهربانترین

یادداشت

ہ: متضاد الفاظ:

لفظ	متضاد	لفظ	متضاد
زن	مرد	دانا	نادان
کوچک	بزرگ	دشمن	دوست
لاغر	چاق	زمین	آسمان
پیر	جوان	بیمزه	لذیذ
نو	کهنه	شب	روز

و: مفرد الفاظ:

جمع	مفرد	جمع	مفرد
زنان	زن	دشمنان	دشمن
مردان	مرد	درختان	درخت
پسران	پسر	جوانان	جوان
دختران	دختر	دانایان	دانا
مادران	مادر	پزشکان	پزشک
برادران	برادر	دستان	دست
خواهران	خواهر		

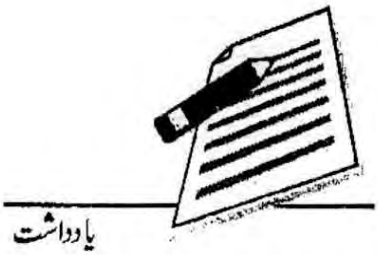

16

درس شانزدهم

حروف اضافه

سبق کا تعارف

«حروف اضافہ» کی ہر زبان میں بڑی اہمیت ہے۔ اس سبق میں ان حروف کا مفصّل تعارف کرایا گیا ہے اور ان کے استعمال سے متعلّق بنیادی اطلاعات بھی بیان کی گئی ہیں۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ کو «حروف اضافہ» کی تعریف، ان کے معنی اور ان کے استعمال کے طریقے معلوم ہوں گے۔
- مختلف «حروف اضافہ» کے جملوں میں استعمال کو سمجھانے کے لیے مثالیں دی گئی ہیں جن کی مدد سے ان کا صحیح استعمال سیکھا جا سکتا ہے۔
- یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ اس سبق میں تمام ہی «حروف اضافہ» درج کر دیے جائیں، لیکن صرف ان «حروف اضافہ» کے استعمال وغیرہ کا طریقہ تفصیل سے بتایا گیا ہے جو عام طور پر استعمال میں آتے ہیں۔

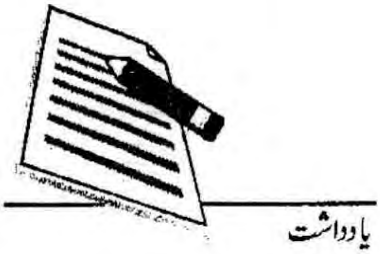
یادداشت

16.1 اصل متن

1- من به دبستان رفتم.

2- ما باهم رفتیم.

3- من از راهِ خراسان آمدم.

4- اقبال در خانه هست.

5- من او را دیدم.

6- برای خاطر شما گفتم.

7- شش کتاب روی میز است.

8- اوسوی من دید.

9- حامد بر پشت اسب نشست.

10- من جز تو دوستی ندارم.

11- او بیرون خانه بود.

12- نزد شما هِ دو یکی هستند.

13- من از شیراز تا تهران رفتم.

14- پیش از ما مردمانی بودند.

15- جلوی خود نگاه کن.

16.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
به	کو	دبستان	مدرسہ/اسکول
رفتم	گیا	باهم	ملکر/ساتھ/اکٹھے
از راه	راستے سے	در	میں/اندر

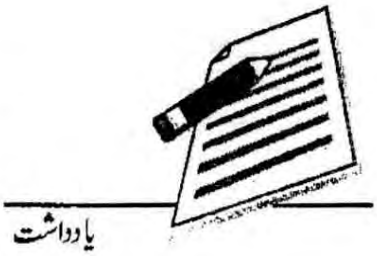
یادداشت

خانه	گھر	را	کو
دیدم	میں نے دیکھا	برای	لیے
خاطر شما	تمہاری خاطر	روی	اوپر
شش	چھے	سوی	طرف
پشت	پیٹھ	بر	اوپر
جز	سوائے	بیرون	باہر
نزد	نظر میں/خیال میں	هردو	دونوں
تا	تک	پیش	پہلے
هواپیما	ہوائی جہاز	مردمانی	لوگ
جلو	سامنے	نگاه کن	دیکھو

16.3 ترجمہ

1- میں اسکول گیا۔
2- ہم اکھٹے گئے۔
3- میں خراسان کے راستے سے آیا۔
4- اقبال گھر میں ہے۔
5- میں نے اسے دیکھا۔
6- آپ کی خاطر کہا۔
7- کتاب میز پر ہے۔
8- اس نے میری طرف دیکھا۔
9- حامد گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھا۔
10- سوائے تیرے میرا دوست نہیں۔
11- وہ گھر کے باہر تھا۔

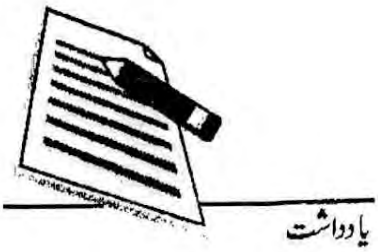
یادداشت

12- تمہاری نظر میں دونوں ایک ہیں۔
13- میں شیراز سے تہران تک ہوائی جہاز سے گیا۔
14- ہم سے پہلے لوگ تھے۔
15- اپنے سامنے دیکھو۔

16.4 حروف اضافہ کی تعریف

« حروف اضافہ » ان حروف کو کہتے ہیں جو کسی اسم کے معنی کو فعل سے ملاتے ہیں۔ یوں سمجھیے کہ جملوں کو پورا کرنے کے لیے اور فاعل و مفعول کو فعل سے ملانے کے لیے « حروف اضافہ » استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح « حروف اضافہ » کا اپنے اندر کوئی خاص مفہوم نہیں ہوتا۔ فارسی میں ان کی بڑی تعداد ہے ان میں سے کچھ اکیلے اور بعض دو دو اکٹھے بھی آتے ہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم تقریباً تمام ہی « حروف اضافہ » نیچے لکھ رہے ہیں:

حروف اضافہ

مشہور « حروف اضافہ » یہ ہیں:

به	با	از	بر	تا	در	را	اندر	نزد	نزدیک
پیش	برای	بهر	روی	سوی	میان	پی	جز	جلو	

مرکب حروف اضافہ

« حروف اضافہ » جو دو دو (اکٹھے) آتے ہیں؛ مرکب حروف اضافہ کہلاتے ہیں، جیسے:

از جهت	از بهر	از برای	از سر تا پا	بجز
جز از	بسوی	بجانب	منجانب	پس از
بیشتر از	در عقب	بر پشت	قبل از	بخلاف
برخلاف	برحسب	بهمراه	گِرداگِرد	به سبب
به وسیله	با وجود			

یادداشت

درج بالا جملوں میں آپ نے دیکھا کہ تمام «حروف اضافہ» اسم سے پہلے لگائے گئے ہیں۔صرف حرف «را» اس طریقے سے جدا ہے، یعنی «را» اپنے اسم کے بعد آتا ہے (جیسے: او را دیـــدم، کتاب شما را خواندم)۔ یہ بھی ذہن میں رہے کہ فارسی میں «را» اور «به» سب سے زیادہ کام آنے والے «حروف اضافہ» ہیں۔

16.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

1- حروف اضافہ کی تعریف کیجیے۔

2- مشہور حروف اضافہ لکھیے۔

3- زیادہ کام آنے والے حروف اضافہ لکھیے۔

4- چند مرکب حروف اضافہ لکھیے۔

5- حروف اضافہ «را» اپنے اسم سے پہلے آتا ہے یا بعد میں؟

ب: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو صحیح حروف اضافہ سے پُر کیجیے:

1- من ..... خانه هستم. (در، از)

2- از شیراز ..... تهران آمدم. (زیر، به)

3- تختهٔ سیاه ..... شماست. (جلوی، بر)

4- من کتاب شما ..... دیدم. (پیش، را)

5- حامد ..... مدرسه رفت. (به، تا)

ج: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب حروف اضافہ سے پر کیجیے:

1- من ..... اتوبوس آمدم.

2- ایشان ..... قطار آمدند.

یادداشت

3- بچه ..... من دید.

4- خانهٔ ما ..... مدرسه دور است.

5- او ..... جای خود نشست.

د: درج ذیل جملوں میں سے حروف اضافہ جدا کیجیے:

1- جز خدای بزرگ کسی به من کمک نکرد.

2- برای خداحافظی به خدمتش رسیدم.

3- نزدیک مدرسهٔ ما باغی است.

4- همیشه جلوی خود نگاه کن.

5- بسوی بیراه نرو.

6- زیر میز کتابهاست.

7- تختهٔ سیاه جلوی شماست.

8- محمود بر اسب سوار شد.

9- من بسوی تو می آیم.

10- حمید از دانشگاه پیاده می رود.

11- او در کلاس درس می خواند.

12- او حالا به خانه می رود.

ہ: درج ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- میں بس سے آیا۔

2- میں ہوائی جہاز سے گیا۔

3- اس نے میری طرف دیکھا۔

یادداشت

4- بچہ میز کے نیچے ہے۔
5- آپ کی ماں گھر میں ہیں۔
6- ہمارا گھر مدرسے سے دور ہے۔
7- وہ اپنی جگہ پر بیٹھا۔
8- تیرا بھائی میرے پاس آیا۔
9- بلیک بورڈ آپ کے سامنے ہے۔
10- وہ اپنے بھائی سے مشابہ ہے۔

و: درج ذیل حروف اضافہ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے:

با	در	از
روی	بر	پیش

16.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے «حروف اضافہ» کی تعریف سیکھی۔ ان کے معنی اور استعمال کے طریقے معلوم کیے۔
- مختلف «حروف اضافہ» کی جملوں میں کیا اہمیت ہے، اس سے واقفیت حاصل کی۔
- یہ بھی آپ کو معلوم ہوا کہ فارسی میں «حروف اضافہ» کی تعداد بہت زیادہ ہے، لیکن عام طور پر استعمال ہونے والے «حروف اضافہ» کم ہیں۔
- آپ نے یہ بھی سیکھا کہ تمام «حروف اضافہ» اسم سے پہلے لگائے جاتے ہیں، صرف حرف «را» اس طریقے سے جدا ہے۔ «را» اپنے اسم کے بعد میں آتا ہے۔
- یہ بھی معلوم ہوا کہ «بـــــہ» اور «را» فارسی میں زیادہ کام میں آنے والے «حروف اضافہ» ہیں۔

یادداشت

16.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- «حروف اضافه» ان حروف کو کہتے ہیں جو کسی اسم کے معنی کو فعل سے ملاتے ہیں۔

2- مشہور «حروف اضافه»:

به	با	از	بر	تا
در	را	اندر	نزد	نزدیک
پیش	برای	بهر	روی	سوی
میان	پی	جز	جلوی	

3- زیادہ کام آنے والے حروف اضافه:

به	با	از	بر	تا
در	را	اندر	نزد	نزدیک
پیش	برای	بهر	روی	سوی
میان	پی	جز	جلوی	

4- چند مرکب حروف اضافه:

از جهت	از بهر	از برای	از سر تا پا
بجز	بسوی	بجانب	قبل از
به وسیله	به وجود		

5- حرف اضافه «را» اپنے اسم سے بعد میں آتا ہے۔

ب: خالی جگہوں کے صحیح الفاظ:

1- در	2- به	3- جلوی
4- را	5- به	

یادداشت

ج: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- با	2- با	3- سوی
4- از	5- بر	

د: جملوں میں حروف اضافہ:

1- جز	2- برای
3- نزدیک	4- جلوی
5- بسوی	6- زیر
7- جلوی	8- بر
9- بسوی	10- از
11- در	12- به

ہ: فارسی جملے:

1- من با اتوبوس آمدم.

2- من با هواپیما رفتم.

3- او سوی من دید.

4- بچه زیرِ میز است.

5- مادرِ شما در خانه است.

6- خانهٔ ما از مدرسه دور است.

7- او بر جای خود نشست.

8- برادرت پیشِ من آمد.

9- تختهٔ سیاه جلوی شما است.

10- او با برادرش شبیه است.

یادداشت

و: الفاظ کے فارسی جملے:

الفاظ	جملے
با :	حامد با هواپیما آمد.
در :	محمود در مسجد است.
از :	من از دهلی به مُمبئی رفتم.
روی :	کتابها روی میز است.
بر :	حمید بر اسب سوار شد.
پیش :	پیشِ پدر رفتم.

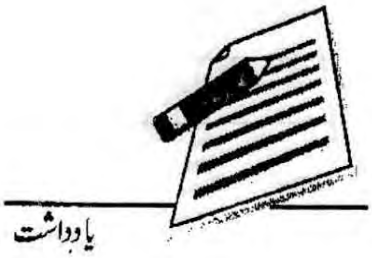

تقویم میلادی

(عیسوی کلنڈر)

January	جنوری	1- ژانویه
February	فروری	2- فوریه
March	مارچ	3- مارس
April	اپریل	4- آوریل
May	مئی	5- مه/مَی
June	جون	6- ژوئن/جون
July	جولائی	7- ژوئیه/جولای
August	اگست	8- آگوست/اوت
September	ستمبر	9- سپتامبر
October	اکتوبر	10- اکتبر
November	نومبر	11- نوامبر
December	دسمبر	12- دسامبر

دوسرا یونٹ

قدرتِ خدا

حکایتی از گلستان

تاج محل

شوخی (لطیفہ)

کتاب

یادداشت

17

درس هفدهم

قدرتِ خدا

(خدا کی قدرت)

سبق کا تعارف

یہ سبق ایک چھوٹی سی نظم پر مشتمل ہے۔ اس میں خدا کی قدرت کے نمونے دکھائے گئے ہیں۔ شاعر نے اس نظم میں بتایا ہے کہ ہم جب اپنے چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو ہر طرف خدا کی قدرت کے مظاہر ہم کو دکھائی دیتے ہیں۔ اس نے ان چیزوں سے دنیا کو حسین و خوبصورت بنادیا ہے ۔ اس مختصر سی نظم میں شاعر نے اپنے اچھوتے انداز میں کم الفاظ کے استعمال کے باوجود معانی کا سمندر کوزے میں بھر دیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- ایسی نظم کو جس میں خدا کی تعریف بیان کی جائے، 'حمد' کہتے ہیں۔
- نئے الفاظ سے واقفیت ہوگی۔

یادداشت

◆ کم سے کم الفاظ میں بڑے اور وسیع مفہوم کو ادا کرنے کا طریقہ۔

17.1 اصل متن

قدرتِ خدا

هر چه که بیند دیده — خدایش آفریده
خورشید و ماهِ تابان — ستارهٔ درخشان
درخت و سبزه و گل — سوسن و سرو و سنبل
جنگل و دشت و دریا — پرندگانِ زیبا

این همه را به قدرت
خدا نموده خلقت

17.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تابان	روشن/ درخشان/ چمکتا ہوا	خدایش	ان کو خدا نے
آفریده	پیدا کیا ہے	بیند	دیکھتی ہے
دیده	آنکھ/چشم	خورشید	سورج
ماه	چاند	درخشان	چمکدار
سوسن	آسمانی رنگ کا ایک پھول جس میں پانچ پتیاں ہوتی ہیں۔		
سرو	ایک درخت کا نام جو سیدھا اوپر کی طرف جاتا ہے، محبوب کے قد کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے۔		
سنبل	ایک پھول کا نام/ بالچھڑ	دشت	بیابان/ جنگل/صحرا

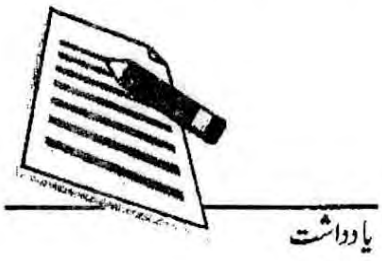
یادداشت

دریا	سمندر	پرندگان	پرندے
همه	سب کچھ	قدرت	طاقت
نموده خلقت	پیدا کیا ہے/خلق کیا ہے		

17.3 ترجمہ

جو کچھ بھی آنکھ دیکھتی ہے، اس کو خدا نے ہی پیدا کیا ہے۔
سورج اور چمکتا چاند، جگمگاتے ستارے، پیڑ، سبزہ اور پھول (چاہے) سوسن کے ہوں، یا سنبل کے، جنگل، صحرا اور دریا (یا) خوبصورت پرندے۔
ان سب کو خدا نے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے۔

17.4 متن پر مبنی سوالات

الف: ان سوالات کے جواب دیجیے:

1- خدا چه چیزها را آفریده است؟

2- ما از چشم های خود چه چیزها را می بینیم؟

3- خدا با قدرتِ خود چه چیزها را خلقت کرده است؟

4- خدا کدام گلها را آفریده است؟

5- پرندگان زیبا را کی آفریده است؟

ب: ان الفاظ کے معنی لکھیے:

تابان	دیده
زیبا	پرندگان
قدرت	همه

یادداشت

ج: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- خدا در آسمان خورشید را .....

2- خدا ماه تابان ..... ؟

3- خدا همه چیز را به ..... آفریده است.

4- خدا پرندگان ..... را آفرید.

5- خدا ..... و ..... را آفرید.

17.5 درج ذیل سوالوں کی خوب مشق کیجیے:

1- اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیے۔

2- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

3- اس نظم کا مطلب آسان فارسی میں لکھیے۔

17.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- حمد سے واقفیت ہوئی۔
- نئے الفاظ اور جدید ترکیبوں سے واقفیت ہوئی۔
- کم الفاظ کے میں وسیع مفہوم کو کیسے ادا کیا جاتا ہے۔

17.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- خدا همهٔ چیز را آفریده است.

2- آنچه را که خدا آفریده است، می بینیم.

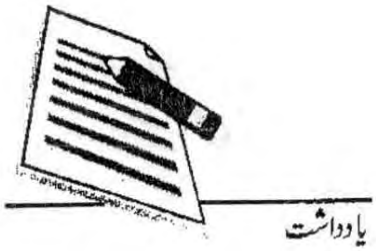
یادداشت

3- خدا با قدرت خود همهٔ چیزها را آفریده است.

4- خدا گل، سوسن، سرو و سنبل را آفریده است.

5- پرندگان زیبا را خدا آفریده است.

ب: الفاظ کے معانی:

چمکدار	آنکھ
خوبصورت	پرندے
خدا کی طاقت/قدرت	سب کچھ

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- آفرید	2- را آفرید
3- قدرت	4- زیبا
5- ماہ/خورشید	

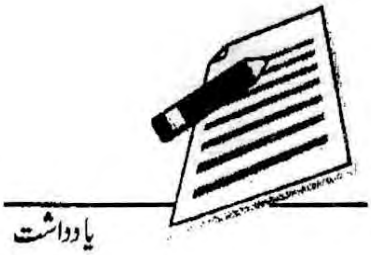

18

درس هجدهم

حکایتی از گلستان

(گلستان سے ایک حکایت)

سبق کا تعارف

اس سبق میں فارسی کے مشہور شاعر و ادیب شیخ سعدی اور ان کی کتاب ''گلستان'' کے بارے میں معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں ۔ اس سبق میں جو حکایت آپ پڑھیں گے وہ اس کتاب یعنی ''گلستان'' سے لی گئی ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ کو ایران کے ایک انصاف پرور بادشاہ نوشیروان کے بارے میں پتا چلے گا کہ وہ اپنی رعایا پر نمک کے برابر بھی ظلم وستم کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔
- ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوگا کہ گلستاں کی حکایتیں نہایت دلچسپ زبان میں بیان کی گئی ہیں۔

یادداشت

بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشعار کا سہارا بھی لیا گیا ہے۔ کوئی بھی انسان ان حکایتوں پر عمل پیرا ہوکر اچھے اخلاق کا حامل اور ایک اچھے سماج کا نمایندہ ہوسکتا ہے۔

18.1 اصل متن

آورده اند که نوشیروانِ عادل را، در شکارگاهی، صید کباب کردند و نمک نبود. غلامی به روستا رفت تا نمک آرد. نوشیروان گفت: نمک به قیمت بستان تا رسمی نشود و ده خراب نگردد. گفتند: از این قدر چه خلل آید. گفت: بنیادِ ظلم در جهان اوّل اندکی بوده است، هر که آمد برو مزیدی کرده تا بدین غایت رسیده:

اگر ز باغِ رعیّت ملک خورد سیبی
برآورند غلامانِ او درخت از بیخ

به پنج بیضه که سلطان ستم روا دارد
زنند لشکریانش هزار مرغ به سیخ

18.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عادل	انصاف کرنے والا	شکارگاهی	شکار کرنے کی جگہ
صید	شکار کیا ہوا جانور	روستا	گاؤں
بستان(به ستان)	لو (حاصل کرو)	رسمی	ایک رواج/ایک طریقہ
نگردد	نہ ہوجائے	غایت	انجام/انتہا
رعیّت	رعایا/پبلک	بیخ	جڑ
لشکریانش	لشکریان+ش= اس کی فوج کے سپاہی		

یادداشت

18.3 ترجمہ

کہتے ہیں کہ نوشیروانِ عادل کے لیے ایک (شکارگاہ میں شکار کیے ہوئے جانور کے گوشت) کے کباب بنائے جارہے تھے اور نمک نہیں تھا۔ ایک غلام ایک گاؤں میں گیا تا کہ نمک لائے۔ نوشیروان نے اس سے کہا: نمک قیمت دے کر لانا تا کہ (غلط) رواج نہ پڑ جائے اور گاؤں ویران نہ ہو جائے۔ لوگوں نے کہا: اتنے سے (نمک سے) کیا برائی پیدا ہوگی۔ اس نے کہا: دنیا میں پہلے ظلم کی بنیاد برائے نام ہی تھی لیکن جو کوئی آیا اس میں اضافہ کرتا گیا۔ یہاں تک کہ (ظلم) اس انتہا درجے کو پہنچ گیا۔

اگر بادشاہ رعایا کے باغ سے ایک سیب بھی (زور زبردستی کے ساتھ) کھاتا ہے تو اس کے غلام اس باغ کے پیڑ جڑ سے اکھاڑ لیں گے۔

نوٹ: اگر بادشاہ زبردستی پانچ انڈے چھین لیتا ہے تو اس کے لشکر والے ہزاروں مرغیاں بھون کر کھا جائیں گے۔

18.4 گلستاں کے مصنّف سعدی شیرازی کے مختصر حالات

یہ حکایت فارسی کے مشہور شاعر اور ادیب شیخ سعدی نے گلستاں میں بیان کی ہے۔ وہ ایران کے ایک مشہور شہر شیراز میں پیدا ہوئے تھے۔ اسی شہر میں ان کی تعلیم و تربیت کا آغاز ہوا۔ پھر وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے بغداد چلے گئے اور تقریباً چالیس سال تک سیر و سیاحت میں مشغول رہے۔ اسی مدت میں وہ وسیع مشاہدے اور بہت سے تجربات سے بہرہ ور ہوئے۔ پچاس سال کی عمر میں انھوں نے گلستاں لکھی۔ یہ کتاب نثر میں ہے اور اس میں حسب ضرورت اشعار بھی آئے ہیں۔ یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں اچھے اخلاق پر زور دیا گیا ہے۔ سعدی کی دوسری تصنیفات میں 'بوستاں'، اور ایک 'دیوان' ہے۔ ۶۹۱ ہجری میں نوّے سال کی عمر میں سعدی کا انتقال ہوا۔ ان کا مزار شیراز میں ہے۔ سعدی کے اکثر شعر اور جملے ضرب المثل بن چکے ہیں۔

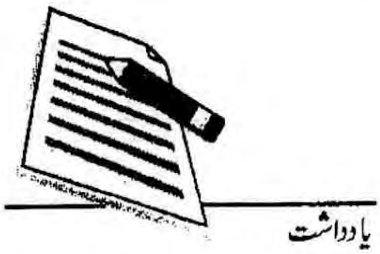
یادداشت

18.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

1- اس حکایت سے کیا درس ملتا ہے؟

2- نمک قیمت دے کر لانے کے لیے کیوں کہا گیا؟

3- گاؤں ویران کس طرح ہوسکتا تھا؟

4- اگر بادشاہ ایک سیب چھین لیتا ہے تو اس کا لشکر کیا کام کرتا ہے؟

5- دنیا ظلم سے کس طرح بھر جاتی ہے؟

ب: خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- صید کباب کردند و ..... نبود. (غلامی، نمک، شکار)

2- غلامی به ..... رفت. (ماه، روستا، قیمت)

3- نمک به قیمت بستان تا ..... نشود. (رسمی، خراب، بنیاد)

4- ازین قدر چه ..... آید. (خرابی، خلل، قیمت)

5- بنیاد ظلم در ..... اوّل اندکی بوده است. (ده، شهر، جهان)

ج: درج ذیل جملوں کو درست کیجیے:

1- نوشیروان گفتم.

2- دِه خراب نگردید.

3- نوشیروانِ عادل پادشاه ایران نبودی.

4- تا بدین غایت نرسیده.

5- غلامانِ او درخت از بیخ برآوریم.

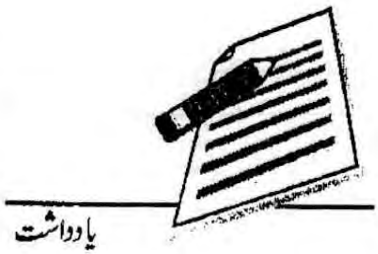
یادداشت

د: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

1- نوشیروان.	2- روستا.
3- شکارگاہ.	4- غلام.
5- خراب.	

18.6 تاکید

1- اصل متن کو زور زور سے پڑھیے اور اس کے نئے الفاظ یاد کیجیے۔

2- اس حکایت کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

18.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے آپ کو فارسی کے مشہور شاعر و ادیب شیخ سعدی اور ان کی مشہورِ زمانہ کتاب گلستان سے واقفیت حاصل ہوئی۔
- ایران کے ایک انصاف پرور بادشاہ نوشیروان کی سیرت اور نیک خیالات سے بھی آگاہی ہوئی۔
- ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ ظلم کتنا ہی کم کیوں نہ ہو اس سے دور رہنا چاہیے کیوں کہ ظلم بڑھتے بڑھتے ساری دنیا کو برباد کرسکتا ہے۔

18.8 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- اس حکایت سے ذرا سا بھی ظلم نہ کرنے کا درس ملتا ہے۔

2- تاکہ گاؤں جور و ستم کی بنا پر برباد نہ ہوجائے۔

یادداشت

3- بادشاہ کی پیروی میں اس کے فوجی بھی ظلم کرنے لگتے اور گاؤں ویران ہوجاتا۔

4- اس کا لشکر پورا باغ ہی جڑ سے اکھاڑ لیتا ہے۔

5- پہلے تھوڑا ظلم ہوتا ہے، پھر ہر آنے والا اس میں اضافہ کرتا جاتا ہے اور دنیا ظلم سے بھر جاتی ہے۔

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- نمک	2- روستا	3- رسمی
4- خلل	5- جهان	

ج: جملوں کی اصلاح:

1- نو شیروان گفت.

2- دِہ خراب نگردد.

3- نوشیروانِ عادل پادشاہ ایران بود.

4- تا بدین غایت رسیده.

5- غلامانِ او درخت از بیخ برآورند.

د: الفاظ کے جملے:

1- نوشیروان : نوشیروان پادشاہ ایران بود.

2- روستا : غلام نمک از روستا آورد.

3- شکارگاہ : در شکارگاہ صید کباب کردند.

4- غلام : غلام به روستا رفت.

5- خراب : دِہ خراب نگردد.

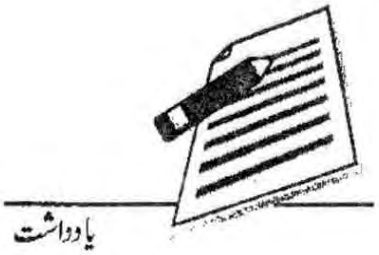

19

درس نوزدهم

تاج محل

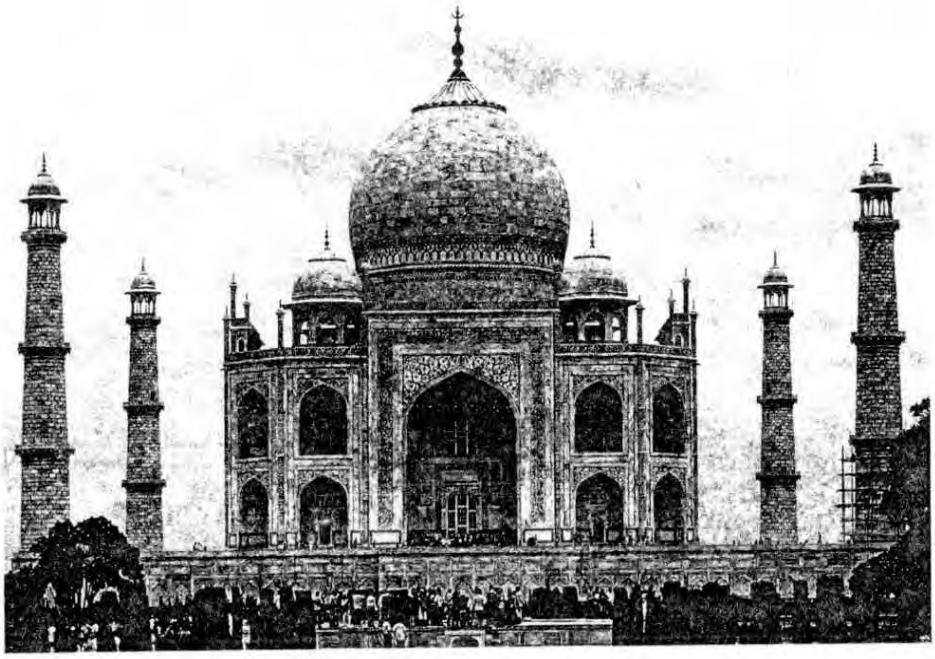

سبق کا تعارف

اس سبق میں آپ کو تاج محل سے متعلّق اطلاعات دی گئی ہیں۔ اس سبق سے طلبا کو معلوم ہوگا کہ اسے کس بادشاہ نے اور کب بنوایا تھا، یہ کتنی مدت میں تیار ہوا تھا اور اس کی خصوصیات کیا ہیں نیز تاریخی عمارتوں کی حفاظت ہر ہندوستانی کے لیے کیوں ضروری ہے؟

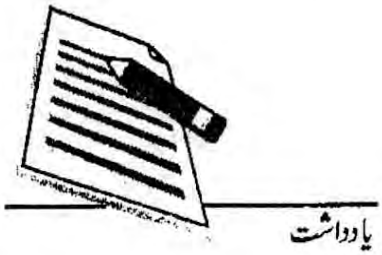

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ فن معماری سے متعلّق نئے الفاظ سے آشنا ہوں گے۔
- تاج محل کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔
- اس کی مقبولیت کی وجہ جانیں گے۔
- تاج محل کی تاریخی اہمیت سے بھی واقفیت حاصل ہوگی۔

19.1 اصل متن

تاج محل یکی از زیباترین ساختمانهای جهان است. این ساختمان مقبره ای است که در شهر آگره واقع است. شاهجهان این مقبره را برای ملکهٔ خود ممتاز محل در سال 1653 میلادی بناکرده بود.

تاج محل که در مُدّتِ بیست سال به تکمیل رسید، با مرمر سفید ساخته شده است. این ساختمان گنبد بزرگ پیازی شکل دارد و در چهار گوشهٔ آن چهار مناره سر به آسمان کشیده اند. در یک طرف این بنای تاریخی باغی قرار دارد. در این باغ جوهای قشنگ جریان دارند و درختهای سرو کاشته شده است. از پشت تاج محل رودخانهٔ جمنا می گذرد. در دو طرفِ دیگر تاج محل دو بنای دیدنی هم قرار دارند که یکی از آنها مسجدی است.

تاج محل زیارتگاه جهانگردان است. این بنای مرمر سفید امروز هم در شبِ ماهِ تمام می درخشد. جهانگردانِ بی شمار در این شب از تاج محل دیدن می کنند.

معمار تاج شاهجهان و همسرش ممتاز محل در این بنا دفن اند. زیبایی این بنای سفید رنگ بنابر آلودگی هوا در خطر است. ما هندیان باید اِرثِ فرهنگی خود را حفظ نماییم و تاج محل را از این خطر نجات دهیم.

یادداشت

19.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زیباترین	خوبصورت ترین	رودخانه	دریا
ساختمان	عمارت	می گذرد	گزرتا ہے
مقبره	مقبرہ/آرامگاہ	دیدنی	دیکھنے لائق
ملکه	رانی	یکی از آنها	اُن میں سے ایک
میلادی	عیسوی	مسجدی	ایک مسجد
بناکردن	بنانا	جهانگردان	سیّاح
به تکمیل رسید	مکمل ہوئی	می بوده است	رہی ہے
مرمر سفید	سفید سنگِ مرمر	می درخشد	چمکتی ہے
ساخته شده	بنا ہے	بی شمار	ان گنت/بہت زیادہ
گنبد	گنبد	دیدن می کنند	دیکھتے ہیں
بزرگ	بڑا	معمار	(عمارت) بنانے والا
پیازی شکل	پیاز کی شکل کا	همسر	بیوی/بیگم
چهار گوشه	چارکونے	دفن اند	دفن ہیں
مناره	مینار	زیبایی	خوبصورتی
سر به آسمان کشیده	بہت اونچا/بلند	شب ماه تمام	چودھویں رات/پورے چاند کی رات
بنا	عمارت/بلڈنگ	بنابر	بنیاد پر/سبب سے
باغی	ایک باغ	آلودگی	کثافت/گندگی
قرار دارد	واقع ہے	هوا	فضا

یادداشت

جو	نہر	خطر	خطرہ
قشنگ	خوبصورت	هندی	ہندوستانی
جریان دارد	رواں ہے/ جاری ہے	باید	چاہیے
سرو	سرو کا درخت	اِرث	ترکہ، میراث
حفظ نماییم	ہم حفاظت کریں	فرهنگی	ثقافتی
نجات	چھٹکارا		

19.3 ترجمہ

تاج محل دنیا کی ایک خوبصورت ترین عمارت ہے۔ یہ عمارت ایک مقبرہ ہے جو آگرہ شہر میں واقع ہے۔ شاہجہان نے اِس مقبرے کو اپنی رانی (ملکہ) ممتاز محل کے لیے 1653 عیسوی میں بنوایا تھا۔

تاج محل جو بیس سال کی مدّت میں مکمل ہوا، سفید سنگِ مرمر سے بنایا گیا ہے۔ اس عمارت کا پیازی شکل کا گنبد ہے اور اس کے چاروں کونوں پر چار مینار آسمان کو چھوتے ہیں۔ اِس تاریخی عمارت کے ایک طرف ایک باغ ہے۔ اس باغ میں خوبصورت نہریں جاری ہیں اور سرو کے پیڑ لگائے گئے ہیں۔ اِس کے عقب سے دریاے جمنا گزرتا ہے۔ تاج محل کے دونوں جانب دو عمارتیں دیکھنے لائق ہیں۔ اُن میں سے ایک عمارت ایک مسجد ہے۔

تاج محل سیّاحوں کے لیے دیکھنے کی جگہ ہے۔ یہ سفید سنگِ مرمر کی عمارت، چودھویں رات کے چاند میں میں آج بھی چمکتی ہے۔ اِس رات کو ان گنت سیّاح تاج محل کو دیکھتے ہیں۔

تاج محل کے معمار (بنانے والے) شاہجہان اور ان کی بیگم ممتاز محل دونوں اس عمارت میں دفن ہیں۔ سفید سنگِ مرمر کی یہ خوبصورت عمارت ماحول کی آلودگی کے باعث خطرے میں ہے۔ ہم ہندوستانیوں کو چاہیے کہ اپنے ثقافتی سرمایے کی حفاظت کریں اور تاج محل کو اِس خطرے سے نجات دیں۔

19.4 متن پر مبنی سوالات

یادداشت

الف: درج ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے:

1- تاج محل در کدام شهر هند واقع است؟

2- تاج محل را چه کسی بنا کرده بود؟

3- ممتاز محل چه کسی بود؟

4- تاج محل از کدام سنگ درست شده است؟

5- جهانگردان در کدام شب از تاج محل بیشتر دیدن می کنند؟

ب: درج ذیل الفاظ کے فارسی متبادل لکھیے:

1- عمارت	2- سیّاح
3- چاندنی رات	4- ثقافتی میراث
5- ہندوستانی	

ج: درج ذیل جملوں کو سبق میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- تاج محل یکی از زیباترین ساختمانهای ..... است.

2- شاهجهان این مقبره را برای ملکه خود ..... بنا کرده بود.

3- تاج محل در مُدّت ..... سال به تکمیل رسید.

4- در باغِ تاج محل درختهای ..... کاشته شده است.

5- زیبایی این بنای سفید رنگ بنابر ..... در خطر است.

د: نیچے دیے گئے نامکمل جملوں کو ان کے سامنے دیے گئے فقروں سے مکمل کیجیے

1- تاج محل در	1- زیارتگاه جهانگردان است.
2- در یک طرف این	2- ممتاز محل در این بنا دفن اند.

یادداشت

3- تاج محل
4- معمار تاج و همسرش
5- ما هندیان باید اِرثِ فرهنگی خود را حفظ نماییم و

3- تاج محل را از این خطر نجات دهیم.
4- بنای تاریخی باغی قرار دارد.
5- شهر آگره واقع است.

ہ: درج ذیل سے فارسی جملے بنایئے:

1- گنبد پیازی شکل	2- مقبره
3- منار	4- جو
5- مسجد	

19.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق سے آپ کو تاج محل کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔
- تاج محل کس نے اور کب بنوایا، یہ بھی آپ کو معلوم ہوا۔
- تاج محل کی تاریخی اہمیت اور اس کی مقبولیت کی وجہ بھی آپ کو معلوم ہوئی۔

19.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالات کے جوابات:

1- تاج محل در شهرِ آگره واقع است.
2- تاج محل را شاهجهان بنا کرده بود.
3- ممتاز محل مَلکهٔ پادشاه شاهجهان بود.
4- تاج محل از مرمر سفید درست شده است.
5- جهانگردان بیشتر در شبِ ماه تمام از این ساختمان دیدن می کنند.

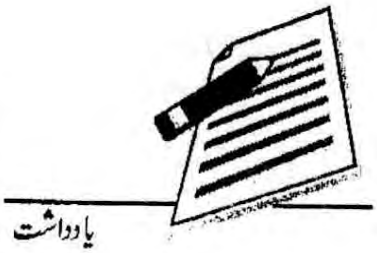
یادداشت

ب: فارسی متبادل:

1- ساختمان	2- جهانگرد
3- شبِ ماهِ تمام	4- ارثِ فرهنگی
5- هندی	

ج: خالی جگہوں کے لیے مناسب الفاظ:

1- جهان	2- ممتاز محل	3- بیست
4- سرو	5- آلودگی هوا	

د: مکمل جملے:

1- تاج محل در شهر آگره واقع است.

2- در یک طرف این بنای تاریخی باغی قرار دارد.

3- تاج محل زیارتگاه جهانگردان است.

4- معمار تاج و همسرش ممتاز محل در این بنا دفن اند.

5- ما هندیان باید اِرثِ فرهنگی خود را حفظ نماییم و تاج محل را از این خطر نجات دهیم.

ه: فارسی جملے:

1- تاج محل گنبد پیازی شکل دارد.

2- این مقبرهٔ شاهجهان و ممتاز محل است.

3- تاج محل چهار منار دارد.

4- در باغ تاج محل جوهای آب وجود دارد.

5- در یک طرف تاج محل، مسجدی است.

یادداشت

20

درس بیستم

شوخی

(لطیفہ)

سبق کا تعارف

اس سبق میں عبید زاکانی کا ایک لطیفہ بیان کیا گیا ہے۔ فارسی زبان میں عبید زاکانی ایک مشہور طنز و مزاح نگار ہے۔ نظام الدّین عبداللہ اس کا پورا نام تھا۔ یہ قزوین کا رہنے والا اور آٹھویں صدی ہجری/ چودھویں صدی عیسوی کا معروف شاعر و ادیب ہے۔ اس کا ایک دیوان اور چند رسالے آج بھی ملتے ہیں۔ اس کے ایک رسالے 'دلگشا' سے یہ لطیفہ نقل کیا گیا ہے۔ عبید زاکانی 772ھ/1370ء کے آس پاس فوت ہوا۔ اس سبق سے فارسی زبان میں طنز و مزاح سے متعلّق ادب کا ایک حد تک اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ فارسی طنز و مزاح کے انداز سے واقف ہوں گے۔

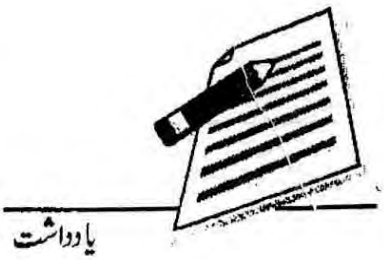
یادداشت

- اس پُرمزاح لطیفے سے لطف اندوز ہوں گے۔
- آٹھویں صدی ہجری فارسی کے اسلوب سے بھی واقف ہوں گے۔
- عبید زاکانی کی شخصیت سے بھی واقف ہوں گے۔
- آپ سیکھیں گے کہ عبید زاکانی نے لطیفے کو چھوٹے چھوٹے فارسی جملوں میں لکھا ہے۔

20.1 اصل متن

درویشی بہ درِ دیهی رسید. جمعی کدخدایان را دید آنجا نشسته، گفت: مرا چیزی بدهید و گرنه به خدا با این دیه همان کنم که با آن دیه کردم. ایشان بترسیدند. گفتند: مبادا که ولی یا ساحری باشد که از او خرابی به دیه ما رسد. آنچه خواست، بدادند. بعد از آن پرسیدند که: با آن دیه چه کردی؟ گفت: آنجا سؤالی کردم، چیزی ندادند. به اینجا آمدم. اگر شما نیز چیزی نمی دادید، این دیه را نیز رها می کردم و به دیهی دیگر می رفتم.

20.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی		
درِ دیهی	ایک گاؤں کے کنارے/گاؤں کے دروازے پر		
کدخدایان	گاؤں کے بڑے بوڑھے/مکھیا		
دیه	گاؤں	دیهی	ایک گاؤں
جمعی	ایک گروہ	به خدا	خدا کی قسم
همان	وہی	مبادا	کہیں ایسا نہ ہو
ساحری	کوئی جادوگر	خواست	چاہا
سؤالی	ایک سوال کیا/کچھ مانگا	رها می کردم	چھوڑ دیتا/ترک کر دیتا

یادداشت

20.3 ترجمہ

ایک درویش ایک گاؤں کے کنارے (دروازے پر) پہنچا۔ اس نے وہاں گاؤں کے بڑھے بوڑھوں کو بیٹھے دیکھا۔ اس نے ان سے کہا: مجھے کچھ چیز دو ورنہ خدا کی قسم میں اس گاؤں کے ساتھ بھی وہی کروں گا جو میں نے اُس گاؤں کے ساتھ کیا ہے۔ وہ لوگ ڈر گئے۔ انہوں نے کہا: کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کوئی ولی یا جادوگر ہو اور اس کی وجہ سے ہمارے گاؤں میں کوئی خرابی و بربادی پیدا ہوجائے۔ (اس لیے) انہوں نے اس درویش کو جو کچھ اس نے مانگا دیدیا۔ اس کے بعد اس سے پوچھا کہ: تونے اُس گاؤں کے ساتھ کیا کیا؟ درویش نے کہا: وہاں میں نے کچھ مانگا، مجھے کچھ نہیں دیا۔ میں یہاں آ گیا۔ اگر تم لوگ بھی مجھے کچھ نہ دیتے تو میں اس گاؤں کو بھی چھوڑ دیتا اور کسی دوسرے گاؤں چلا جاتا۔

20.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل جملوں کو سبق کی مدد سے پورا کیجیے:

1- درویشی ..... دیهی رسید.

2- به خدا ..... دیه همان کنم ..... با آن دیه .....

3- ایشان .....

4- ..... خواست بدادند.

5- با آن دیه .....؟

ب: درج ذیل جملوں میں افعال کو زمانۂ حال میں تبدیل کیجیے:

مثال: درویشی به درِ دیهی رسید = درویشی به درِ دیهی می رسد.

1- بعد از آن پرسیدند.

2- با آن دیه چه کردی؟

یادداشت

3- آنجا سؤالی کردم.

4- به اینجا آمدم.

5- این دیه را نیز رها می کردم.

ج: اِن الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

1- چیزی	2- دیه	3- سؤالی
4- رها می کردم	5- مبادا	

د: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

1- عبید زاکانی کس دور کا شاعر وطنز نگار ہے؟

2- یہ کہاں کا رہنے والا تھا؟

3- عبید زاکانی کا پورا نام کیا تھا؟

4- یہ کس سال میں فوت ہوا؟

5- گاؤں والے درویش سے کیوں ڈر گئے تھے؟

ہ: ذیل اردو الفاظ کی فارسی لکھیے:

1- ایک جادوگر
2- خدا کی قسم
3- گاؤں کے مکھیا
4- گاؤں
5- چھوڑ دیتا
6- وہی

و: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- ایک درویش ایک گاؤں میں گیا۔

2- اس نے ان سے کہا۔

3- اس کے بعد اس سے پوچھا۔

4- تو نے اس گاؤں کے ساتھ کیا کیا؟

5- میں یہاں آ گیا۔

یادداشت

20.5 تاکید

1- فارسی عبارت کو بار بار پڑھیے اور اپنے الفاظ میں اس کا خلاصہ لکھیے۔

2- اس سبق میں بعض الفاظ کے متبادل الفاظ دیے جا رہے ہیں، انہیں پڑھیے اور یاد کیجیے:

ساحری	=	جادو گری
جمعی	=	گروهی
به خدا	=	قسم به خدا
دیه	=	روستا
رها کردن	=	ترک گفتن

20.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- فارسی میں لطیفے (شوخی) کے بارے میں واقفیت حاصل کی۔
- عبید زاکانی سے آشنایی حاصل کی جو فارسی کا معروف طنز و مزاح نگار ہے۔ اس کی زندگی اور کاموں کے بارے میں مختصر طور پر آگاہی حاصل کی۔
- آپ پہلے زمانے میں فارسی لکھنے کے طریقے سے بھی واقف ہوئے۔
- آپ نے یہ بھی سمجھ لیا کہ پہلے زمانے اور آج کے دور میں لکھی جانے والی فارسی میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے۔
- آپ نے گروہی (گروہ+ی)، جمعی (جمع+ی) میں یاے وحدت کے استعمال سے بھی واقفیت حاصل کی جس کے معنی «ایک» ہوتے ہیں۔

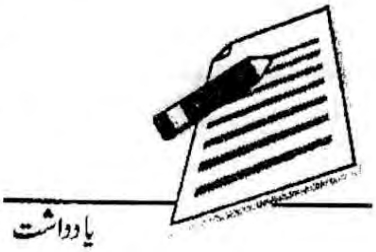
یادداشت

20.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- به	2- با این، که، کردم	3- بترسیدند
4- آنچه	5- چه کردی	

ب: افعال کی زمانۂ حال تبدیلی:

1- بعد از آن می پرسند.

2- با آن دیه چه می کنی؟

3- آنجا سؤالی می کنم.

4- به اینجا می آیم.

5- این دیه را نیز رها می کنم.

ج: الفاظ کا جملوں میں استعمال:

1- چیزی : آنها چیزی ندادند.

2- دیه : او به درِ دیهی رسید.

3- سؤالی : آنجا سؤال کردم،

4- رها می کردم : این دیه را نیز رها می کردم.

5- مبادا : مبادا که ولی یا ساحری باشد

د: سوالوں کے جواب:

1- عبید زاکانی آٹھویں صدی ہجری کا شاعر وطنز نگار ہے۔

2- یہ قزوین کا رہنے والا تھا۔

3- اس کا پورا نام نظام الدّین عبداللہ تھا۔

یادداشت

4- یہ ۷۷۲ھ/۱۳۷۰ء میں فوت ہوا۔

5- وہ یہ سمجھے کہ ممکن ہے یہ ان کا گاؤں برباد کردے۔

ہ: اردو الفاظ کی فارسی:

1- ساحری	2- به خدا
3- کدخدایان	4- دیه
5- رها می کردم	6- همان

و: فارسی ترجمہ:

1- درویشی به دیهی رسید.

2- به آنها گفت.

3- بعد از آں پرسیدند.

4- تو با آن دیه چه کردی؟

5- به اینجا آمدم.

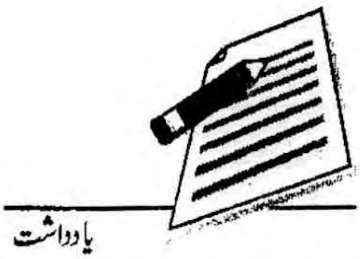

21

درس بیست و یکم

کتاب

سبق کا تعارف

اس سبق میں کتاب کی اہمیت اور اس سے متعلّق دیگر معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ کتاب انسان کی بہترین ساتھی ہے۔ کتاب ہی کے ذریعے ہم اپنے ماضی سے واقف ہوتے ہیں۔

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- آپ کتاب کے حوالے سے نئے الفاظ سے واقف ہوں گے۔
- اِس سبق سے آپ کو کتاب کی اہمیت اور اس کے فوائد معلوم ہوں گے۔
- کتاب کا ہماری زندگی میں کیا رول ہے اور کتاب سے ہمیں کیا سیکھنے کو ملتا ہے۔
- آپ کو فعل کی مختلف اقسام سے بھی واقفیت ہوگی۔ مثال کے طور پر ماضی قریب اور ماضی مطلق وغیرہ کی اس سے تجدید ہوگی۔

21.1 اصل متن

تمدّنِ امروزِ ما حاصل دانش و تجربه های بزرگانِ ما است که پیش از ما می زیسته اند. ما نمی توانیم با این تمدّن آشنا باشیم تا آنکه با اندیشه های نسل گذشته آشنا شویم. یگانه وسیله ای که ما را به این مقصود می رساند، مطالعهٔ کتاب های علمی است.

به قولِ یکی از نویسندگانِ بزرگ، از دو چیز نمی توان صرفِ نظر کرد: دوستی و کتاب. این هر دو کم و بیش همانندند. با کتاب هم می توان دوستی ورزید. کتاب در دوستی همیشه ثابت قدم و وفادار است. کتاب ها را چه بسا فرزانه تر و دلآویزتر از نویسندگانِ شان می یابیم.

کتاب وسیله ای است که ما را از حدّ خود فراتر می بَرد. هیچ کس آن اندازه تجربه ندارد که دیگران دارند. بدین سبب نمی توانند خود را به خوبی بشناسند. کتاب به ما می آموزد که مردمی بسیار بزرگ تر از ما نیز مِثلِ ما رنج برده اند و در جُست و جوی حقیقت کوشیده اند. کتاب مهم ترین وسیلهٔ شناختنِ اعصار گذشته و بهترین وسیلهٔ شناسایی احوال اجتماعی است که از دسترسِ ما بیرون است.

یادداشت

ما هر چند کتابی را می خوانیم با جهانِ نویسندهٔ آن آشنا می شویم. همه شعرا و نویسندگانِ معروف مِثلِ فردوسی، خیّام، سعدی، مولوی، حافظ، امام غزالی، فخرالدّین رازی، امیر خسرو، بابر و ابوالفضل برای ما کتابهایی را به یادگار گذاشته اند. کتابِ خوب خواننده را آن چنانکه پیش از خواندن بود، نمی گذارد؛ بلکه او را به صفاتِ نیکوتری آراسته می کند.

21.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امروز	آج کل	دانش	علم/عقل/سمجھ
زیسته اند	جیے ہیں/زندہ رہے ہیں	اندیشه	خیال
یگانه	اکیلا/تنہا/واحد	مقصود	مقصد
مطالعه	پڑھنا/مطالعہ کرنا	بزرگ	بڑا/بڑی
نویسندگان	(جمعِ نویسنده)/ مصنّف/لکھنے والے	آثار	(اثر کی جمع)/کتابیں/ تالیفات
همانند	ملتے جُلتے/ایک جیسے	ثابت قدم	اِڈگ/مضبوط
بسا	اکثر	فرزانه	عقلمند/سمجھدار
دلآویز	پُرکشش/جاذب	سخنانش	اُس کی باتیں
لبریز	بھری ہوئی	در اختیار ماست	ہمارے پاس ہے
اسرار	(سرّ کی جمع) بھید	رموز	(رمز کی جمع) راز
بررسی	جانچ/پرکھ	وسیله	ذریعہ
به خوبی	اچھی طرح سے	می آموزد	سِکھاتی ہے
بسیار بزرگ	بہت بڑے	رنج	تکلیف/دُکھ

یادداشت

جُست و جوی	کوشش	کوشیدہ اند	کوشش کی ہے
مهم ترین	سب سے اہم	شناختن	پہچاننا
اعصار	(عصر کی جمع) زمانے	بهترین	سب سے اچھا
احوال	(حال کی جمع) حالت	اجتماعی	سماجی
دسترس	رسائی/پہنچ	یادگار گذاشته اند	یادگار چھوڑی ہیں
کتابِ خوب	اچھی کتاب	خواننده	قاری/پڑھنے والا
آن چنان	اس طرح	پیش	پہلے
خواندن	پڑھنا	نمی گذارد	نہیں چھوڑتی
صفات	(صفت کی جمع) خوبیاں	نیکو	اچھا/نیک
آراسته می کند	سنوارتی ہے	معروف	مشہور

21.3 ترجمہ

عہدِ حاضر کا تمدّن ہمارے ان بزرگوں کے علم اور تجربوں کا حاصل ہے، جو ہم سے پہلے گزرے ہیں۔ ہم اُس وقت تک اِس تمدّن سے آشنا نہیں ہوسکتے جب تک ہمیں گزرے ہوئے بزرگوں کے خیالات سے واقفیت نہ ہو۔ اِس تمدّن تک ہماری رسائی (پہنچ) کی واحد صورت علمی کتابوں کا مطالعہ ہے۔

ایک بڑے مصنف کے بقول دو چیزوں سے ہم اَن دیکھی نہیں کرسکتے ایک دوست اور دوسرے کتاب۔ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے مِلتی جُلتی ہی ہیں۔ کتاب سے بھی دوستی کی جاسکتی ہے۔ کتاب دوستی میں ہمیشہ ثابت قدم اور وفادار رہتی ہے۔ اکثر ہم کتابوں کو ان کے لکھنے والوں سے زیادہ پُرکشش اور عقلمند پاتے ہیں۔

کتاب ایسا وسیلہ ہے جو ہمیں اپنے حدود سے بالاتر لے جاتا ہے۔ کوئی بھی شخص اُس حد تک تجربہ نہیں رکھتا جتنا دوسرے لوگ رکھتے ہیں اس لیے وہ لوگ خود کو ٹھیک پہنچان نہیں سکتے۔

یادداشت

کتاب ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم سے زیادہ لوگوں نے بھی ہماری طرح مصیبتیں برداشت کی ہیں اور حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب گزرے ہوئے زمانے کو پہنچاننے کا سب سے اچھا ذریعہ اور اُن سماجی حالات کو سمجھنے کا وسیلہ ہے جو ہماری پہنچ سے باہر ہیں۔

ہم جس قدر کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، اسی قدر لکھنے والے کی دنیا سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ سبھی مشہور شعرا اور نثر نگاروں جیسے فردوسی، خیّام، سعدی، مولوی، حافظ، امام غزّالی، فخرالدّین رازی، امیر خسرو، بابر اور ابوالفضل نے ہمارے لیے کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔

اچھی کتاب قاری کو کتاب پڑھنے سے پہلے والی حالت میں نہیں چھوڑتی ، بلکہ اُسے پہلے سے زیادہ اچھی صفات سے سنوارتی ہے۔

21.4 ماضی مطلق

فارسی میں ماضی بنانا سب سے آسان ہے اس میں ہمیں مصدر کا «ن» نکالنا ہوتا ہے جیسے «آمدن» مصدر سے «ن» ہٹا کر ماضی مطلق «آمد» بن جاتا ہے جس کے معنی ہیں وہ ایک مرد آیا/ وہ ایک عورت آئی۔

اِس سبق میں ماضی مطلق کی درج ذیل شکلیں آئی ہیں:

« کرد» مصدر « کردن» سے بنایا گیا ہے جس کے معنی اُس ایک مرد یا عورت نے کیا۔

اِسی طرح «ورزید» مصدر «ورزیدن» سے بنایا گیا ہے۔

21.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں تحریر کریں:

1- عہدِ حاضر کا تمدّن کِس کی کوششوں کا حاصل ہے؟

2- کونسی دو چیزیں ایک جیسی ہیں؟

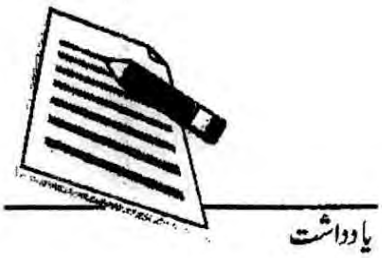
یادداشت

3- کیا چیز ہمیں اپنی حدوں سے اوپر لے جاتی ہے؟

4- گذرے ہوے زمانے کو سمجھنے کے لیے بہترین ذریعہ کونسا ہے؟

5- کتاب قاری کو کیا دیتی ہے؟

ب: درج ذیل سوالوں کے جواب اردو میں لکھیں:

1- ما تمدّن خود را حاصل چه می دانیم؟

2- سه جمله متعلّق به کتاب بنویسید.

3- کتاب به ما چه می آموزد؟

4- فردوسی، عمر خیّام، سعدی، و حافظ چه کسانی بودند؟

5- امام غزّالی، فخرالدّین رازی و ابوالفضل چه کسانی بودند؟

ج: خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- تمدّن امروز ما حاصل دانش و تجربه های ..... ما است (بزرگان، پیران).

2- از دو چیز نمی توان صرفِ نظر کرد: دوستی و ..... (آب، کتاب، راز).

3- کتاب مهم ترین ..... شناختن اعصار گذشته است (تجربه، وسیله).

4- در دورانِ مطالعه کتاب ما خود را ..... می کنیم (خواندن، فراموش).

5- کتاب به صفاتَ نیکوتری ..... می گرداند (آراسته، خواسته).

21.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- کتاب کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل ہوئی۔
- کتاب سے ہمیں کیا کچھ حاصل ہوتا ہے۔

یادداشت

21.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی میں جوابات:

1- تمدّنِ امروزِ ما حاصلِ دانش و تجربه های بزرگانِ ما است.

2- دوستی و کتاب همانندند.

3- کتاب ما را از حدّ خود فراتر می برد.

4- کتاب مهم ترین وسیلهٔ شناختن اعصارِ گذشته است.

5- کتاب قاری را به صفاتِ نیکوتری آراسته می گرداند.

ب: اردو میں جوابات:

1- ہم اپنے تمدّن کو بزرگوں کے علم اور تجربوں کا حاصل سمجھتے ہیں۔

2- (i) کتاب ہمیں خود کو پہنچاننے میں مدد کرتی ہے، (ii) کتاب ہمیں گزرے زمانے کے سماجی حالات سے روشناس کراتی ہے، (iii) کتاب ہماری تربیت کرتی ہے۔

3- کتاب ہمیں جینے کا راستہ دکھاتی ہے۔

4- فردوسی، عمر خیّام، سعدی اور حافظ سب فارسی کے شاعر تھے۔

5- امام غزّالی، فخرالدّین رازی اور ابوالفضل فارسی کے نثر نگار تھے۔

ج: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- بزرگان	2- کتاب	3- وسیله
4- فراموش	5- آراسته	

نصابِ فارسی
(سیکنڈری سطح پر)

1- فارسی زبان کی تعلیم کی ضرورت اور اہمیت

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ میں پہلی بار سیکنڈری سطح پر فارسی کی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

فارسی ایک قدیم، آسان اور شیریں زبان ہے جس کا لسانی رشتہ ہند آریائی زبانوں کے خاندان سے ہے۔ اِسی وجہ سے سنسکرت سے بھی اسکا قریبی تعلّق ہے۔ یہ زبان آج بھی دنیا کے کئی ملکوں جیسے ایران، افغانستان، تاجیکستان کی سرکاری زبان ہے اور دوسرے ممالک مثلاً ازبکستان، ترکمنستان، آذربائیجان اور بعض خلیجی ممالک میں بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ قرونِ وسطیٰ کے ہندوستان میں فارسی ہماری سرکاری، علمی اور ادبی زبان رہی ہے جس کی وجہ سے یہاں کی سیاسی، سماجی اور علمی تاریخ کو سمجھنے اور سمجھانے کے لیے بھی فارسی ایک ناگزیر زبان ہے۔ اس کے علاوہ فارسی زبان کی تدریس، توسیع اور خدمات میں ہندوستانیوں کا ایک اہم مقام ہے۔

ہندوستان کی تمام بڑی زبانوں میں فارسی کے دخیل الفاظ آج بھی آزادی سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ فارسی زبان سے واقفیت اور اُس پر عبور ہندوستان کی اِن زبانوں کی تاریخ اور ان میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ اسی طرح ہماری بعض زبانوں کا ادب بھی فارسی زبان سے متأثر رہا ہے۔

فارسی کے شعرا رومی، سعدی اور حافظ کی شہرت تمام دنیا میں ہے، اسی طرح سے ہندوستان کے فارسی شعرا امیر خسرو، بیدل غالب اور اقبال کی عظمت کا تمام جہان معترف ہے۔ فارسی سے واقفیت ہمارے طلبا کو اپنے شاندار علمی اور ثقافتی وِرثے کو سمجھنے اور سمجھانے کی پاسبانی کے لیے بہتر طور پر تیار کرتی ہے۔ مزید بر آن ایران، افغانستان اور مرکزی ایشیا کے ممالک سے ہمارے روزافزون سیاسی وتجارتی تعلّقات کے پیشِ نظر فارسی کی تعلیم کی اہمیت دوگونہ ہے۔

2- طالب علم میں مطلوبہ صلاحیت

ہندوستان میں فارسی کوئی اجنبی زبان نہیں ہے۔ بڑی تعداد میں ہماری یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں اور مدرسوں میں فارسی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تمام باشعور ہندوستانی اس کی تاریخی اور سماجی اہمیت سے اقف ہیں۔ یہ کورس تیار کرتے وقت نشانۂ گروہ (Target Group) کے طور پر ایسے طلبا کو ذہن میں رکھا گیا ہے جو فارسی کی اہمیت سے تو واقف ہیں، لیکن یہ زبان بہر صورت ان کے لیے ایک اجنبی زبان ہے۔ اسی طرح یہ کتاب فارسی سیکھنے میں ان طلبا کے لیے بھی ایک کارآمد وسیلہ ہوگی جو اردو سے واقف ہیں۔

3- اغراض و مقاصد

اِس کورس کی تکمیل کے بعد امید ہے کہ طلبا میں درج ذیل استعداد پیدا ہو سکے گی:

(i) فارسی زبان اور اس کی گرامر سے واقفیت۔

(ii) فارسی گرامر سے واقفیت۔

(iii) موجودہ زمانے کی تعلیمی ضروریات کے بارے میں معلومات اور ان کا استعمال۔

(iv) زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلّق فارسی الفاظ، اصطلاحات اور محاورات کے ذخیرے میں اضافہ۔

(v) فارسی عبارت کو صحیح پڑھنے کی مشق۔

(vi) فارسی زبان کو پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت۔

(vii) اردو سے فارسی اور فارسی سے اردو ترجمے کی صلاحیت۔

(viii) فارسی میں بات چیت کی مشق۔

4- کورس کی نوعیت

اِس کورس کو بنانے میں اِن امور کو ملحوظ رکھا گیا ہے:

(i) ہر سبق ایک خاص مقصد کا حامل ہے۔

(ii) سبق کا تعارف اور اس کے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

(iii) درس کے انتخاب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلّق موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔

(iv) سبق کے آخر میں کثرت سے مشقیں دی گئی ہیں جن سے طلبا کو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

(v) آخر میں اس کی وضاحت بھی کی گئی ہے کہ طالب علم نے اس سبق سے کیا سیکھا۔

(vi) ہر سوال کا جواب بھی ہر درس کے آخر میں دیا گیا ہے۔

سیکنڈری کورس

فارسی نصاب

کتاب ❶

پہلا یونٹ	دوسرا یونٹ
1- الفبای فارسی	17- قدرتِ خدا
2- واژه ها و تلفّظ آنها	18- حکایتی از گلستان
3- اسم	19- تاج محل
4- مفرد و جمع اور یای وحدت و تنکیر	20- شوخی (لطیفه)
5- ضمیر	21- کتاب
6- مصدر و مضارع	
7- فعل ماضی مطلق	
8- فعل ماضی قریب	
9- فعل ماضی بعید	
10- فعل ماضی استمراری	
11- فعل حال	
12- فعل مستقبل	
13- فعل امر	
14- مرکب اضافی	
15- مرکب توصیفی	
16- حروف اضافه	

کتاب 2

تیسرا یونٹ

چوتھا یونٹ

22- حکایت دزد و دیو	30- گلهایی از بوستان
23- محیط زیست	31- دبیرستان من
24- مادرِ مهربان	32- کامپیوتر
25- هند	33- بانک
26- به بهداشت توجه کنید	34- غزلی از حافظ شیرازی
27- فریدون	35- رسانه های گروهی
28- چاند بی بی	36- سازمان مللِ متّحد
29- بازار	

سوال نامہ برائے طلبا

سیکنڈری کورس

نام طالب علم ..... اندراج نمبر .....

مضمون ..... کتاب نمبر .....

عزیز طالب علم!

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نصاب آپ کی ضرورتوں اور سہولتوں کے مطابق ہو۔ اس کے لیے آپ کے مشورے بہت ضروری ہیں۔ لہٰذا آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ نصاب میں مناسب اصلاحات کے لیے آپ دیے ہوئے فارم کو پُر کر کے درج ذیل پتے پر ارسال کریں گے:

ڈپٹی ڈائرکٹر (اکیڈمک)
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ
A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا (یو. پی.)

1. اس کتاب کے تمام اسباق کی درج ذیل جدول میں درجہ بندی کیجیے:

سبق نمبر	عنوان درس	دلچسپ	آسان	مشکل	غیر واضح

2. آپ اس کتاب میں کہاں کہاں زیادہ وضاحت اور مثال کی ضرورت سمجھتے ہیں۔

_____

_____

_____

3. سبق سے متعلق جن سوالات کے جواب دینے میں آپ کو مشکل پیش آتی ہے ان کی تعداد اور سوال نمبر دیجیے۔

4. کیا آپ درس کے سبھی اختتامی سوالات حل کرنے میں کامیاب رہے ہیں؟ ہاں/نہیں

5. کیا آپ کو کسی سوال کے جواب میں مشکل آئی؟ اگر ہاں تو سبق اور سوال کا نمبر تحریر کیجیے۔ ہاں/نہیں

6. کیا ہر سبق کے آخر میں دیے گئے خلاصۂ درس 'آپ نے کیا سیکھا' سے آپ کو سبق کے دوہرانے میں مدد ملی۔ ہاں/نہیں

7. ''آپ نے کیا سیکھا'' کی کون سی ہیئت آپ کو سب سے اچھی لگی؟ (صحیح کا نشان لگائیے)۔

- ◆ نکتہ وار (جیسا کہ معاشیات/ ہندی میں ہے)۔
- ◆ روان چارٹ (جیسا کہ علم خانہ داری میں ہے)۔

8. کیا آپ کے خیال میں درس میں دی گئی فرہنگ اصطلاحات کافی؟ ہاں/نہیں

اگر نہیں تو ان الفاظ کو تحریر کیجیے جنھیں آپ فرہنگ میں شامل کروانا چاہتے ہیں۔

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

9. کیا آپ نے اس کتاب کا اسائن منٹ پورا کیا ہے؟ ہاں/نہیں

10. کیا آپ کو اسائن مینٹ کے سوالات حل کرنے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں

11. اگر ہاں تو اپنی مشکلات کو بیان کیجیے:

_____

_____

_____

_____

_____

12. کیا آپ نے اپنا اسائن مینٹ اپنے سینٹر پر استاد سے چیک کروالیا ہے؟ ہاں/نہیں

13. کیا آپ کو انھیں چیک کرانے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں

سیکنڈری کورس

فارسی

(فارسی نصاب کے کورس میں دو کتابیں ہیں)

2

کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر شعیب رضا خان

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ

A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا

نصاب کمیٹی

پروفیسر سیّد امیر حسن عابدی (چیئرمین)
سابق صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

مولانا محمد نورالدّین نظامی
سابق پرنسپل مدرسۂ عالیہ، رامپور (یو. پی.)

ڈاکٹر شعیب رضا خاں
ایگزیکیٹیو آفیسر (اردو) (کنوینر)

اسباق نویس

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

ایڈوائزری کمیٹی

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

پروفیسر عراق رضا زیدی
شعبۂ فارسی، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

ڈاکٹر علیم اشرف خان
شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عارف حسن کاظمی
صدر شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

ڈاکٹر نکہت فاطمہ
ٹیچر ٹریننگ کالج، جامعۂ ملیۂ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد طیب
شعبۂ فارسی اینگلو عربک اسکول، دہلی

تدوین زبان و بیان

پروفیسر عبدالودود اظہر دہلوی
سابق ڈین اسکول آف لینگویجز وصدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل یونیورسٹی، نئی دہلی

تدوین متن

پروفیسر شریف حسین قاسمی
سابق ڈین وصدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی، دہلی

کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر شعیب رضا خان
ایگزیکیٹیو آفیسر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ، نوئڈا

گرافکس

عبدالرحمٰن قریشی

کمپوزنگ

آرسنس کمپیوٹر ٹیکسٹ، دہلی-۱۱۰۰۰۶

تیسرا یونٹ

حکایت دزد و دیو

محیط زیست

مادرِ مہربان

ہند

به بهداشت توجه کنید

فریدون

چاند بی بی

بازار

فهرستِ درس ها

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	تیسرا یونٹ	
-22	حکایت دزد و دیو	1-12
-23	محیط زیست	13-19
-24	مادرِ مهربان	20-25
-25	هند	26-35
-26	به بهداشت توجه کنید	36-43
-27	فریدون	44-51
-28	چاند بی بی	52-58
-29	بازار	59-68

چوتھا یونٹ

-30	گلهایی از بوستان	71-81
-31	دبیرستانِ من	82-90
-32	کامپیوتر	91-98
-33	بانک	99-106
-34	غزلی از حافظ شیرازی	107-115
-35	رسانه های گروهی	116-126
-36	سازمانِ مللِ متّحد	127-141

یادداشت

22

درس بیست و دوم

حکایت دزد و دیو

(چور اور دیو کی کہانی)

سبق کا تعارف

کلیلہ و دِمنہ حکمت آموز اخلاقی کہانیوں کی مشہور کتاب ہے۔ اس کتاب کی بیشتر کہانیاں جانوروں کی زبانی بیان کی گئی ہیں۔ یہ کہانیاں سنسکرت زبان میں ہیں اور اس کتاب کا اصل نام ''پنچ تنتر'' ہے۔ ساسانی بادشاہ انوشیروان عادل کے زمانے میں اس کتاب کا ترجمہ پہلوی زبان میں ہوا۔ پھر ایران میں اسلام آنے کے بعد عبداللہ بن مقفّع (۱۴۲-۱۰۴ھ) نے اس کا عربی میں ترجمہ کیا اور اس کے بعد چھٹی صدی ہجری میں غزنوی بادشاہوں کے زمانے میں نصراللہ منشی نے اس کتاب کا عربی سے فارسی میں ترجمہ کیا۔ اس کتاب کی کہانیاں دلچسپ بھی ہیں اور سبق آموز بھی۔ حکایت ''دزد و دیو'' اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- پنج تنتر کی اس کہانی سے لطف اندوز ہوں گے۔
- آپ کو معلوم ہوگا کہ کلیلہ و دمنہ کی کہانیوں میں حکمت و دانائی کی باتیں پوشیدہ ہیں۔
- باہمی اختلاف سے ہر ایک کو نقصان پہنچتا ہے۔
- برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔

22.1 اصل متن

زاهدی گاوی خرید و سوی خانه برفت. دزدی او را دید، دنبالش گرفت تا گاو را بدزدد. در راه دیوی در صورت آدمی با او همراه شد. دزد از او پرسید: تو کیستی؟ گفت: من دیوم و دنبال آن زاهد می روم تا به فرصت او را بکشم و آنگاه پرسید: تو حال خود با من بگو. جواب داد: من مردی عیارم، می خواهم گاوِ این زاهد را بدزدم. هر دو عقب زاهد رفتند. شبانگاه به زاویهٔ زاهد رسیدند. زاهد درون خانه رفت و گاو را بست و آن را بی علف داشت و به استراحت پرداخت.

دزد اندیشید که اگر پیش از دزدیدن گاو، دیو به کشتن زاهد دست دراز کند، ممکن است زاهد بیدار شود و دزدیدن گاو ممکن نگردد. همچنین دیو اندیشید که اگر پیش از کشتن زاهد، دزد گاو را بیرون می برد، درها باز شود و زاهد بیدار گردد.

دیو، دزد را گفت: مهلتی ده تا من زاهد را بکشم آنگاه تو گاو را ببَر.

دزد گفت: توقف از جانب تو اولی تر، تا من گاو را ببرم، آنگاه تو او را بکشی.

یادداشت

اختلاف میان ایشان قائم شد و به مجادله پیوست. دزد زاهد را صدا کرد که اینجا دیو است، ترا می کشد. دیو صدا کرد که دزد گاو را می برد. زاهد بیدار شد و همسایگان را صدا کرد. دزد و دیو هر دو بگریختند و نفس و مال زاهد محفوظ ماند.

22.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زاهد	نیک آدمی/ پارسا	رفتند	چلے
گاو	گائے	شبانگاه	رات کے وقت
دزد	چور	زاویه	گوشہ (گھر)
دید	دیکھا	رسیدند	پہنچے
دنبال	پیچھے	درون	اندر
دنبالش گرفت	(دنبال+ش) اس کا پیچھا کیا/اس کے پیچھے لگ گیا	به استراحت پرداخت	آرام کرنے لگا
بی علف	چارے کے بغیر	بدزدد	چرالے
در راه	راستے میں	بست	باندھا/باندھی
اندیشید	سوچا	پرسید	پوچھا
پیش	پہلے	کیستی؟	تو کون ہے؟
کشتن	قتل کرنا	گفت	کہا
بیرون	باہر	دیوم	(دیو هستم) میں دیو ہوں

یادداشت

می برد	لے جاتا ہے	می روم	جارہا ہوں
درھا	دروازے	تا	تاکہ
باز شود	کھل جائیں گے	بیدار گردد	جاگ جائے گا
بکشم	قتل کردوں	توقف	ٹھہرنا/انتظار
آنگاہ (آن گاہ)	اس وقت/تب	از جانب تو	تیری طرف سے
با من	مجھ سے	اولی تر	زیادہ اچھا
بگو	بتاؤ/کہو	ببرم	لے جاؤں/چرالوں
جواب داد	جواب دیا	میان	بیچ/درمیان
عیار	دھوکہ باز/بدمعاش	مجادلہ	جھگڑا
می خواھم	چاہتا ہوں	پیوست	مِلنا/مِل جانا
بدزدم	چرالوں	صدا کرد	آواز دی
ھردو	دونوں	اینجا	یہاں
ھمسایگان	پڑوسی	بگریختند	بھاگ گئے
نفس	زندگی	محفوظ ماند	محفوظ رہے/جان بچی

22.3 ترجمہ

ایک زاہد نے ایگ گائے خریدی اور گھر کی طرف چل پڑا۔ ایک چور نے اس کو دیکھ لیا۔ اس کے پیچھے لگ گیا تا کہ گائے چرالے۔ راستے میں ایک دیو آدمی کی صورت میں اس کے ساتھ ہولیا۔ چور نے اس سے پوچھا: تو کون ہے؟ کہا: میں دیو ہوں اور اس زاہد کے پیچھے جارہا ہوں تا کہ موقع پاکر اس کو مارڈالوں۔ پھر اس نے پوچھا: تو اپنا حال مجھے بتا۔ جواب دیا: میں ایک بدمعاش ہوں اور اس زاہد کی گائے چرانا چاہتا ہوں۔ دونوں زاہد کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ رات کے وقت زاہد کے گھر پہنچے۔ زاہد گھر کے اندر چلا گیا اور اس نے گائے باندھ دی، گائے کو بنا چارے کے چھوڑ دیا اور آرام کرنے لگا۔

یادداشت

چور نے سوچا کہ اگر گائے کے چرانے سے پہلے، دیو زاہد کو قتل کرنے کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے تو ممکن ہے زاہد جاگ جائے اور گائے کا چرانا ممکن نہ ہو۔

اسی طرح دیو نے سوچا کہ اگر زاہد کو قتل کرنے سے پہلے چور گائے کو باہر لے کر جاتا ہے تو دروازے کھل جائیں گے اور زاہد بیدار ہو جائے گا۔

دیو نے چور سے کہا: تو مجھ کو مہلت دے تا کہ میں زاہد کو مار ڈالوں، پھر تو گائے کو لے جانا۔

چور نے کہا، تیرا تھوڑی دیر رُکنا بہتر ہے تا کہ میں گائے کو لے جاؤں، پھر تو اس کو قتل کر دینا۔

ان کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا اور (پھر) جھگڑا شروع ہو گیا۔ چور نے زاہد کو آواز دی کہ یہاں دیو ہے، تجھ کو قتل کرنا چاہتا ہے۔ دیو نے آواز لگائی کہ چور گائے کو لے جانا چاہتا ہے۔ زاہد بیدار ہو گیا اور اس نے پڑوسیوں کو آواز دی۔ چور اور دیو دونوں بھاگ گئے اور زاہد کا جان و مال محفوظ رہے۔

22.4 متن پر مبنی سوالات

الف: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔ آپ کے جوابات سے یہ کہانی تیار ہو جائے گی:

1- زاهد چه حیوانی را خرید و کجا رفت؟

2- دزد چرا دنبالِ زاهد گرفت؟

3- دیو در چه صورت همراه دزد شد؟

4- دزد از دیو چه پرسید و دیو چه جواب داد؟

5- دیو به دزد چه گفت و دزد در جواب چه گفت؟

6- دزد و دیو چه وقتی به خانهٔ زاهد رسیدند؟

7- زاهد چون وارد خانه شد، چه کرد؟

8- وقتی که زاهد به استراحت پرداخت، دزد چه اندیشید؟

یادداشت

9- دیو آنوقت به خود چه گفت؟

10- چون زاهد، از مجادلهٔ دزد و دیو بیدار گشت، چه کسانی را صدا کرد؟

11- وقتی که زاهد، همسایگان را صدا کرد، دزد و دیو چه کردند؟

12- نفس و مال زاهد به چه سبب محفوظ ماند؟

ب: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پُر کیجیے:

1- زاهد ..... را خرید و ..... خانه رفت.

2- ..... در صورت آدمی با دزد همراه شد.

3- زاهد چون به خانه رسید، گاو را بی علف داشت و به ..... پرداخت.

4- اختلاف میان دزد و دیو به ..... پیوست.

5- وقتی که زاهد از خواب بیدار شد، ..... را صدا کرد.

6- نفس و ..... زاهد به سبب اختلاف دشمنان ..... ماند.

ج: اس سبق میں مختلف افعال استعمال ہوئے ہیں۔ ہم سبق میں سے کچھ افعال یہاں لکھتے ہیں آپ کو ان کے سامنے وہ مصدر لکھنے ہیں جن سے یہ افعال بنائے گئے ہیں۔ مصدروں کے معنی بھی کالم میں لکھیے:

فعل	مصدر	معنی
خرید	خریدن	خریدنا
رفت		
داد		
برد		
شد		
بکشم		

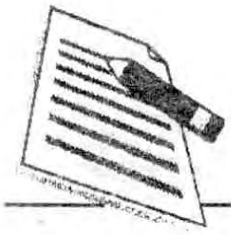

یادداشت

بگو		
رسیدند		
پرداخت		
اندیشید		
کند		
آمد		
گفت		
پیوست		
بگریختند		
ماند		

د: مندرجہ ذیل لفظوں اور جملوں کی فارسی لکھیں:

	اردو	فارسی
-1	چور۔	
-2	چوری کرنا۔	
-3	تو کون ہے؟	
-4	چور نے جواب دیا۔	
-5	زاہد آرام کرنے لگا۔	
-6	چور اور دیو بھاگ گئے۔	
-7	چور نے کیا کہا؟	
-8	دیو نے کیا جواب دیا؟	
-9	گائے یہاں ہے۔	
-10	چور اور دیو دونوں بھاگ گئے۔	

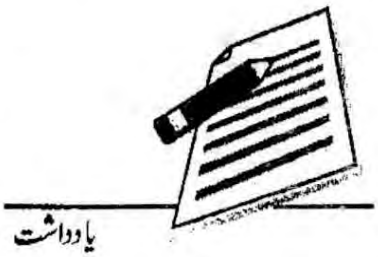

ہ: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بریکٹ میں سے صحیح الفاظ چن کر پُر کیجیے:

1- دزد ..... (گریخت/گریختند).

2- دیوان ..... (آمد/آمدند).

3- آدمی چه ..... (کرد/کردند).

4- مردی و زنی اینجا ..... (رسید/رسیدند).

5- همسایه جواب ..... (نداد/ندادند).

6- دزد و دیو ..... (گریخت/گریختند).

7- پسران، این فیلم را ..... (ندید/ندیدند).

8- سگ نانی را دید و به دهان ..... (گرفت/گرفتند).

9- دختران چیزی ..... (نخورد/نخوردند).

10- زنان و مردان آنجا ..... (نرفت/نرفتند).

11- دیو و دزد به مجادله ..... (پیوست/پیوستند).

12- زاهد، همسایگان را ..... (صدا کرد/صدا کردند).

و: اس سبق میں جو اسم استعمال ہوئے ہیں، ان کو درج ذیل جدول میں لکھیے اور ان کے سامنے ان لفظوں کی جمع بھی لکھیے۔ چار مفرد اسم اور ان کی جمع مثال کے لیے لکھ دی گئی ہیں:

ردیف	مفرد	جمع	ردیف	مفرد	جمع
-1	زاهد	زاهدان	-2	گاو	گاوان
-3	دزد	دزدان	-4	خانه	خانه ها
-5			-6		
-7			-8		

-9			-10		
-11			-12		

یادداشت

22.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آپ نے سیکھا کہ باہمی اختلاف سے ہر ایک کو نقصان پہنچتا ہے۔
- کلیلہ و دمنہ کی کہانیوں میں حکمت و موعظت کی باتیں اور اخلاقی نصیحتیں پوشیدہ ہیں۔
- متن میں مستعمل الفاظ، مصادر اور مرکب مصادر آپ نے سیکھے۔
- متن پر مبنی مشقوں کے ذریعے آپ نے اردو سے فارسی ترجمے کی مشق کی۔
- مفرد اسموں کی جمع، نیز فعل ماضی کی واحد اور جمع شکلوں کا فرق معلوم ہوا۔

22.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالات کے جوابات

1- **زاهد گاوی را خرید و به سوی خانه رفت.**

2- **دزد دنبالِ زاهد گرفت تا گاو او را بدزدد.**

3- **دیو در صورت آدمی همراه دزد شد.**

4- **دزد از دیو پرسید که "تو کیستی" و دیو جواب داد "من دیوم".**

5- **دیو به دزد گفت "حال خود به من بگو" و دزد در جواب گفت: من مردی عیارم.**

6- **دزد و دیو شبانگاه به خانهٔ زاهد رسیدند.**

7- **زاهد چون وارد خانه شد، گاو را بست و به استراحت پرداخت.**

8- **وقتی زاهد به استراحت پرداخت، دزد اندیشید که اگر پیش از دزدیدن**

یادداشت

گـاو دیـو بـه کشتن زاهد دست دراز کند، ممکن است زاهد بیدار شود و دزدیدن گاو ممکن نگردد.

9- آنـوقـت بـا خود گفت که اگر پیش از کشتن زاهد دزد گاو را بیرون ببرد درها باز شود و زاهد بیدار گردد.

10- چون زاهد از مجادلهٔ دزد و دیو بیدار گشت، همسایگان را صدا کرد.

11- وقتی که زاهد، همسایگان را صدا کرد، دزد و دیو بگریختند.

12- به سبب اختلاف میان دزد و دیو، نفس و مال زاهد محفوظ ماند.

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- زاهد گاوی را خرید و سوی خانه رفت.

2- دیو در صورت آدمی با دزد همراه شد.

3- زاهد چون به خانه رسید، گاو را بی علف داشت و به استراحت پرداخت.

4- اختلاف میان دزد و دیو به مجادله پیوست.

5- وقتی که زاهد از خواب بیدار شد،همسایگان را صدا کرد.

6- نفس و مال زاهد به سبب اختلاف دشمنان محفوظ ماند.

ج: مصادر ہمراہ معانی:

مصدر	معنی	مصدر	معنی
خریدن	خریدنا	رفتن	جانا
دادن	دینا	بردن	لے جانا
شدن	ہونا	کشتن	قتل کرنا/مارڈالنا
گفتن	کہنا	رسیدن	پہنچنا

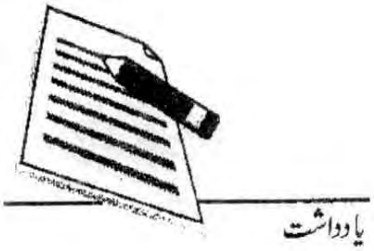

یادداشت

پرداختن	(کسی کام میں) لگنا/ مشغول ہونا	اندیشیدن	سوچنا
کردن	کرنا	آمدن	آنا
گفتن	کہنا	پیوستن	مِلنا/مِل جانا
گریختن	بھاگنا	ماندن	رہنا

د: الفاظ اور جملوں کی فارسی:

1- دزد

2- دزدیدن

3- تو کیستی؟

4- دزد جواب داد.

5- زاهد به استراحت پرداخت.

6- دزد و دیو بگریختند.

7- دزد چه گفت.

8- دیو چه جواب داد.

9- گاو اینجا است.

10- دزد و دیو هر دو بگریختند.

ہ: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- گریخت	2- آمدند	3- کرد
4- رسیدند	5- نداد	6- گریختند
7- ندیدند	8- گرفت	9- نخوردند
10- نرفتند	11- پیوستند	12- صدا کرد

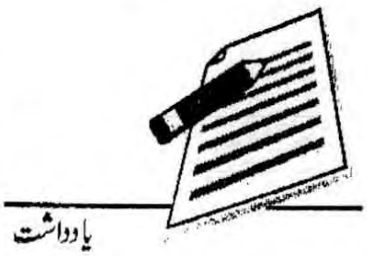

و: مفرد لفظ اور ان کی جمع:

ردیف	مفرد	جمع	ردیف	مفرد	جمع
-1	زاهد	زاهدان	-2	گاو	گاوان
-3	دزد	دزدان	-4	خانه	خانه ها
-5	آدمی	آدمیان	-6	راه	راه ها
-7	مرد	مردان	-8	دست	دستان/دستها
-9	در	درها	-10	صدا	صداها
-11	همسایه	همسایگان	-12	دیو	دیوان/دیوها

یادداشت

23

درس بیست و سوم

محیط زیست

(ماحولیات)

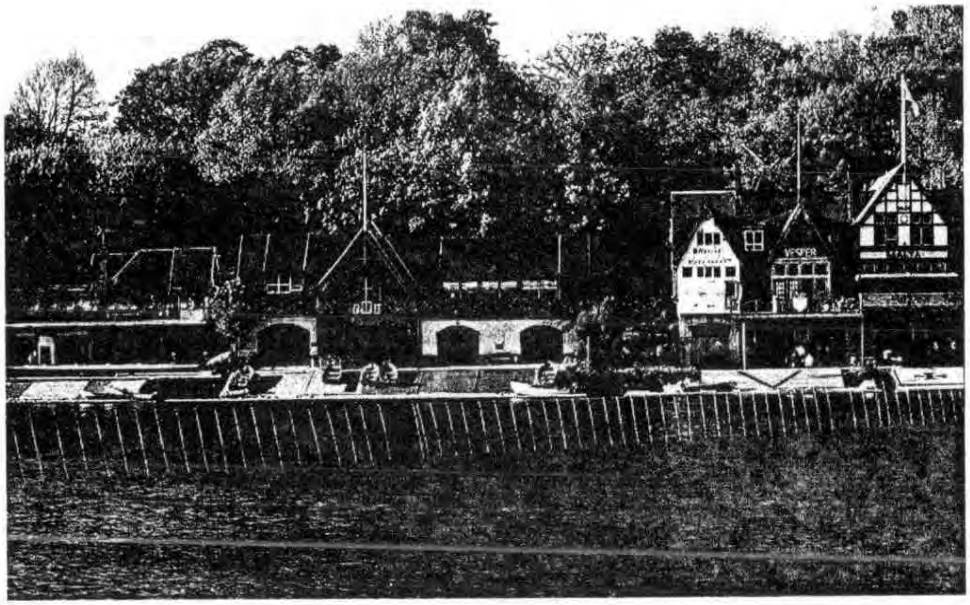

سبق کا تعارف

محیط زیست یا ماحولیات کا مطالعہ اگرچہ ایک نیا مضمون معلوم ہوتا ہے لیکن اس کی اہمیت اور افادیت بہت زیادہ ہے۔ اس سے قبل بھی اس مضمون کو جغرافیہ، حفظان صحت اور تاریخ کے

یادداشت

مطالعہ کے تحت پڑھاتے تھے۔ لیکن اب مختلف شعبوں کو یکجا کر کے ان کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ ہم قدرت کی ان نعمتوں اور شعبوں میں ہم آہنگی اور توازن رکھیں۔ مبادا اس کو نقصان پہنچے اور آئندہ نسلیں بہت ساری چیزوں سے محروم ہوجائیں۔

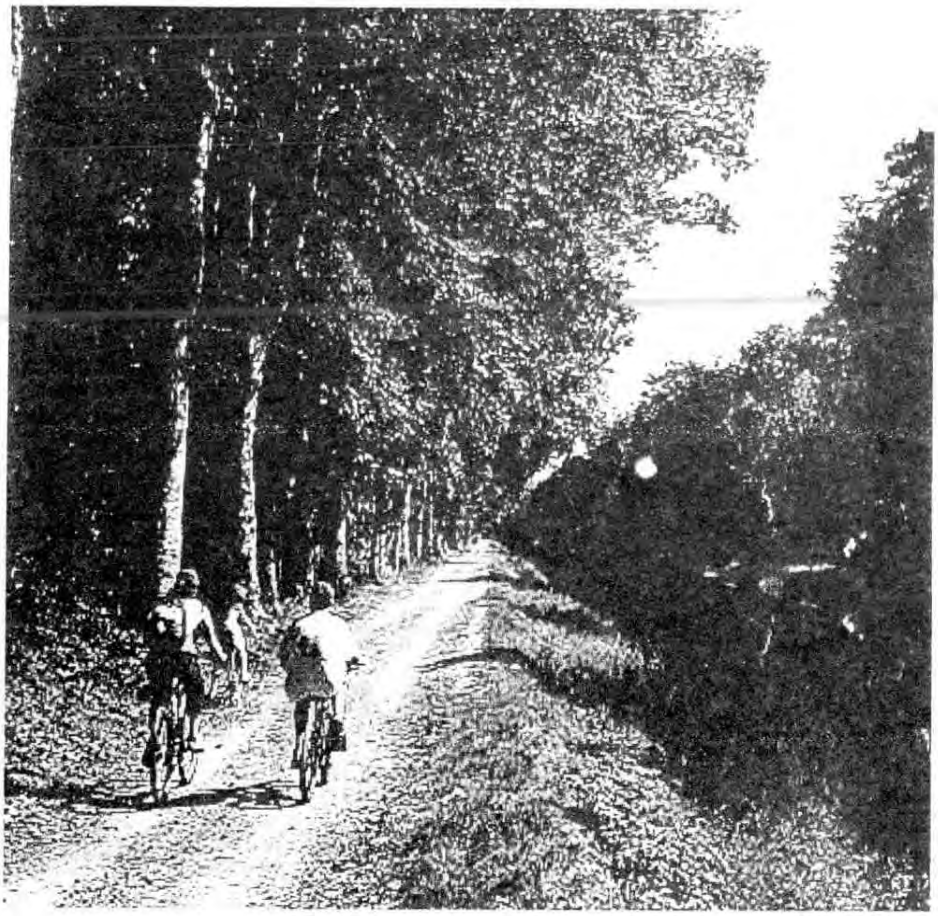

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- ماحولیات کا مفہوم اور اس کی اہمیت۔
- نئی نئی اصطلاحات اور جدید کلمات سے واقفیت۔
- قدرت کے عطیات میں ہم آہنگی ضروری ہے۔ اس کا اسراف تباہی کا سبب بن جائے گا۔
- موجودہ نسل کی ذمہ داری کئی گنا زیادہ ہے۔

یادداشت

23.1 اصل متن

ما باید که محیط خودمان را پاکیزه نگهداریم و آن را از آسیب دود و گازهای کارخانه ها و ماشین ها و هم از آلودگی صوتی محفوظ نگهداریم. بعضی از جانوران در اثر آلودگی محیط زیست ازبین رفته اند یا نسل آنها روبه نابودی است. خداوند این جهان را زیبا آفریده است و ما انسانها وظیفه داریم این جهان را آلوده و ویران نسازیم. در غیر اینصورت نسلهای آینده دچار زحمت و کمبود چیزها می شوند. ما بایستی سعی کنیم که در مصرف آب اسراف نکنیم. اخیراً محیط شناسان گفته اند که جهان درآینده گرمتر خواهد شد، فاضلاب کارخانه های بزرگ آب رودخانه ها و دریاها را هم آلوده کرده است و همچنین موضوع زباله های انسانی در تمام جهان اشکالی را به وجود آورده است که چگونه این زباله را ازبین ببرند یا به جایی دیگر انتقال دهند. انسانها به نام آبادی، جنگلها را ازبین می برند و درختان را می بُرّند. این عمل نیز به محیط زیست ما آسیب می رساند و در صورت ادامه این بزرگترین مسئله برای بشر درآینده موجود خواهد بود.

23.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محیط	ماحول	ما باید	ہمیں چاہیے
پاکیزہ	صاف ستھرا	نگهداریم	حفاظت کریں
دود	دھواں	گاز	گیس
آلودگیِ صوتی	شور وغل کی آلودگی	محیط زیست	ماحولیات

یادداشت

ازبین رفته اند	ناپید ہوگئے ہیں/ختم ہوگئے ہیں		
فاضلاب	گندہ و آلودہ پانی جو کارخانوں سے نکلتا ہے		
ازبین می برند	ختم کررہے ہیں/مٹارہے ہیں		
نابودی	باقی نہ رہنا	کمبود	کمی
سعی	کوشش	مصرف	خرچ
اسراف	فضول خرچی	رودخانه	دریا
دریا	سمندر	زباله	کوڑا کرکٹ
می برّند	کاٹ رہے ہیں	ادامه	جاری

23.3 ترجمہ

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا اور پاکیزہ رکھیں اور اس کو کارخانوں اور موٹر کاروں کے دھوئیں اور گیسوں سے محفوظ رکھیں اور اسی طرح شور وغل کی آلودگی سے بھی اس کو بچائیں۔ ماحول کی آلودگی وجہ سے کچھ جانوروں کی قسمیں اب ناپید ہوگئی ہیں یا ختم ہوتی جارہی ہیں۔ خدا نے اس دنیا کو بہت خوبصورت بنایا ہے اور ہم انسانوں کو چاہیے کہ اس دنیا کو گندہ اور خراب نہ کریں ورنہ ہماری آنیوالی نسلیں مشکلوں اور چیزوں کی کمی کی شکار ہوجائیں گی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم پانی کا بے جا استعمال نہ کریں۔ ابھی حال ہی میں ماحولیات کے ماہرین نے کہا کہ دنیا آیندہ اور زیادہ گرم ہوجائے گی۔ بڑے بڑے کارخانوں سے نکلنے والے پانی نے دریاؤں اور سمندروں کے پانی کو بھی گندہ کردیا ہے۔ اسی طرح کوڑے کرکٹ نے یہ مشکل پیدا کردی ہے کہ اس کو کیسے ٹھکانے لگایا جائے یا اس کو کیسے اور کہاں لے جاکر ڈالا جائے۔ انسان آبادی کے نام پر جنگلوں اور درختوں کو کاٹ رہے ہیں اور جنگلوں کو ختم کررہے ہیں۔ یہ کام بھی ہمارے ماحول کے لیے نقصان دہ ہے اور اگر یہ اسی طرح رہا تو آیندہ انسانیت کے لیے بہت بڑا مسئلہ ہوجائے گا۔

یادداشت

23.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے مختصر جوابات دیجیے:

1- بعضی از جانوران در اثر چه چیزی ازبین رفته اند؟

2- وظیفهٔ انسان جهت حفظ نگهداری جهان چیست؟

3- محیط شناسان دربارهٔ آیندهٔ جهان چه گفته اند؟

4- آب رودخانه ها را چه چیز آلوده می کند؟

5- دو عامل مهمّ آلودگی را نام ببرید.

ب: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- خداوند این جهان را ..... آفریده است.

2- ما انسانها وظیفه داریم که ..... را آلوده و ویران نسازیم.

3- ما باید در مصرف آب ..... نکنیم.

4- محیط شناسان گفته اند که جهان درآینده ..... خواهد شد.

5- انسانها به نام آبادی جنگلها را ازبین می برَند و ..... را می بُرند.

ج: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے:

1- محیط	2- گاز
3- ماشین	4- وظیفه
5- کمبود	6- مصرف

د: درج ذیل الفاظ کی جمع بتائیے:

1- آسیب	2- دود
3- کارخانه	4- جانور

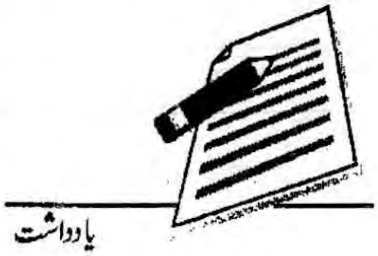
یادداشت

5- نسل	6- محیط شناس
7- رودخانه	8- دریا
9- درخت	10- جنگل

ہ: می برَند اور می بُرند میں کیا فرق ہے؟

23.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ماحولیات کے مطالعے سے کیا حاصل ہوتا ہے اور اس کی ضرورت کیوں ہے؟
- ہم اس دنیا کو کھیل یا تماشہ سمجھ کر نہ برتیں بلکہ یہ خداوند تعالی کی امانت ہے اور ہمیں اس کو بہتر انداز میں آنیوالی نسلوں کو منتقل کرنا ہے۔
- ہم چیزوں کا اسراف کریں اور نہ ہی خودغرض بنکر صرف اپنے بارے میں سوچیں۔ بلکہ آنیوالی نسلوں کے بارے میں بھی سوچیں۔
- چیزوں کا بے جا استعمال نہ کریں۔ مثلا پانی وغیرہ کو برباد نہ کریں۔
- شور وغل مچا کر صوتی آلودگی پیدا نہ کریں۔
- آجکل گیسوں کے بے جا استعمال سے دنیا کا درجۂ حرارت بڑھ رہا ہے۔

23.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے مختصر جوابات:

1- بعضی از جانوران در اثر آلودگیِ محیط زیست ازبین رفته اند.

2- وظیفۀ انسان جهت حفظ نگهداری جهان همین است که این جهان را آلوده و ویران نسازد.

3- محیط شناسان گفته اند که جهان در آینده گرمتر خواهد شد.

یادداشت

4- فاضلاب کارخانه های بزرگ آب رودخانه ها را آلوده می کند.

5- دود و گاز دو عامل مهمّ آلودگی هستند.

ب: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- زیبا	2- جهان	3- اسراف
4- گرمتر	5- درختان	

ج: الفاظ کے معانی:

1- ماحول	2- گیس
3- موٹرکار	4- ذمه داری
5- کمی	6- خرچ

د: الفاظ کی جمع:

1- آسیبها	2- دودها
3- کارخانه ها	4- جانوران
5- نسلها	6- محیط شناسان
7- رودخانه ها	8- دریاها
9- درختان	10- جنگلها

ہ: می برَند اور می بُرند کا فرق:

'می برَند' مصدر 'بردن' سے فعل حال ہے اور 'بردن' کے معنی ہیں 'لیجانا' جبکہ 'می بُرند' مصدر 'بریدن' سے فعل حال ہے جس کے معنی ہیں 'کاٹنا'۔

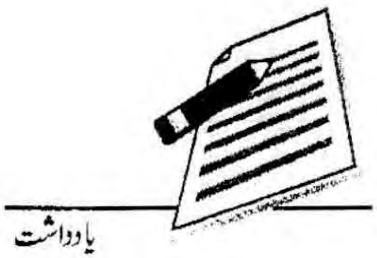

24

درس بیست و چهارم

مادرِ مهربان

(مہربان ماں)

نظم

سبق کا تعارف

یہ نظم جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے ماں سے متعلق ہے جو جذبۂ محبت کی ایک علامت ہے۔ اس نظم میں اپنے بچوں کے لیے ماں کے دل میں شفقت اور مہربانی کے جذبات اور اس کی اولاد کے دل میں اپنی ماں کے لیے احترام ومحبت کے جذبات کا ذکر ہے۔ اس نظم سے آپ کو شاعری کی طرف رغبت پیدا ہوگی۔ آپ شعر کو صحیح پڑھنے اور سمجھنے میں مہارت پیدا کرسکیں گے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ کو خاندان میں ماں کی اہمیت، اس کی عزّت اور احترام سے متعلّق کچھ ضروری اطلاعات فراہم ہوں گی۔

یادداشت

- ماں کا ہماری زندگی میں کیا رول ہے اور ہمیں ماں کا احترام کیوں کرنا چاہیے یہ سب باتیں اس سبق میں آپ سیکھیں گے۔
- بعض نئے الفاظ سے بھی آپ واقف ہوں گے۔

24.1 اصل متن

1- ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو
قربانِ مهربانی و لطف و صفای تو

2- هرگز نشد مَحبّت یاران و دوستان
همپایهٔ محبّت و مهر و وفای تو

3- ای مادرِ عزیز که جان داده ای مرا
سهل است گر که جان دهم اکنون برای تو

4- خشنودی تو مایهٔ خشنودی من است
زیرا بُوَد رضای خدا در رضای تو

یادداشت

5- گر بود اختیار جهانی به دستِ من

می ریختم تمام جهان را به پای تو

24.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جانم	میری جان	مایه	چیز
فدا	قربان	صفای	پاکیزگی
زیرا	کیونکہ/ چونکہ	یاران	(یار کی جمع) دوست
رضای خدا	خدا کی رضا	همپایه	ہم رتبہ
اختیار	اختیار/بس میں ہونا	داده ای	تونے دی ہے/ دیا ہے
جهانی	ایک دنیا (ساری دنیا)	می ریختم	میں نچھاور کر دیتا
گر	= اگر؛ گر صرف اشعار میں استعمال ہوتا ہے۔		
سهل	آسان	پا	پیر
دهم	میں دوں/ میں دیتا ہوں	تمام	سب کا سب
برای	لیے	دادن	دینا
خشنودی	خوشی	مهر	محبت

24.3 ترجمہ

1- اے عزیز اور مہربان ماں میری جان تجھ پر فدا ہے۔ میں تیری مہربانی، تیری محبت اور پاکیزگی پر قربان ہوں۔

2- دوستوں اور یاروں کی محبت کسی طرح بھی تیری محبت اور تیری مہر و وفا کے برابر نہیں ہوسکتی ہے۔

یادداشت

3- اے میری عزیز ماں! تو نے مجھے زندگی بخشی ہے۔ میرے لیے آسان بات ہے کہ میں تجھ پر اپنی جان قربان کردوں۔

4- اے ماں! تیری خوشی میں میری خوشی ہے۔ اس لیے کہ تیری رضا ہی میں خدا کی رضا ہے۔

5- اگر ساری دنیا پر میرا بس چلے تو میں اس کو تیرے قدموں میں نچھاور کردوں۔

24.4 مضارع اور فعل حال

فارسی میں کسی بھی مصدر سے مضارع بنانے کا کوئی مسلمہ اصول نہیں ہے۔ اس سبق میں مصدر «دادن» سے جس کے معنی 'دینا' ہے، مضارع «دهد» بنتا ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ مضارع کے شروع میں «مـــی» لگانے سے فعل حال بن جاتا ہے۔ اسی فعل حال میں ''میں دیتا ہوں'' کہنے کے لیے «دهد» کے آخری حرف «د» کی جگہ «م» کا استعمال کیا جاتا ہے۔

24.5 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں تحریر کریں:

1- بچہ اپنی ماں کی کون سی خوبی پر قربان ہوتا ہے؟

2- کن دو لوگوں کی محبت ماں کی محبت کی برابری نہیں کرسکتی ہے؟

3- خدا کی رضا کس کی رضا میں پوشیدہ ہے؟

4- کون دنیا کی تمام چیزوں کو ماں کے قدموں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے؟

5- اگر بچے کے بس میں ہو تو وہ اپنی ماں پر کیا قربان کردے؟

ب: درج ذیل سوالوں کے جواب اردو میں لکھیں:

1- چه کسی به مادر عزیز خود جان فدا می کند؟

2- چه کسی بچه را جان داده است؟

3- رضای خدا در رضای چه کسی است؟

یادداشت

4- چه کسی آماده هست که تمام جهان را در پای مادر بریزد؟

ج: خالی جگہوں کو بریکٹ میں دئے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- ای مادر عزیز که ..... فدای تو (جانم، عالم، دلم).

2- هرگز نشد ..... یاران و دوستان همپایهٔ محبّت و مهر و وفای تو (مؤدت، محبّت، عداوت).

3- سهل است گر که جان دهم ..... برای تو (چنین، چنان، اکنون).

4- زیرا بود رضای ..... در رضای تو (سدا، خدا، جُدا).

د: اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

24.6 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اِس نظم سے آپ کو معلوم ہوا کہ ماں کے لیے کیسا جذبۂ قربانی اور ایثار ہم سب کے دل میں ہونا چاہیے۔
- آپ کی نظر میں اپنی والدہ کا احترام اور اُن کی عزّت اور بڑھ گئی اور زندگی میں اپنی ماں کی محبّت کی اہمیت سے بھی واقفیت حاصل ہوئی۔ سچی بات یہ ہے کہ ماں کا کوئی بدل ہی نہیں ہے۔
- اس سبق سے ہمیں ماں کی اہمیت کا بھرپور اندازہ ہوا۔

24.7 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: فارسی سوالوں کے جواب:

1- بچه به مهربانی و لطف و صفای مادر فدا می شود.

2- محبت یاران و دوستان همپایهٔ مهر مادر نمی شود.

3- رضای خدا در رضای مادر پوشیده است.

4- بچه آماده است تمام جهان را در قدم مادرِ خود بریزد.

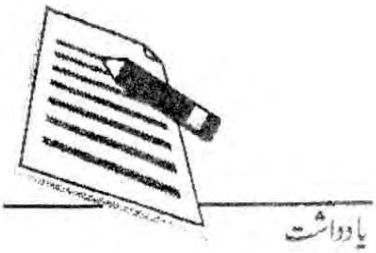
یادداشت

ب: اردو سوالوں کے جواب:

1- بچہ اپنی ماں پر جان قربان کرنے کو تیار ہے۔

2- بچے کو اس کی ماں نے زندگی عطا کی ہے۔

3- خدا کی رضا، ماں کی رضا میں ہے۔

4- بچہ تیار ہے کہ سارے جہان کی خوشیاں ماں کے قدموں میں نچھاور کر دے۔

ج: خالی جگہوں کے لیے مناسب الفاظ:

1- جانم	2- محبّت
3- اکنون	4- خدا

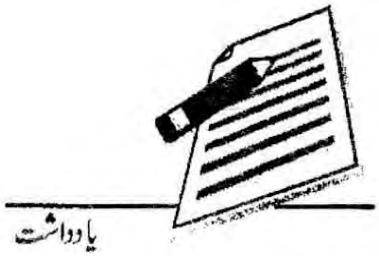

25

درس بیست و پنجم

هند

(ہندوستان)

سبق کا تعارف

اِس سبق میں ہندوستان کا مختصر تعارف کرایا گیا ہے۔ ہندوستان کے پڑوسی ممالک کون سے ہیں؟ ہندوستان میں کون سا مشہور پہاڑ ہے؟ یہاں کون سی ندیاں بہتی ہیں؟ ہندوستان میں کتنی ریاستیں ہیں؟ ہندوستان کی راجدھانی کا کیا نام ہے؟ ہندوستان نے ٹکنولوجی اور مواصلات میں کیا ترقی کی ہے؟

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اِس سبق سے آپ کو ہندوستان کی عظمت کا اندازہ ہوگا۔
- ہندوستان میں کون سا نظامِ حکومت رائج ہے۔
- ہندوستان کی راجدھانی کا نام بھی آپ کو معلوم ہوگا۔ ہمارے ملک میں کتنی ریاستیں ہیں اور کون سے مشہور شہر ہیں؟

یادداشت

- ہندوستان کے پہاڑ اور دریاؤں سے بھی آپ کو واقفیت ہوگی۔
- ہندوستان کے کون سے قدیم شہر علم و ادب کے لیے شہرت رکھتے ہیں؟
- ہمیں اپنے ملک سے کیوں محبت کرنی چاہیے؟

12.1 اصل متن

هنـد، میهـنِ مـا است. ما میهنِ خود را دوست داریم. این کشور در جنوبِ آسیا قـرار دارد. همسایگان آن پاکستان، چین، سریلانکا، بنگلادش، بوتان، و نپال هستنـد. در شمـالِ هنـد یک سلسلـهٔ کوهستانی بنـام هیمـالیـا در جنوب

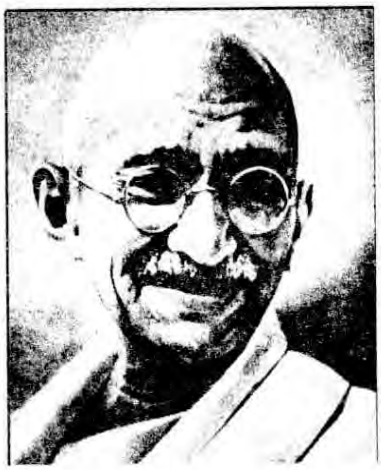

پدرِ هند

اقیـانـوسِ هنـد وجـود دارد. تـاریخ و تمدّنِ هند قدیمی است. یکی از خصائصِ عـمـدهٔ کشـورِ هنـد وحـدت در کثـرت اسـت. این سرزمین برای مدرسـه ها و دانشـگـاه هـای قـدیـم مثـل نـالانـده و پـاتلی پوترا شناخته می شود. هند کشورِ روستاهاست و هفتاد در صد جمعیت هند کشاورزی می کند. هند تقریباً هزار و دویست میلیون جمعیت دارد.

هنـد تقریباً سیصد سال زیر سلطهٔ انگلیسیها بود. آزادیخواهانِ هند مِثلِ ماهاتما

یادداشت

گاندی، پاندیت نهرو، مولانا ابوالکلام آزاد و افرادی دیگر برای آزادی هند تلاش کردند. هند روزِ پانزدهمین اوت 1947 میلادی از غلامی انگلیسیها آزادی گرفت. اوّلین نخست وزیر هند آقای پاندیت جواهرلعل نهرو بود.
هندیان ماهاتما گاندی را لقب «پدرِ ملّت» داده اند.

جواهرلعل نهرو

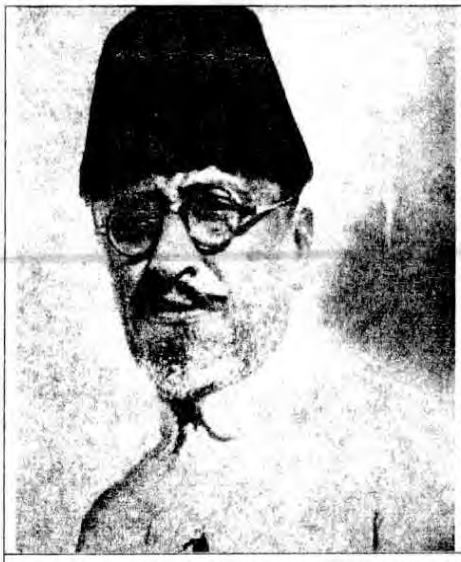

مولانا ابوالکلام آزاد

هند یک کشورِ جمهوری است. افرادی از بینِ مردم برای پارلیمان انتخاب می شوند. هند یک کشورِ بزرگ است و 29 استان دارد.
اتّراپرادش، بیهار، بنگال غربی، آسام، تامیلنادو، گجرات، مهاراشترا، راجستان، مادیاپرادش، جامّو و کشمیر و کرالا بعضی استانهای معروف هنداند. دهلی نو پایتختِ این کشور است که نخست وزیر و رئیسِ جمهورِ هند همین جا زندگی می کنند.
ما در هند رودخانه های زیادی داریم که بعضی از آنها معروفند، مِثل: گنگا، جمنا، برهمپوترا، گوداوری، کریشنا، تاپتی وغیره.
هند در جهانِ فیلم کارهای شایسته را انجام داده است. فیلمهای هند در هر جا مشتری دارند. صنائع دستی هند در سراسرِ جهان شهرت دارند.

یادداشت

ما حالا در همهٔ جنبه ها پیشرفت کرده ایم. بهترین تولیدات را به جهان عرضه می کنیم. ما در بعضی زمینه ها بی نیاز هستیم و تعدادی از تولیداتِ خود را به جهان صادر می کنیم. پیشرفتِ ما در زمینه های تله مخابرات، کامپیوتر و ماهواره قابلِ ستایش است.

هند در زمینهٔ فنّاوری هم سهم شایسته ای را گذاشته است. ما هندیان به کشور خود می نازیم و به آداب و سنن فرهنگی خود افتخار می کنیم.

25.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کشور	ملک	دولت	حکومت
ریاست	سربراہی/لیڈرشپ	میهن	وطن
بزرگ	بڑا/بڑے	دوست داریم	ہمیں عزیز ہے/پسند ہے
استان	ریاست	بعضی	کچھ
آسیا	ایشیا	قرار دارد	واقع ہے/موجود ہے
همسایگان	پڑوسی	وجود دارد	واقع ہے
شمال	شمال/اُتر	سلسلهٔ کوهستانی	پہاڑوں کا سلسلہ
هیمالیا	ہمالیہ پہاڑ	تمدّن	کلچر/ثقافت
قدیمی	پرانا/پرانی	خصایص	خصوصیات
عمده	بڑھیا/اچھا	اقیانوس	سمندر
وحدت	یگانگی/ایک ہونا	کثرت	ایک سے زیادہ

یادداشت

قدیم	پرانا	معروفترین	سب سے مشہور
دانشگاهها	یونیورسٹیاں	روستا	گاؤں
پایتخت	راجدھانی	رئیسِ جمهورِ هند	صدرِ مملکتِ ہند/ راشٹرپتی
رودخانه	دریا	معروفند	مشہور ہیں
شایسته	یادگار/نمایان	هرجا	ہر جگہ
مشتری	خریدار/ چاہنے والے	صنائع دستی	دستکاری
سراسرِ جهان	پوری دنیا	شهرت دارند	مشہور ہیں
شناخته می شود	جانی جاتی ہے	حالا	اب
هفتاد در صد	۷۰ فیصد	همه	تمام
جمعیت	آبادی	جنبه ها	میدانوں میں
کشاورزی	کھیتی باڑی	پیشرفت	ترقّی
دانشمندان	عقلمند لوگ	بهترین	سب سے اچھا
تولیدات	پیداوار	بزرگان	بڑے/عظیم لوگ
از همین	اسی سے	بی نیاز	خودکفیل
برخاسته اند	اُٹھے ہیں	تعدادی	کچھ
عرضه می کنیم	دیتے ہیں/ پیش کرتے ہیں	صادر کردن	ایکسپورٹ کرنا/ برآمد کرنا
هزار و دویست میلیون	بارہ سوملین/۱۲۰ کروڑ	آزادیخواهان	مجاہدِ آزادی/آزادی چاہنے والے
سیصد	تین سو (۳۰۰)	تله مخابرات	ٹیلی کمیونیکیشن
کامپیوتر	کمپیوٹر	انگلیسیها	انگریز

یادداشت

ماهواره	سیٹلائٹ	قابل ستایش	تعریف کے لائق
فنّاوری	ٹکنولوجی	سهم	حصّہ
افرادی	لوگ	هم	بھی
تلاش کردند	کوشش کی	هندیان	ہندوستانی
اوت	اگست	می نازیم	ہم ناز کرتے ہیں
آداب	طریقے	آزادی گرفت	آزاد ہوا
سنن	رسمیں/رواج	اوّلین	پہلے
فرهنگی	ثقافتی/کلچرل	نخست وزیر	وزیراعظم
پدرِ ملّت	بابائے قوم (باپو)	افتخار	فخر
فاضل	عالم	بینِ مردم	عوام میں/لوگوں میں
پارلیمان	پارلیمنٹ	انتخاب	چناؤ/چُننا
کشورِ جمهوری	جمہوری ملک		

25.3 ترجمہ

ہندوستان ہمارا وطن ہے۔ ہم اپنے ملک کو عزیز رکھتے ہیں۔ یہ ملک جنوبی ایشیا میں واقع ہے۔ پاکستان، چین، سری لنکا، بنگلادیش، بھوٹان اور نیپال اس کے پڑوسی ملک ہیں۔ ہندوستان کے شمال میں ''ہمالیا'' نامی پہاڑوں کا سلسلہ اور جنوب میں بحرعرب ہے۔ ہندوستان کی تاریخ اور تہذیب پرانی ہے۔ ہندوستان کی بڑی خوبی ''کثرت میں وحدت'' ہے۔

یہ سرزمین نالندہ اور پاٹلی پُتر جیسے قدیم اور مشہور مدرسوں اور یونیورسٹیوں کے لیے جانی جاتی ہے۔ ہندوستان گاؤں کا ملک ہے اور اس کی ۷۰ فیصد آبادی کھیتی باڑی کرتی ہے۔ ہندوستان کی آبادی تقریباً بارہ سوملین ہے۔

ہندوستان تقریباً 300 سال تک انگریزوں کے زیر اقتدار تھا۔ ہندوستان کی آزادی کے لیے

یادداشت

مہاتما گاندھی، پنڈت جواہرلعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد جیسے مجاہدینِ آزادی اور دیگر لوگوں نے جدوجہد کی۔ ہندوستان 15 اگست 1947 عیسوی کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا۔ ہندوستان کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہرلعل نہرو تھے۔ ہندوستانیوں نے مہاتما گاندھی کو پدرِ ملّت یعنی راشٹر پتا کا لقب دیا ہے۔

ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ پارلیمنٹ کے لیے عوام کے درمیان سے لوگوں کو چُنا جاتا ہے۔ ہندوستان ایک بڑا ملک ہے جس میں 29 ریاستیں ہیں اور اُن میں سے کچھ بہت مشہور یہ ہیں: اُتّر پردیش، بہار، مغربی بنگال، آسام، تامل ناڈو، گجرات، مہاراشٹر، راجستھان، مدھیہ پردیش، جموں وکشمیر اور کیرالا۔

ہندوستان کی راجدھانی نئی دہلی ہے جہاں وزیراعظم وصدرِ مملکت رہتے ہیں۔

ہمارے ہندوستان میں بہت سی ندیاں ہیں جن میں کچھ مشہور ندیاں ہیں جیسے: گنگا، جمنا، برہمپتر، گوداوری، کرشنا، تاپتی وغیرہ۔

ہندوستان کی فلمی دنیا نے نام کمایا ہے۔ ہندوستانی فلمیں ہر جگہ پسند کی جاتی ہیں۔ ہندوستان کا ہینڈی کرافٹ پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔

اب ہم نے سبھی میدانوں میں ترقّی کی ہے۔ ہم اپنی بہترین مصنوعات دنیا کو پیش کرتے ہیں اور کچھ میدانوں میں خودکفیل ہیں اور اپنی کچھ مصنوعات کو دنیا میں برآمد کرتے ہیں۔ کمیونیکیشن، ٹیلی کمیونیکیشن، کمپیوٹر اور سیٹالائٹ میں ہماری ترقّی قابلِ تعریف ہے۔

ہندوستان نے ٹکنولوجی کے میدان میں بھی نمایاں کام انجام دیا ہے۔ ہم ہندوستانی اپنے ملک پر ناز کرتے ہیں اور اپنی ثقافتی رسموں اور رواجوں پر فخر کرتے ہیں۔

25.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں دیجیے:

1- همسایگان هند را نام ببرید.

یادداشت

2- خصوصیت عمدهٔ کشورِ هند چیست؟
3- جمعیتِ هند چقدر است؟
4- دو دانشگاهِ قدیمی هند را نام ببرید.
5- هند کی آزادی گرفت؟

ب: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- شمالِ هند دارای سلسلهٔ کوهستانی بنام ..... است.
2- در جنوبِ کشورِ ما ..... وجود دارد.
3- یکی از خصائص عمدهٔ کشور هند ..... است.
4- هند حدوداً ..... سال زیر سلطهٔ انگلیسیها بود.
5- اوّلین نخست وزیر هند ..... بود.
6- هند یک کشورِ ..... است.
7- هند یک کشور بزرگ است و در این کشور ..... استان وجود دارد.
8- پایتختِ هند ..... است.
9- صنائع دستی هند ..... شهرت دارند.
10- ما در بعضی جنبه ها بی نیاز هستیم و تعدادی از ..... خود را به جهان ..... می کنیم.
11- پیشرفتِ ما در زمینه های مخابرات، تله مخابرات، کامپیوتر و ..... قابلِ ستایش است.
12- هند در زمینهٔ ..... هم سهم شایسته ای را گذاشته است.
13- ما هندیان به کشور خود ..... .

ج: درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیے۔

1- ہندوستان کی 5 ریاستوں کے نام لکھیے۔
2- ہندوستان کے مشہور دریاؤں کے نام لکھیے۔
3- ہندوستان کے پہلے وزیراعظم کا نام لکھیے۔

یادداشت

4- ہندوستان کے تین مجاہدینِ آزادی کے نام لکھیے۔

5- ہندوستان کی آبادی کتنی ہے؟

د: درج ذیل کے متضاد لکھیے:

1- صادر	2- دوست	3- بی نیاز
4- جنوب	5- بزرگ	

25.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ہندوستان کی تمدّنی تاریخ۔
- ہندوستان کے پڑوسی ملک۔
- ہندوستان کی 70 فیصد آبادی کھیتی باڑی کرتی ہے اور ملک کی آبادی تقریباً 120 کروڑ ہے۔
- ہندوستان 15 اگست 1947 عیسوی کو انگریزوں کے تسلّط سے آزاد ہوا۔
- ہندوستان کے ممتاز مجاہدینِ آزادی مہاتما گاندھی، پنڈت نہرو، ابوالکلام آزاد وغیرہ۔
- ہندوستان کی 29 ریاستیں، یہاں کی ندیاں، یہاں کی فلمیں۔
- کمیونیکیشن، کمپیوٹر، سیٹلائٹ میں ہندوستان کی نمایاں ترقّی اور یہاں کی کچھ اچھی مصنوعات۔

25.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- همسایگانِ هند پاکستان، چین، سریلانکا، بنگلادش، بوتان و نپال هستند.

2- خصوصیتِ عمدهٔ کشورِ هند "وحدت در کثرت" است.

3- جمعیتِ هند حدوداً 1200 میلیون است.

4- نالانده و پاتلی پوترا.

5- هند روز 15 اوت سال 1947 میلادی آزادی گرفت.

یادداشت

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- هیمالیا	2- اقیانوسِ هند
3- وحدت در کثرت	4- سیصد
5- آقای پاندیت جواهرلعل نهرو	6- جمهوری
7- 29.	8- دهلی نو
9- در سراسرِ جهان	10- تولیدات، صادر
11- ماهواره	12- تاکنولوژی
13- می نازیم	

ج: سوالوں کے جواب:

1- ہندوستان کی ۵ ریاستیں: اتر پردیش، بہار، مغربی بنگال، مہاراشٹر اور جموں وکشمیر۔

2- ہندوستان کے مشہور دریا: گنگا، جمنا، برہمپتر، گوداوری اور کرشنا۔

3- ہندوستان کے پہلے وزیراعظم کا نام پنڈت جواہرلعل نہرو تھا۔

4- تین مجاہدینِ آزادی: مہاتما گاندھی، پنڈت جواہرلعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد۔

5- ہندوستان کی آبادی 1200 ملین ہے۔

د: متضاد الفاظ:

1- وارد	2- دشمن	3- نیازمند
4- شمال	5- کوچک	

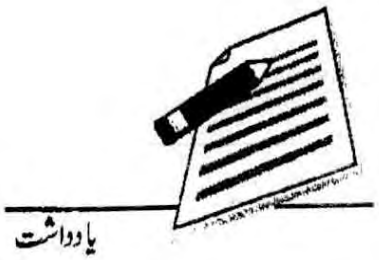

26

درس بیست و ششم

به بهداشت توجّه کنید

(صحت پر توجہ کیجیے)

سبق کا تعارف

اس سبق میں صحت کی اہمیت اور اس کی دیکھ بھال کے طریقوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آج بعض مہلک امراض عام ہوگئے ہیں، اس سبق میں آپ فارسی میں ان کے نام پڑھیں گے۔ بعض طبّی اصطلاحات بھی اس سبق میں بیان کی گئی ہیں۔ ''تندرستی ہزار نعمت ہے''، اس ضرب المثل کے پیش نظر ہی یہ سبق تیار کیا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- چند امراض سے متعلّق باتیں اس سبق میں بیان کی گئی ہیں، آپ ان سے واقف ہوں گے۔
- صحت کی اہمیت اور اس کی دیکھ بھال کے لیے کیا قدم اٹھائے جائیں، اس سے متعلّق بھی

یادداشت

چند امور اس سبق میں آپ کو بتائے گئے ہیں۔

- بعض طبّی اصطلاحات سے آپ کو واقفیت حاصل ہوگی۔

26.1 اصل متن

امروزها مردمان به بهداشت توجه فراوانی دارند. بیمارستان ها و درمانگاه ها در شهرها زیاد شده اند و دکترها هم فراوان اند. دیروز عبدالله مریض شده بود. او سرما خورده بود. عطسه می کرد و گاهی سرفه هم می کرد. نزدیک سی و نه درجه تب داشت. او همراه مادرش به درمانگاه رفت و با دکتر تماس گرفت. دکتر چند سؤال از او دربارهٔ ناراحتی اش پرسید. سپس فشار خون و نبض او را گرفت و او را به طور کامل مَعاینه کرد. چند قرص و کپسول و یک شربت به او داد و گفت که با این نسخه خوب خواهی شد.

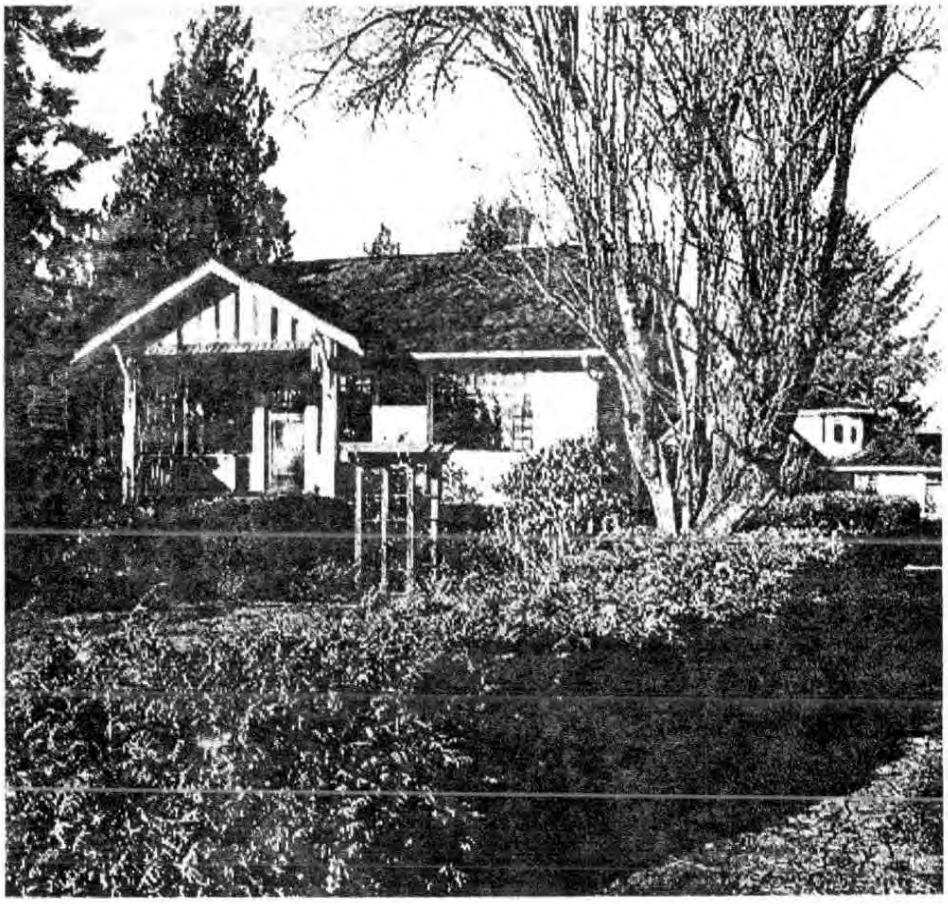

بیمارستان

یادداشت

عبدالله در درمانگاه دیده بود که اشخاص زیادی با امراض مختلف آنجا نشسته بودند. او به مادرش گفت: خوشحالم در دوران قدیم زندگی نمی کنم. زیرا در آن هنگام مردمان با یک تب ساده می مردند. امّا متأسّفانه بیماری هایی مثل سرطان و ایدز حالا شایع شده اند. هر سال مردمان زیادی بنابراین امراض می میرند. مطمئن هستم در آینده علم پزشکی روش علاج این بیماری ها را هم کشف خواهد کرد.

ما باید دربارۂ بهداشت خود مواظب باشیم. اگر ناراحتی داریم، باید پیش دکتر برویم تا او معاینه کند و بعد از تشخیص مرض داروی لازم را بدهد. باید بدانیم که بدون بهداشت خوب، مشکل است زندگیِ خوبی داشته باشیم.

26.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
امرو/زها	آج کل	بهداشت	صحت
فراوانی	زیاده	درمانگاه	کلینک
سرما	نزله/سردی	عطسه	چھینک
سرفه	کھانسی	تب	بخار
تماس گرفت	ملا	ناراحتی	مرض
فشار خون	بلڈ پریشر	معائنه کرد	دیکھا/جانچ کی
قرص	گولی	داروها	دوائیں
داروخانه	دواخانہ	خوش حالم	مجھے خوشی ہے
دوران	زمانہ	هنگام	وقت
متأسّفانه	افسوس ہے	سرطان	کینسر

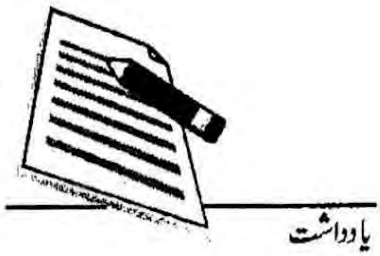
یادداشت

شایع شده اند	پھیل گئی ہیں	علم پزشکی	طبّی سائنس
روش	طریقہ	کشف خواهد کرد	کھوج لے گا
مواظب باشیم	دھیان رکھیں	تشخیص	مرض کا پہچاننا
باید بدانیم	ہمیں جاننا چاہیے	ایدز	ایڈز

26.3 ترجمہ

لوگ آج کل صحت کی طرف بہت توجہ دیتے ہیں۔ شہروں میں ہسپتال اور کلینک بہت زیادہ ہوگئے ہیں اور ڈاکٹر بھی بہت ہیں۔ کل عبداللہ بیمار ہوگیا تھا۔ اسے سردی لگ گئی تھی۔ چھینک رہا تھا اور کھانس بھی رہا تھا۔ تقریباً انتالیس درجے بخار تھا۔ وہ اپنی والدہ کے ہمراہ کلینک گیا اور ڈاکٹر سے ملا۔ ڈاکٹر نے بیماری سے متعلّق اس سے چند سوال پوچھے۔ اس کے بعد اس کا بلڈ پریشر لیا، نبض دیکھی اور اس کا مکمّل معائنہ کیا۔ اس کو چند گولیاں اور کیپسول اور ایک شربت دیا اور کہا اس نسخے سے ٹھیک ہوجائے گا۔

عبداللہ نے کلینک میں دیکھا تھا کہ بہت سے لوگ مختلف امراض میں مبتلا وہاں بیٹھے تھے۔ اس نے اپنی والدہ سے کہا: مجھے خوشی ہے کہ پرانے زمانے میں نہیں رہتا۔ اس لیے کہ اُس زمانے میں لوگ ایک معمولی بخار سے مرجاتے تھے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ اب کینسر اور ایڈز جیسی بیماریاں پھیل گئی ہیں۔ ہرسال بہت زیادہ لوگ ان امراض سے مرجاتے ہیں۔ مجھے اطمینان ہے کہ آیندہ زمانے میں طبّی سائنس ان بیماریوں کے علاج کا طریقہ ڈھونڈ نکالے گی۔

ہمیں اپنی صحت کا دھیان رکھنا چاہیے۔ اگر کوئی تکلیف (مرض) ہے تو ہمیں ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے تاکہ وہ معائنہ کرے اور مرض جاننے کے بعد ضروری دوا دے۔ ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اچھی صحت کے بغیر، اچھی زندگی گزارنا مشکل ہے۔

یادداشت

26.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

1- عبدالله چه مرض داشت؟

2- دکتر به عبدالله چه دارویی داد؟

3- عبدالله داروها را از کجا خرید؟

4- چرا باید به بهداشت خود توجه کنیم؟

5- اسم چند بیماری ها را بنویسید.

ب: ان الفاظ کے معنی لکھیے:

1- فراوانی	2- مطب	3- عطسه
4- سرفه	5- تب	6- همراه با مادرش
7- ناراحتی	8- داروها	9- هنگام
10- متأسّفانه	11- برگشتند	12- مطمئن هستم
13- کشف خواهد کرد	14- تشخیص	15- خوش حالم

ج: ان جملوں میں افعال کے زمانوں کا تعیّن کیجیے:

1- به بهداشت توجه فراوانی می دارند.

2- عبدالله مریض شده بود.

3- با دکتر تماس گرفت.

4- با این نسخه خوب خواهی شد.

5- د ر دوران قدیم زندگی نمی کنم.

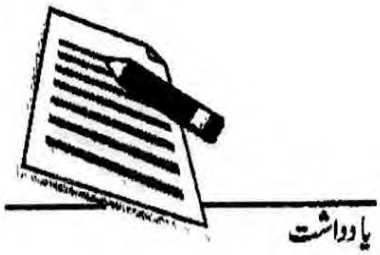
یادداشت

د: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجیے:

1- از دکتر خدا..... کردند.

2- سپس ..... و ..... او را گرفت.

3- چند قرص و..... و یک ..... به او داد.

4- دکتر او را بطور کامل ..... کرد.

5- او به مادرش .....

ہ: درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

1- اسے سردی لگ گئی تھی۔

2- تقریباً انتالیس درجے بخار تھا۔

3- ڈاکٹر نے بیماری سے متعلق اس سے چند سوال پوچھے۔

4- مجھے خوشی ہے کہ پرانے دور میں نہیں رہتا۔

5- ہمیں اپنی صحت کا دھیان رکھنا چاہیے۔

26.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- صحت کی اہمیت اور اس کی دیکھ بھال کے طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔
- آپ کو مختلف امراض کے فارسی میں ناموں کا علم ہوا۔
- آج جو طبّی آسانیاں حاصل ہیں، ان سے واقفیت حاصل کی۔
- بعض طبّی اصطلاحات بھی سیکھیں۔
- علاج معالجے کے معاملہ میں کل اور آج میں جو فرق ہے وہ بھی آپ کو معلوم ہوا۔

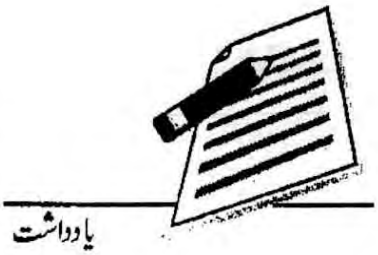
یادداشت

26.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- عبدالله سرما خورده بود.

2- دکتر به عبدالله قرص، کپسول و یک شربت داد.

3- عبدالله داروها را از داروخانه خرید.

4- زیرا بدون بهداشت خوب مشکل است زندگی خوبی داشته باشیم.

5- عطسه، سرفه، ایدز، سرطان، تب.

ب: الفاظ کے معانی:

1- زیادہ	2- کلینک	3- چھینک
4- کھانسی	5- بخار	6- اپنی ماں کے ہمراہ
7- مرض	8- دوائیں	9- وقت
10- افسوس ہے	11- لوٹ گئے	12- میں مطمئن ہوں
13- دھونڈ نکالے گا	14- (مرض) جان لینا	15- مجھے خوشی ہے

ج: جملوں میں افعال کے زمانے:

1- حال	2- ماضی بعید	3- ماضی مطلق
4- مستقبل	5- حال	

د: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- حافظی	2- فشارخون/نبض	3- کپسول/شربت
4- معاینہ	5- گفت	

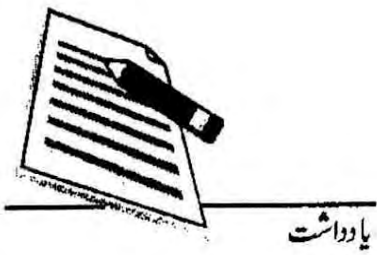
یادداشت

ہ: جملوں کا فارسی میں ترجمہ:

1- او سرما خورده بود.

2- نزدیک به سی و نه درجه تب داشت.

3- دکتر چند سؤال از او دربارهٔ ناراحتی اش پرسید.

4- خوش حالم در دوران قدیم زندگی نمی کنم.

5- باید دربارهٔ بهداشت خود مواظب باشیم.

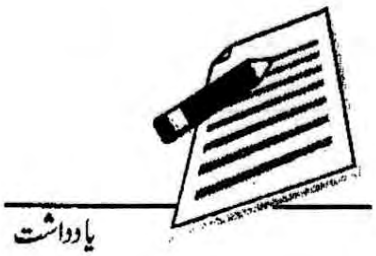

27

درس بیست و هفتم

فریدون

سبق کا تعارف

اس سبق میں فردوسی طوسی کے شاہنامے سے چھے شعر لیے گئے ہیں۔ اس میں نیکی کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ حکیم ابوالقاسم طوسی متخلّص بہ فردوسیؔ ایران کا ایک معروف شاعر ہے۔

فردوسی طوسی

فردوسی 329 ھ/ 941ء کے آس پاس شہر طوس کے ایک گاؤں پاژ میں پیدا ہوا اور سلطان محمود غزنوی کے دورِ حکومت میں 416 ھ/1026ء میں فوت ہوا۔ ایرانیوں کی نظر میں شاہنامے کی

یادداشت

بڑی اہمیت ہے۔ وہ اسے اپنی قومی کتاب سمجھتے ہیں۔ فردوسی نے شاہنامے میں ایران کی وہ تاریخ بیان کی ہے جو اس کے دور میں مشہور تھی۔ شاہنامہ میں بہادری کی بہت سی داستانوں میں ایک داستان رستم وسہراب کی بھی ہے۔ شاہنامہ 400ھ/1010ء میں مکمل ہوا۔

مجسّمہ ومقبرۂ فردوسی

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق میں آپ کو فردوسی کے شاہنامے سے واقفیت حاصل ہوگی۔
- فردوسی نے شاہنامے میں نیکی اور اچھے کام کرنے پر جو زور دیا ہے، اس کے بارے میں آپ کو علم ہوگا۔
- نیکی کرنے سے انسان کو زندگی میں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں، ان کا پتا چلے گا۔
- ایران کے ساسانی خاندان کے ایک بادشاہ فریدون کے کردار و اخلاق کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل ہوں گی۔
- فردوسی نے شاہنامہ مثنوی کی شکل میں لکھا ہے۔ مثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ردیف ہوتے ہیں اور مضمون کے لحاظ سے ایک دوسرے سے متعلّق ہوتے ہیں۔ اس میں اکثر قصّے، داستانیں، حقایق اور سبق آموز مطالب بیان کیے جاتے

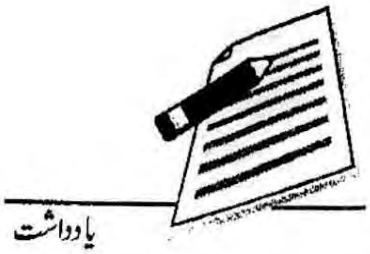
یادداشت

ہیں۔ مثنوی مختصر بھی ہوسکتی ہے اور بہت طویل بھی۔ یہ سبق آپ کو مثنوی (نظم کی ایک صنف یا قسم) سے بھی آشنا کرائے گا۔ فارسی زبان میں مثنوی شروع ہی سے ایک پسندیدہ صنف رہی ہے۔ فردوسی، نظامی، مولانا روم اور امیر خسرو دہلوی اس فن کے ماہرین میں شمار ہوتے ہیں۔

27.1 اصل متن

فریدون

بیا تا جهان را به بد نسپریم — به کوشش همه دست نیکی بریم
نباشد همی نیک و بد پایدار — همان به که نیکی بود یادگار
همان گنج دینار و کاخ بلند — نخواهد بُدن مر تو را سودمند
سخن ماند از تو همی یادگار — سخن را چنین خوار مایه مدار
فریدونِ فرّخ فرشته نبود — ز مشک و ز عنبر سرشته نبود
به داد و دهش یافت این نیکویی — تو داد و دهش کن فریدون تویی

27.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بد	برے لوگ/ برائی	خوار مایه	معمولی چیز/ بے حقیقت
نسپریم	سپرد نہ کریں	مدار	نہ سمجھو
همه دست	سب مل کر	فرّخ	مبارک/ لائق
مشک	ایک قیمتی خوشبو	عنبر	ایک قیمتی خوشبو
پایدار	ہمیشہ رہنے والا	داد	انصاف

یادداشت

گنج	خزانہ	دھش	بخشش
کاخ	محل	نیکویی	نیک نامی
بُدن	بودن کا مخفف/ ہونا	سودمند	فائدہ مند

سرشته	سرشتن مصدر کا اسم مفعول/گندھا ہوا/ ملا ہوا
فریدون	ایران کا مشہور بادشاہ جس نے ایک ظالم بادشاہ ضحّاک کو شکست دی اور تخت و تاج حاصل کیا۔
مر	کبھی تعریف کے لیے آتا ہے، کبھی بے حد کے اور کبھی بہت زیادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں بہت زیادہ کے لیے آیا ہے۔
همی	یہاں یہ صرف ضرورتِ شعری کی طور پر لایا گیا ہے، اس کے کوئی خاص معنی نہیں ہیں۔ البتہ عام طور پر یہ لفظ 'می' کے بجائے استعمال ہوتا ہے۔ 'می' زمانۂ حال کے لیے مضارع سے پہلے لگاتے ہیں۔ جیسے: 'می آید' یا 'همی آید'۔

27.3 ترجمہ

آؤ کوشش کریں کہ اس دنیا کو برے لوگوں کے سپرد نہ کریں، اپنی کوششوں سے سب مل کر نیک اور اچھے کام کریں۔

نیک اور بد (لوگ) ہمیشہ نہیں رہتے۔ بہتر یہ ہے کہ نیک کام یادگار (کے طور پر باقی) رہے۔

روپے پیسے کے یہ خزانے اور اونچے اونچے محلات، تیرے کسی کام نہیں آئیں گے۔

تیری (اچھی) باتیں ہی تیری یادگار کے طور پر باقی رہیں گی۔ (اچھی) باتوں کو معمولی اور غیر اہم چیز نہ سمجھو۔

فریدون (بادشاہ کو دیکھو وہ کوئی) مبارک فرشتہ نہیں تھا، اس کے خمیر (مٹی) میں مشک و عنبر کی خوشبوئیں نہیں ملادی گئی تھیں۔

یادداشت

اس کو انصاف و بخشش سے شہرت و نیک نامی ملی۔ تم بھی انصاف کرو، بخشش کرو، تم بھی فریدون بن جاؤ گے۔

27.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل مصرعوں کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے:

1- سخن ماند از تو همی یادگار.

2- فریدونِ فرّخ فرشته نبود.

3- سخن را چنین خوار مایه مدار.

4- ز مشک و ز عنبر سرشته نبود.

5- تو داد و دهش کن فریدون تویی.

ب: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

1- فردوسی کا پورا نام کیا تھا؟

2- فردوسی کس بادشاہ کے زمانے میں زندہ تھا؟

3- ایرانی شاہنامے کو کیسی کتاب کہتے ہیں؟

4- فردوسی کس شہر کے گاؤں میں پیدا ہوا تھا؟

5- فردوسی کس گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔

6- فردوسی کس سال فوت ہوا؟

ج: متن میں دو خوشبوؤں کا ذکر ہوا ہے، ان کے نام لکھیے۔

د: فریدون کا مختصر تعارف کرائیے۔

ہ: شاہنامۂ فردوسی شاعری کی کس شکل (صنف) میں لکھا گیا ہے۔

یادداشت

و: فرّخ کے معنی لکھیے۔

ز: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- بیا تا ..... را به بد نسپریم.

2- همان به ..... نیکی بود یادگار.

3- ز ..... و ز ..... سرشته نبود.

4- سخن را ..... خوار مایه مدار.

5- به داد و ..... یافت این ..... .

ح: درج ذیل الفاظ کی فارسی لکھیے:

1- انصاف	2- بخشش
3- ہمیشہ رہنے والا	4- برے لوگ
5- بے حقیقت چیز	

ط: نظم کو بار بار پڑھیے، اس کو زبانی یاد کیجیے اور اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

27.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ایران کے معروف اور قومی شاعر فردوسی طوسی کی زندگی کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کیں۔
- فردوسی کی کتاب ''شاہنامہ'' سے واقفیت حاصل کی۔
- ایران کے مشہور بادشاہ فریدون کے اخلاق و کردار سے آشنایی حاصل کی۔ اس نے کس بادشاہ کو شکست دی اور تاج و تخت حاصل کیا۔
- مثنوی کی صنف اور فارسی کے مشہور مثنوی نگاروں سے واقفیت حاصل ہوئی۔

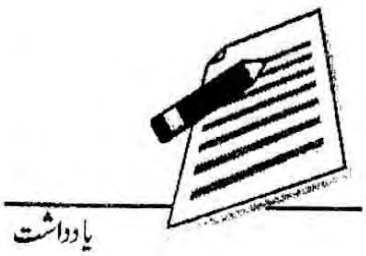
یادداشت

○ اچھے اخلاق و کردار کی اہمیت کو سمجھا۔

27.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: مصرعوں کا مفہوم:

1- اچھی باتیں ہی تیری یاد کو زندہ رکھیں گی۔

2- فریدون کوئی مبارک و مقدّس فرشتہ نہیں تھا۔

3- (اچھی) باتوں کو اس طرح کم اہم مت سمجھو۔

4- اس کا خمیر (مٹی) عنبر و مشک جیسی قیمتی خوشبوؤں سے نہیں تیار ہوا تھا۔

5- تو اگر انصاف کرے گا، بخشش کرے گا تو فریدون کی مانند تیری حیثیت ہو جائے گی۔

ب: مختصر جواب:

1- ابوالقاسم۔	2- محمود غزنوی۔
3- قومی کتاب۔	4- طوس۔
5- پاژ۔	6- 416ھ۔

ج: دو خوشبوؤں کے نام:

1- مشک　　2- عنبر۔

د: فریدون کا مختصر تعارف:

فریدون ایک ساسانی بادشاہ تھا جس نے ضحّاک کو شکست دی اور تخت و تاج حاصل کیا۔

ہ: شاہنامۂ فردوسی مثنوی کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

و: فرّخ کے معنی: مبارک۔

یادداشت

ز: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- جهان	2- که
3- مشک، عنبر	4- چنین
5- دهش، نیکویی	

ح: الفاظ کی فارسی:

1- داد	2- دهش	3- پایدار
4- بد	5- خوار مایه	

یادداشت

28

درس بیست و هشتم

چاند بی بی

سبق کا تعارف

اس سبق میں ہندوستان کی ایک تاریخی شخصیت اور خاص طور سے ایک بہادر اور دلیر خاتون سے تعارف کرانا مقصود ہے۔ اس میں تاریخ اور جنگ کے بارے میں بہت سی اصطلاحات آئی ہیں۔

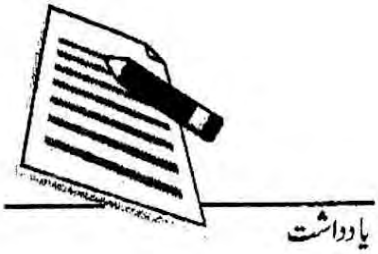
یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- ہندوستان کی ایک تاریخی شخصیت سے واقفیت حاصل کریں گے۔
- ہندوستان کی ایک جرأت مند عورت کی داستان سے واقفیت ہوگی۔
- سیاحت اور سیر وتفریح کے پروگراموں کی اہمیت معلوم ہوگی۔

28.1 اصل متن

رام و احمد دو دوست بودند. می خواستند در تعطیلات تابستان به یک مقام تاریخی بروند.

رام : می خواهم به یک جای تاریخی روم که زنی معروف و مشهور هند از آنجا بوده باشد.

احمد: پس به شهر احمدنگر می رویم که آنجا مقبرۀ چاند بی بی وجود دارد.

رام: چاند بی بی کی بود؟

احمد: یکی از زنهای معروف در تاریخ هند بوده است. وی دختر حسین نظام شاه پادشاه احمدنگر بود. وی همسر ابراهیم اوّل بن علی عادل شاه پادشاه بیجاپور بود. او هم مثل شوهر خود سرپرست علم و ادب می بوده است. ابراهیم عادل شاه دوم زیر تربیت او بزرگ شد که در جهان علم و ادب بی نظیر بود. چاند بی بی پس از وفات شوهر خود نظام شاه پسر شش ساله را بر تخت احمدنگر نشاند و سرپرستی او را بدست گرفت.

باری اکبر، بادشاه تیموری شاهزاده مراد را برای تسخیر احمدنگر فرستاد امّا بعضی امرای احمدنگر از چاند بی بی حمایت نکردند.

بنابراین او در قلعۀ احمدنگر محصور شد و با صد سوار و تیرانداز با شاهزاده مراد جنگید و بالآخره کشته شد. سال وفات او 1600 میلادی است.

یادداشت

رام: از شما تشکّر می کنم که به یک زن بی سابقه در تاریخ هند را به من معرّفی کردید.

هردو دوست تصمیم گرفتند که در تعطیلات تابستان به احمدنگر بروند و قلعه و مقبرۂ چاند بی بی را ببینند.

28.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعطیلات	چھٹیاں	تابستان	موسم گرما
وجود دارد	موجود ہے	معروف	مشہور
همسر	بیوی/شوہر	بی نظیر	بے مثال
شش ساله	چھ سال کا	نشاند	بٹھایا
بدست گرفت	ہاتھ میں لی/قبول کی	معرّفی کرد	آشنا کرایا
باری	ایک بار	تسخیر	فتح کرنا/قبضہ کرنا
بنابراین	اس لیے	محصور	گھرا ہوا
جنگید	لڑا/لڑی	بالآخره	آخرکار
کشته شد	ماری گئی/مارا گیا	میلادی	عیسوی
تشکّر کرد	شکریہ ادا کیا	بی سابقه	بے مثال
تصمیم گرفتند	فیصلہ کیا	ببینند	دیکھیں

28.3 ترجمہ

رام اور احمد دو دوست تھے۔ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں کسی تاریخی مقام پر جانا چاہتے تھے۔

رام: میں ایسی تاریخی جگہ جانا چاہتا ہوں جہاں ہندوستان کی کوئی مشہور و معروف خاتون گذری ہوں۔

یادداشت

احمد: پھر تو ہم شہر احمد نگر چلتے ہیں جہاں چاند بی بی کا مقبرہ موجود ہے۔

رام: چاند بی بی کون تھی؟

احمد: ہندوستان کی تاریخ میں ایک مشہور خاتون گذری ہیں۔ وہ احمد نگر کے بادشاہ حسین نظام شاہ کی بیٹی تھیں۔ وہ بیجاپور کے بادشاہ ابراہیم اوّل ولد علی عادل کی بیوی تھیں۔ وہ بھی اپنے شوہر کی طرح علم و ادب کی سرپرست تھیں۔ ابراہیم عادل شاہ دوم جو علم و ادب کی دنیا میں بے مثال تھا، اسی کی تربیت میں بڑا ہوا تھا۔ چاند بی بی نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد چھ برس کے لڑکے نظام شاہ کو احمد نگر کے تخت پر بٹھا دیا اور اس کی سرپرستی اپنے ہاتھ میں لے لی۔ ایک بار تیموری بادشاہ اکبر نے شہزادہ مراد کو احمد نگر فتح کرنے کے لیے بھیجا۔ احمد نگر کے بعض امرا نے چاند بی بی کا ساتھ نہیں دیا۔ اس لیے اس نے قلعہ احمد نگر میں پناہ لے لی اور سوسواروں اور تیراندازوں کے ساتھ شہزادہ مراد سے جنگ کی اور آخرکار ماری گئی۔ اس کی وفات کا سال 1600 عیسوی ہے۔

رام: میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ تم نے ہندوستان کی تاریخ کی ایک بے مثال عورت کے بارے میں مجھے بتایا۔

دونوں دوستوں نے فیصلہ کیا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں احمد نگر جائیں گے اور قلعہ اور چاند بی بی کا مقبرہ دیکھیں گے۔

28.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

1- رام اور احمد نے احمد نگر جانے کا کیوں فیصلہ کیا؟

2- چاند بی بی کے والد اور شوہر کا کیا نام تھا؟

3- شوہر کی وفات کے بعد چاند بی بی نے کس کو تخت پر بٹھایا؟

4- چاند بی بی کی کس مغل شاہزادے سے جنگ ہوئی؟

5- چاند بی بی کا انتقال کس سال میں ہوا اور ان کا مقبرہ کہاں ہے؟

یادداشت

ب: خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- رام و احمد دو ..... بودند.

2- احمد گفت: پس به ..... احمدنگر .....

3- مقبرهٔ چاند بی بی در ..... واقع است.

4- شاهزاده مراد برای ..... احمدنگر رفت.

5- سال ..... او 1600 میلادی است.

ج: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

1- بی سابقه	2- همسر
3- تابستان	4- تسخیر
5- محصور	

د: ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

1- چاند بی بی	2- شاهزاده
3- بی نظیر	4- دختر
5- سرپرستی	

ہ: درج ذیل جملوں کو درست کیجیے:

1- رام و احمد در تابستان به احمدنگر رفت.

2- چاند بی بی یکی از زنهای معروف هستند.

3- امرای احمدنگر از چاند بی بی حمایت نکردید.

4- شاهزاده مراد پسر اکبر شاه تیموری بودم.

5- چاند بی بی با صد سوار و تیرانداز جنگیدند.

یادداشت

28.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ایک تاریخی شخصیت کے بارے میں اطلاعات حاصل ہوئیں۔
- ایک دلیر اور بہادر عورت کی زندگی اور اس کے کارناموں سے واقفیت ہوئی۔
- سیاحت اور سیر وتفریح کی اہمیت سے واقفیت ہوئی۔

28.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- رام اور احمد نے احمد نگر جانے کا فیصلہ اس لیے کیا کہ وہ ایک تاریخی جگہ ہے۔

2- چاند بی بی کے والد کا نام حسین نظام شاہ اور شوہر کا نام ابراہیم اوّل تھا۔

3- اپنے شوہر کی وفات کے بعد چاند بی بی نے نظام شاہ کو تخت پر بٹھایا۔

4- چاند بی بی نے شاہزادہ مراد سے جنگ کی۔

5- چاند بی بی کا 1600 عیسوی میں انتقال ہوا اور ان کا مقبرہ احمد نگر میں ہے۔

ب: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- دوست	2- شہر، می رویم
3- احمدنگر	4- تسخیر
5- وفات	

ج: الفاظ کے معانی:

1- بے مثال	2- شوہر/بیوی
3- موسم گرم	4- فتح
5- گھِرا ہوا	

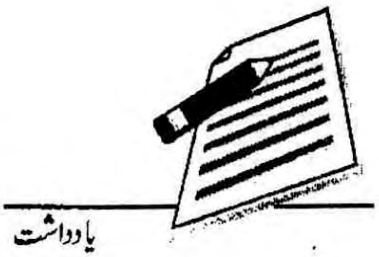

د: الفاظ کے جملے:

1- چاند بی بی یک زنِ معروفِ هند است.

2- شاهزاده مراد به احمدنگر رفت.

3- او در جهانِ علم و ادب بی نظیر بوده است.

4- چاند بی بی دختر حسین نظام شاه بود.

5- او سرپرستی نظام شاه را بدست گرفت.

ه: درست جملے:

1- رام و احمد در تابستان به احمدنگر رفتند.

2- چاند بی بی یکی از زنهای معروف است.

3- امرای احمدنگر از چاند بی بی حمایت نکردند.

4- شاهزاده مراد پسر اکبر شاه تیموری بود.

5- چاند بی بی با صد سوار و تیرانداز جنگید.

یادداشت

29

درس بیست و نهم

بازار

سبق کا تعارف

.بازار وہ جگہ ہے جہاں خریداری سے متعلق ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں۔ بازار میں خرید وفروخت کے لیے جو جملے اور طریقۂ کار فارسی میں رائج ہے، اُسے بات چیت کے انداز میں اِس سبق میں سکھایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ روزمرّہ ضروریات کا سامان خریدنے کا طریقہ سیکھیں گے۔
- فارسی زبان میں ضروری چیزوں کی خریداری کے لیے گفتگو کیسے کی جاتی ہے، آپ یہ جان سکیں گے۔
- کپڑوں، سبزیوں اور پھلوں کے فارسی ناموں سے آپ کو واقفیت ہوگی۔

یادداشت

29.1 اصل متن

روزِ یکشنبه بود. پدر بعد از ظهر، قصدِ بازار کرد. او همراهِ فامیل با ماشین خود عازمِ بازار شد. چون به بازار رسیدند، ماشین را پارک کردند. همه از ماشین پیاده شدند. مادر در مغازهٔ پارچه فروشی رفت.

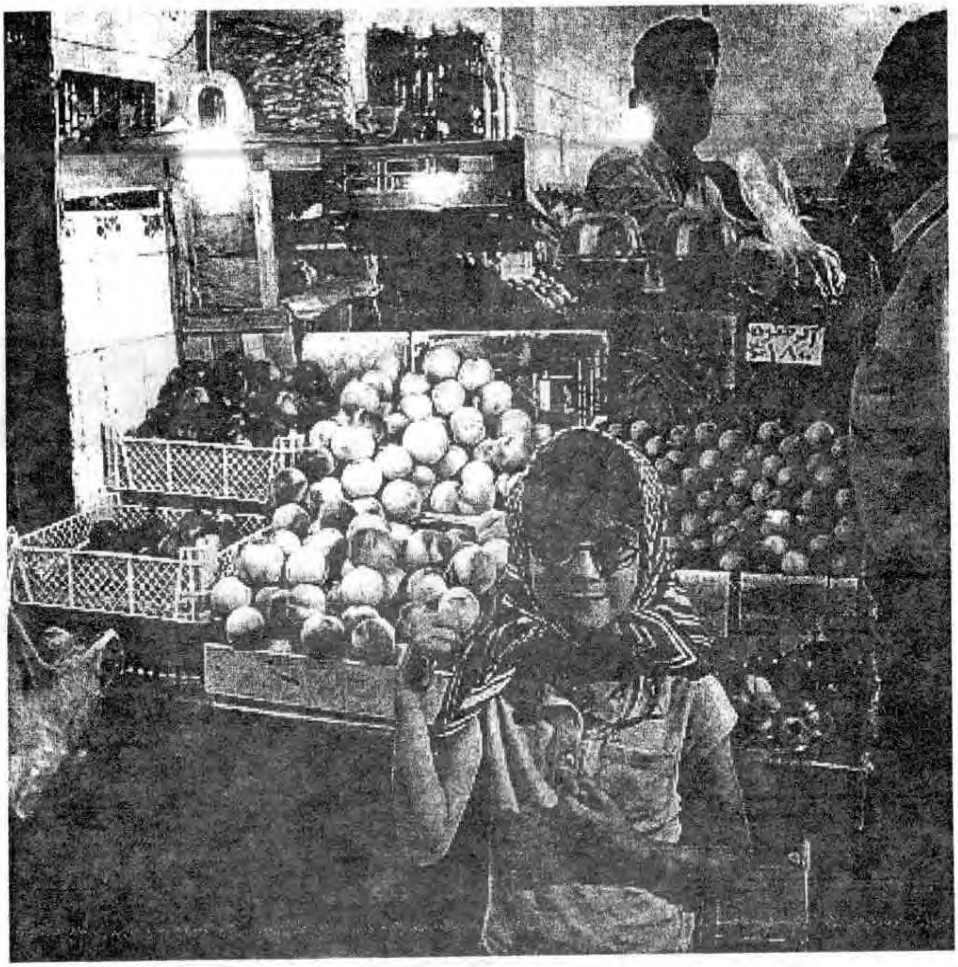

میوه فروشی

دکاندار: بفرمایید، چه می خواهی؟

مادر: می خواهم برای پسرم شلواری بخرم.

دکاندار: من انواع مختلف شلوار دارم. ببینید این شلوار آبی، سفید، قرمز و این سبز رنگ است.

یادداشت

پسر: من شلوارِ سیاہ دوست دارم. آیا شما شلوار سیاہ دارید؟

دکاندار: چرا؟ ببینید این شلوار سیاہ است و قیمتش هم زیاد نیست.

مادر: این شلوار سیاہ چند است؟

دکاندار: این پانصد روپیه است.

مادر: من برای دخترم یک دامن احتیاج دارم.

دختر: ماما! من دامنِ سرخ می خواهم.

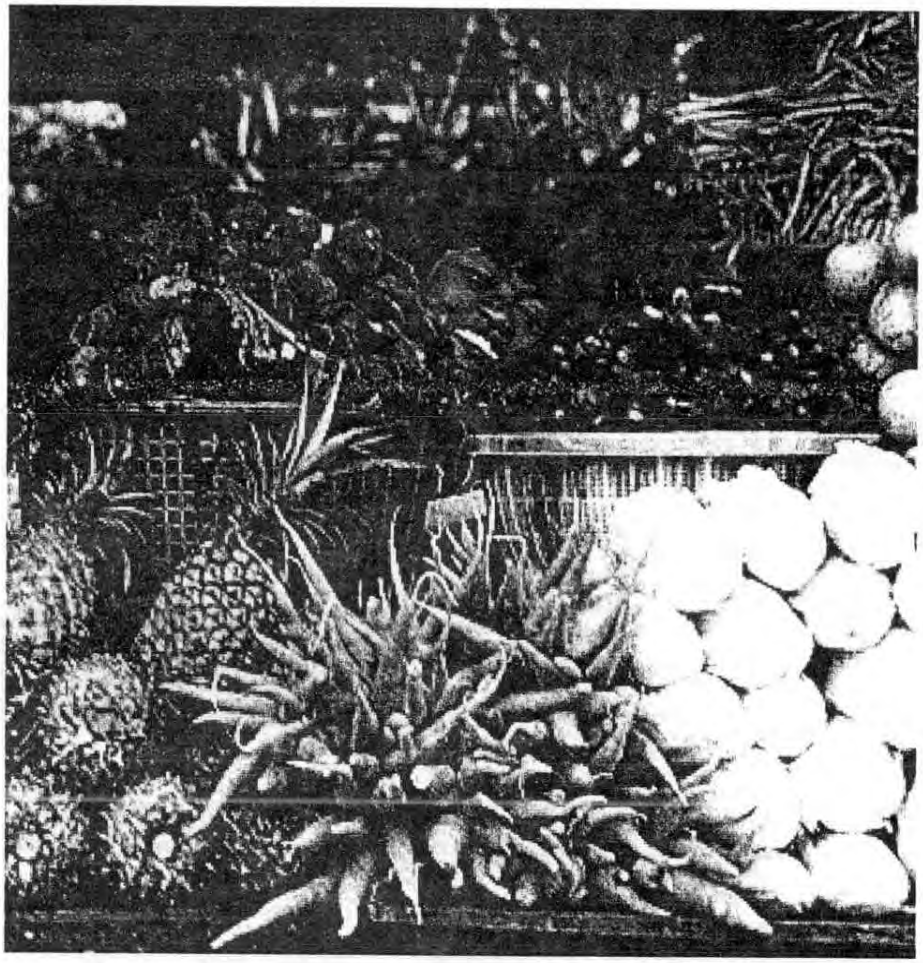

سبزی فروشی

دکاندار: این دامنِ سرخ است و قشنگ هم است. دختر جان! این دامن برایت خوب است. آیا این را دوست داری؟

یادداشت

مادر شلواری و یک دامن خرید. پول برای هر دو چیز پرداخت کرد و از مغازه بیرون آمدند. بعد از پارچه فروشی آنها به سبزی فروشی رفتند.

سبزی فروش: بفرمایید، چشم ما روشن، دلِ ما شاد، امروز ما سبزیجاتِ تازه آورده ایم و همهٔ سبزیجات ارزان است.

مادر: من خیار، سیبِ زمینی، گوجهٔ فرنگی و سیر احتیاج دارم.

سبزی فروش: بفرمایید این خیار، سیبِ زمینی، گوجهٔ فرنگی و سیر هست. حالا دیگر چه می خواهید؟

مادر: من لیمو و اسفناج هم احتیاج دارم.

سبزی فروش: لیمو و اسفناج هم داریم.

مادر پول سبزیجات را پرداخت کرد و از سبزی فروش تشکّر کرد. آنها بعد از سبزی فروشی در میوه فروشی رفتند و از آنجا موز، سیب و انار خریدند.

در آخر پدر همه را به طرفِ رستوران بُرد. آنجا بچه ها آبمیوه، مادر چای و پدر قهوه خورد. سپس آنها با اسباب طرفِ پارکینگ رفتند. کرایه پارکینگ دادند و با ماشین به خانه باز گشتند.

29.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یکشنبه	اتوار	قیمتش	اس کی قیمت
بعد از ظهر	دوپہر کے بعد	زیاد	زیادہ
پدر	والد/باپ	قصد	ارادہ
چند است	کتنے کی ہے/کیا قیمت ہے		
پارک کردن	پارک کرنا/کار کھڑی کرنا		

یادداشت

فامیل	خاندان/گھر کے افراد
مغازه سبزی فروش	سبزی فروش کی دکان
چشم ما روشن دلِ ما شاد	آپ کے تشریف لانے سے ہمیں بیحد خوشی ہے
بفرمایید	تشریف لائیے/ آئیے
می خواهم	میں چاہتی/ چاہتا ہوں
دیگر چه می خواهی	اس کے علاوہ کیا چاہیے

دامن	فراک، اسکرٹ	احتیاج	ضرورت
ماما	ممّی/ ماں	ماشین	موٹرکار
سرخ	لال	عازم شدن	جانا/ روانہ ہونا
قشنگ	خوبصورت	مادر	ماں
دختر جان	پیاری بیٹی	پسر	لڑکا
برایت	تمہارے لیے	دختر	لڑکی
پول	روپیہ پیسہ	پارکینگ	پارکنگ
پرداخت کرد	ادا کیا/ دے دیا	بیرون	باہر
همه	سب/تمام	مغازه	دکان
سبزی فروش	سبزی بیچنے والا	پارچه فروشی	کپڑے کی دکان
سبزیجات	سبزیاں	چه می خواهی	کیا چاہیے
ارزان	سستی	برای	لیے
خیار	کھیرا	پسرم	میرا بیٹا
سیبِ زمینی	آلو	شلوار	پینٹ/ پتلون
گوجهٔ فرنگی	ٹماٹر	بخرم	خریدوں
سیر	لہسن	نوعی	ایک قسم

یادداشت

حالا	اب/ابھی	ببینید	دیکھیے
آبی	نیلی	اسفناج	پالک
قرمز	سرخ/لال	تشکّر	شکریہ
میوہ فروشی	پھلوں کی دکان	موز	کیلا
دوست دارم	مجھے پسند ہے	آیا	کیا
در آخر	آخر میں	طرف	سمت/جانب
رستوران	ریسٹورنٹ	بچه ها	بچے
آبمیوه	پھل کا رس	قهوه	کافی
خوردند	پیا	اسباب	سامان
کرایۂ پارکینگ	پارکنگ فیس	بازگشتند	سب لوٹ گئے

29.3 ترجمہ

اتوار کا دن تھا۔ دوپہر بعد والد نے بازار جانے کا ارادہ کیا۔ وہ خاندان کے ساتھ اپنی موٹرکار سے بازار گئے۔ جب بازار پہنچے تو اپنی موٹرکار پارک کی۔ سب کار سے اُتر آئے۔ ماں کپڑوں کی دکان میں گئیں۔

دکاندار: تشریف لائیے، کیا چاہیے؟

ماں: میں اپنے بیٹے کے لیے ایک پینٹ خریدنا چاہتی ہوں۔

دکاندار: میرے پاس کئی قسم کی پینٹیں ہیں۔ دیکھیے یہ نیلی، سفید، لال اور یہ ہرے رنگ کی ہیں۔

لڑکا: مجھے کالی پینٹ پسند ہے۔ کیا آپ کے پاس کالی پینٹ ہے؟

دکاندار: کیوں نہیں! دیکھیے یہ کالی پینٹ ہے اور اس کی قیمت بھی زیادہ نہیں ہے۔

ماں: یہ کالی پینٹ کتنے کی ہے؟

دکاندار: یہ پانچ سو روپے کی ہے۔

یادداشت

ماں: مجھے اپنی بیٹی کے لیے ایک فراک چاہیے۔

بیٹی: ماں! مجھے لال فراک چاہیے۔

دکاندار: یہ لال فراک ہے اور خوبصورت بھی ہے۔ بیٹی! یہ فراک تم پر اچھی لگے گی۔ کیا یہ تمہیں پسند ہے؟

ماں نے ایک پینٹ اور ایک فراک خریدی۔ دونوں کے پیسے دیے اور دکان سے باہر آ گئیں۔

کپڑے کی دکان کے بعد وہ لوگ سبزی کی دکان پر گئے۔

سبزی فروش: آیئے، تشریف لایئے، آپ کے آنے سے ہمیں خوشی ہوئی۔ آج ہم تازی سبزیاں لائے ہیں اور اِن کی قیمت بھی کم ہے۔

ماں: مجھے کھیرا، آلو، ٹماٹر اور لہسن کی ضرورت ہے۔

سبزی فروش: لیجیے، یہ کھیرا، آلو، ٹماٹر اور لہسن ہیں۔ اِن کے علاوہ کیا چاہیے؟

ماں: مجھے لیمو اور پالک بھی چاہیے۔

سبزی فروش: ہمارے پاس لیموں اور پالک بھی ہے۔

ماں نے تمام سبزیوں کی قیمت ادا کی، سبزی فروش کا شکریہ ادا کیا۔ پھر وہ سبزی کی دوکان سے پھلوں کی دکان پر گئے اور وہاں سے کیلے، سیب اور انار خریدے۔

آخر میں والد سب کو ریسٹورینٹ لے گئے۔ وہاں بچوں نے پھلوں کا رس، ماں نے چائے اور والد نے کافی پی۔ اس کے بعد وہ سب سامان کے ساتھ پارکنگ کی طرف گئے۔ پارکنگ کا کرایہ دیا اور موٹر کار سے گھر لوٹ آئے۔

29.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

1- فامیل با چه وسیله برای خرید رفته بود؟

2- پدر ماشین را کجا پارک کرده بود؟

یادداشت

3- مادر برای دختر و پسر چه چیز را خریده بود؟

4- سبزی فروش مادر را چطور تقبل نموده بود؟

5- مادر کدام میوه ها را از میوه فروشی خریده بود؟

ب: درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- پدر همراه فامیل با ماشین خود عازم ..... شد.

2- مادر: می خواهم برای ..... شلواری بخرم.

3- دختر جان! این ..... برایت خوب است.

4- امروز ما سبزیجات تازه آورده ایم و همهٔ سبزیجات ..... هست.

5- در آخر پدر فامیل را به طرف رستوران بُرد و آنجا بچه ها آبمیوه، مادر ..... و پدر ..... خورد.

ج: درج ذیل الفاظ کی فارسی لکھیے:

1- کھیرا	2- آلو	3- ٹماٹر
4- لہسن	5- لیمو	6- پالک
7- کیلا	8- سیب	9- انار

د: درج ذیل رنگوں کے فارسی نام لکھیے:

1- سفید	2- ہرا
3- کالا	4- لال
5- نیلا	

یادداشت

ہ: درج ذیل میں سے سبزیوں اور پھلوں کو الگ کیجیے اور چارٹ میں سبزیوں اور پھلوں کے نام الگ الگ فارسی میں لکھیے:

خیار	سیبِ زمینی	گوجۂ فرنگی
انار	سیب	لیمو
اسفناج	موز	سیر

29.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- بازار میں کس طرح خریداری کی جاتی ہے۔
- فارسی میں مختلف پھلوں، سبزیوں اور کپڑوں کے نام کیا کیا ہیں؟
- دکانداروں کے استقبال کرنے کے طریقے سے بھی معلوم ہوئے جیسے: بفرمایید، خوش آمدید، چشم ما روشن، دلِ ما شاد. فارسی زبان میں 'بفرمائید' کا استعمال بہت عام ہے۔ کسی کام کی درخواست کرنے کے لیے عام طور پر اسی لفظ کا استعمال جاتا ہے۔ جیسے: آیئے، کھایئے، تشریف لایئے، بیٹھیے وغیرہ۔

29.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالات کے جوابات:

1- فامیل با ماشین برای خرید رفته بود.

2- پدر ماشین را در پارکینگ پارک کرده بود.

3- مادر برای دختر یک دامن و برای پسر شلواری خریده بود.

4- سبزی فروش مادر را با "چشم ما روشن دلِ ما شاد" تقبّل نموده بود.

5- مادر از مغازۂ میوه فروشی، موز، سیب، و انار خریده بود.

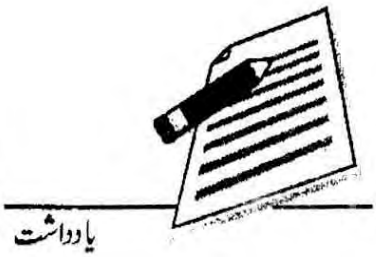
یادداشت

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- بازار	2- پسرم	3- دامن
4- ارزان	5- چای، قهوه	

ج: الفاظ کی فارسی:

1- خیار	2- سیبِ زمینی	3- گوجۂ فرنگی
4- سیر	5- لیمو	6- اسفناج
7- موز	8- سیب	9- انار

د: رنگوں کے فارسی نام:

1- سپید	2- سبز	3- سیاه
4- قرمز	5- آبی	

ہ: سبزیوں اور پھلوں کے نام:

سبزیجات	میوہ
خیار	موز
سیبِ زمینی	سیب
گوجۂ فرنگی	انار
لیمو	
اسفناج	
سیر	

چوتھا یونٹ

گلهایی از بوستان

دبیرستانِ من

کامپیوتر

بانک

غزلی از حافظ شیرازی

رسانه های گروهی

سازمانِ مللِ متّحد

یادداشت

30

درس سی ام

گلهایی از بوستان

(بوستان کے چند پھول)

شیخ سعدی شیرازی

سبق (نظم) کا تعارف

فارسی کے عظیم شاعر اور نثر نگار شیخ مصلح الدّین سعدی، ایران کے مشہور شہر شیراز میں ساتویں صدی ہجری کی ابتدا میں پیدا ہوئے، طویل عمر پائی اور اسی شہر میں دفن ہوئے۔ ان کی کتاب

یادداشت

''گلستان'' نثر میں ہے۔ اس میں حکایات بیان کی گئی ہیں۔ یہ نہ صرف فارسی ادب کا اعلیٰ شاہکار ہے بلکہ عالمی ادب میں بھی اس کو بلند مقام حاصل ہے۔ اس میں بہت دلکش زبان اور اچھے انداز میں اعلیٰ اجتماعی اور اخلاقی مضامین بیان کیے گیے ہیں۔ شیخ سعدی کی دوسری اہم کتاب ''بوستان'' ہے۔ اسی سے درج ذیل اشعار ماخوذ ہیں۔ بوستان میں بھی منظوم کہانیوں اور حکایتوں کے ذریعے اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ غزلیات اور قصائد میں بھی سعدی آسمانِ ادب کے درخشندہ ستارے ہیں۔ ذیل میں جو اشعار آپ پڑھیں گے ان میں جانوروں اور خدا کی ہر مخلوق کے ساتھ رحم دلی اور ہمدردی کرنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

اس نظم سے آپ سیکھیں گے

- اس نظم کے اشعار کا مطلب و مفہوم سیکھیں گے۔
- شعر کے حسن اور اس کے آہنگ سے لطف اندوز ہوں گے۔
- شعر فہمی اور شعر کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔
- شعر کے زیر و بم اور شعر کی لطافتوں سے آپ کے ذوق کی تسکین ہوگی۔
- جو شعری تراکیب اور شاعرانہ کاریگری اشعار میں ہے اس سے واقفیت پیدا ہوگی۔
- ان اشعار میں دی گئی نصیحت کو آپ آئندہ زندگی میں چراغِ راہ بنائیں گے۔

30.1 اصل متن

1- میازار موری کہ دانہ کش است
کہ جان دارد و جان شیرین خوش است

2- سیہ اندرون باشد و سنگدل
کہ خواہد کہ موری شود تنگ دل

3- مزن بر سرِ ناتوان دستِ زور
کہ روزی بہ پایش درافتی چو مور

یادداشت

4- نـه بـخشیـد بر حـالِ پـروانـه شـمع
نـگـه کـن کـه چـون سوخت در پیـشِ جمع

5- گـرفتـم ز تـو نـاتـوان تـر بسی است
تـوانـا تـر از تـو هـم آخـر کسی است

30.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
میازار	مت ستاؤ	مور	چیونٹی
چو	طرح/مانند	شیرین	میٹھی
درافتی	تو گر پڑے گا (تو بھی عاجز اور کمزور ہوجائیگا)		
دانه کش	دانہ لے جانے والا/والی		
نه بخشید	نہیں بخشا/نہیں معاف کیا		
سیه اندرون	جس کا دل کالا ہو/بیرحم		
جمع	جماعت، اکھٹے لوگ/مجمع		
سنگدل	جس کا دل پتھر جیسا ہو/ظالم		
ز	از کا مخفف ہے، 'ز' صرف اشعار میں استعمال ہوتا ہے		
سیه	سیاہ کا مخفف/کالا	کن	کرو
اندرون	دل/اندر	نگه کن	دیکھو
چون	کیسے/کس طرح	سنگ	پتھر
سوخت	جل گئی	شمع	موم بتی
مزن	مت مارو	گرفتم	میں نے مانا
ناتوان	کمزور	دست	ہاتھ

یادداشت

دست زور	ظلم کا ہاتھ	از	سے
پایش	(پای+ش) اس کا پیر	بسی	بہت
ناتوان تر	زیادہ عاجز/زیادہ کمزور	تواناتر	زیادہ طاقتور
هم	بھی	کسی	کوئی

30.3 ترجمہ

1- تو ایک دانہ لیجانے والی چیونٹی کو بھی مت ستا کیونکہ وہ جاندار ہے اور ہر کسی کو اپنی جان پیاری ہوتی ہے۔
2- وہ شخص سیاہ دل اور ظالم ہے جو ایک چیونٹی کو دکھی کرنا چاہتا ہے۔
3- کمزور شخص کے سر پر ظلم سے ہاتھ مت مارو کیونکہ (ہوسکتا ہے) کہ تم بھی کسی دن اس کے پیروں میں چیونٹی کی طرح (عاجز اور کمزور ہوکر) گر پڑو۔
4- شمع نے پروانے کے حال پر (ذرا) رحم نہیں کھایا (پروانے کو جلا دیا)، (اسی لیے) دیکھو کہ شمع سب کے سامنے کیسے جل گئی۔
5- میں نے مان لیا کہ بہت سے لوگ تجھ سے کمزور ہیں (لیکن) تجھ سے زیادہ طاقت والا بھی تو آخر کوئی ہے۔

30.4 متن پر مبنی سوالات

الف: سبق پڑھیے اور ذیل میں دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے:

1- موری دانه کش را چرا نیازاریم؟
2- چه کسی موری را تنگدل می کند؟
3- بر سر ناتوان چرا دست زور نه زنیم؟
4- شمع در پیش جمع چرا سوخت؟

یادداشت

ب: «میازار» اور «مزن» لفظوں پر غور کیجیے:

«مـزن» (مت مار) اور «میـــازار» (مت ستا) جیسے الفاظ کسی کام کے منع کرنے کے لیے آتے ہیں اور ان کے شروع میں «م» کے بجائے «ن» کا بھی استعمال ہوسکتا ہے یعنی «میـازار» کے بجائے «نیـازار» اور «مزن» کے بجائے «نزن»۔ ذیل میں کچھ ایسے ہی الفاظ دیے گیے ہیں جو کسی کام کو منع کرنے کے لیے (یعنی نہی کے لیے) استعمال ہوتے ہیں۔ آپ کو ان کے شروع میں «م» کے بجائے «ن» لگانا ہے۔ آسانی کے لیے دو مثالیں بھی لکھ دی گئی ہیں:

	«م» کے ساتھ	معنی	«ن» کے ساتھ
-1	مکن	مت کرو	نکن
-2	مرو	مت جا	نرو
-3	مده	مت دے	
-4	مپرس	مت پوچھ	
-5	مگیر	مت لے	
-6	مخوان	مت پڑھ	
-7	منویس	مت لکھ	
-8	مترس	مت ڈر	
-9	مبین	مت دیکھ	
-10	مشنو	مت سُن	
-11	مخور	مت کھا	
-12	میا	مت آ	

ج: آخری شعر میں «تـواناتر» اور «نـاتوان تر» دو لفظ استعمال ہوئے ہیں۔ «تـوانا» اور «نـاتوان» لفظوں کے آخر میں «تر» کا اضافہ کر کے یہ دونوں

یادداشت

لفظ بنائے گئے ہیں۔ کسی صفت کے آخر میں «تـــــر» کا اضافہ ہوتا ہے تو معنی ''زیادہ'' کے ہوجاتے ہیں۔

مثلاً: توانا = طاقتور

ناتوان = کمزور

ان لفظوں میں «تر» کا اضافہ ہوا تو معنی ہوئے:

تواناتر = زیادہ طاقتور

ناتوان تر = زیادہ کمزور

مندرجہ ذیل صفات کے آخر میں «تر» کا اضافہ کیجیے اور معنی بھی لکھیے:

صفت	معنی	صفتِ تفضیلی	معنی
بزرگ	بڑا	بزرگتر	زیادہ بڑا
کوچک	چھوٹا		
گران	بھاری		
سبک	ہلکا		
زیبا	خوبصورت		
مهربان	مہربان		
خوب	اچھا		
سخت	سخت		
بد	برا		
نرم	نرم		
کم	کم		
عزیز	عزیز		

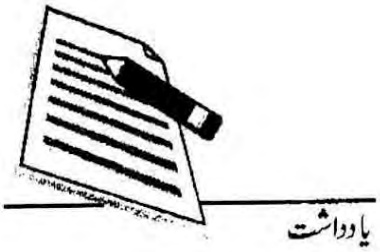
یادداشت

بلند	اونچا		
قدیم	پرانا		
پَست	نیچا		
جدید	نیا		

د: یادرکھیے کہ صفت میں جب «تـر» لگ جاتا ہے تو پھر جملے میں اکثر «از» کا استعمال ہوتا ہے۔ آپ مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو صفت کی دونوں میں سے کسی ایک شکل کا استعمال کر کے پُر کیجیے۔ صفت کی یہ دونوں شکلیں جملے کے آگے بریکٹ میں دیدی گئی ہیں:

1- گل از خار ..... است یا خار از گل؟ (به/بهتر)

2- فریدون ..... است. (مهربان/مهربانتر)

3- توانا بود هر که ..... بود. (دانا/داناتر)

4- موری دانه ای ..... از خود را بالای دیوار برد. (بزرگ/ بزرگتر)

5- ..... از خدا کسی نیست. (توانا/تواناتر)

6- این زن ..... از آن مرد است. (جوان/جوانتر)

7- این انار ..... از آن انار است. (شیرین/شیرین تر)

8- کدام راه ..... از دهلی تا ممبئی است. (دراز/درازتر)

9- شما ..... آمدید و ..... رفتید. (دیر/دیرتر، زود/زودتر)

ہ: تیسرا شعر پڑھیے، اس شعر میں شاعر نے دست، پا اور سر تین ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جو انسانی جسم کے اعضاء ہیں اور ان میں باہم بڑی مناسبت ہے، یہ شعر کی خوبی ہوتی ہے۔ اسی طرح آخری شعر میں بھی دو لفظ ایک دوسرے کے متضاد ہیں، ان کو پہچان کر لکھیے:

1- ..... 2- .....

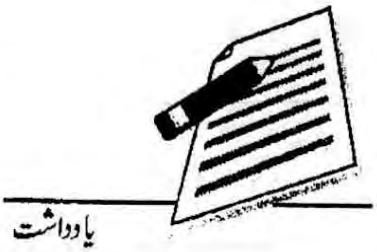
یادداشت

و: ان اشعار میں شیخ سعدی نے یہ نصیحت کی ہے کہ کسی کمزور کو ستانا نہیں چاہیے۔ وہ کمزور تو ہے لیکن کبھی طاقتور بھی بن سکتا ہے اور ظالم کمزور ہوسکتا ہے۔ سمجھانے کے لیے شاعر نے چوتھے شعر میں پروانے کی مثال دی ہے جس کو شمع کی لو جلا دیتی ہے۔ بتایئے کہ پروانے کو جلانے کی شمع کو کیا سزا ملی۔ صرف ایک جملے میں لکھیے:

ز: تیسرے شعر میں دست اور پا متضاد الفاظ ہیں۔ ''ہاتھ، پیر'' کو فارسی میں «دست و پا» کہتے ہیں۔ ایسے بہت سے متضاد الفاظ ہیں جو ایک ساتھ استعمال ہوتے ہیں جیسے: «روز و شب» (دن رات)، «پست و بلند» اور «زمین و آسمان» وغیرہ۔

ذیل میں کچھ الفاظ دو کالموں میں دیے جارہے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کالم میں ایک لفظ چن کر متضاد الفاظ کے جوڑے بنایئے اور دونوں لفظوں کے درمیان «و» استعمال کر کے اس طرح لکھیے جیسے ہم نے اوپر «روز و شب»، «پست و بلند» اور «زمین و آسمان» کو لکھا ہے:

مثال:

	کالم 'الف'	کالم 'ب'	
-1	گرم	بد	گرم وتر
-2	دور	شر	.....
-3	خیر	نزدیک	.....
-4	خوب	حیات	.....
-5	سفید	تر	.....

یادداشت

-6	آب	سیاه	.....
-7	خشک	آتش	.....
-8	مرگ	سرد	.....
-9	صبح	خزان	.....
-10	بهار	شام	.....

30.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس نظم میں شامل اشعار کے مفہوم اور ان کے معانی۔
- نظم میں استعمال کیے گیے الفاظ اور شعری تراکیب کے معانی۔
- شعری حسن اور شعری لطافتوں سے لطف اندوز ہوئے۔
- شیخ سعدی، ان کی حیات، ان کے کارناموں سے واقفیت حاصل ہوئی۔
- اس نظم کا پیغام ''یعنی کمزوروں، ناتوانوں اور جانوروں کے ساتھ ہمدردی اور رحم دلی کرنا ہی انسانیت ہے''۔

30.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: اشعار سے متعلّق سوالوں کے جواب:

1- موری دانه کش را نیازاریم زیرا آن هم جان دارد.

2- هر که سیه اندرون و سنگدل می باشد، موری را تنگدل می کند.

3- بر سر ناتوان دست زور نه زنیم زیرا ممکن است روزی به پایش درافتیم.

4- شمع در پیش جمع سوخت زیرا آن بر حال پروانه نه بخشید.

یادداشت

ب: «م» کے بجائے «ن» کے ساتھ بنائے گئے الفاظ:

1- نکن	2- نرو	3- نده
4- نپرس	5- نگیر	6- نخوان
7- ننویس	8- نترس	9- نبین
10- نشنو	11- نخور	12- نیا

ج: «تر» اضافہ کے ساتھ بنائی گئی صفت تفضیلی اور اس کے معانی:

صفتِ تفضیلی	معنی	صفتِ تفضیلی	معنی
بزرگتر	زیادہ بڑا	گرانتر	زیادہ بھاری
کوچکتر	زیادہ چھوٹا	سبکتر	زیادہ ہلکا
زیباتر	زیادہ خوبصورت	مهربانتر	زیادہ مہربان
خوبتر	زیادہ اچھا	سخت تر	زیادہ سخت
بدتر	زیادہ برا	نرمتر	زیادہ نرم
کمتر	زیادہ کم	عزیزتر	زیادہ عزیز
بلندتر	زیادہ اونچا	قدیمتر	زیادہ پرانا
پَست تر	زیادہ نیچا	جدیدتر	زیادہ نیا

د: خالی جگہوں کی صفتِ تفضیلی:

1- گل از خار بهتر است یا خار از گل؟

2- فریدون مهربانتر از ایرج است.

3- او داناتر از دیگران بود.

4- موری دانه ای بزرگتر از خود را بالای دیوار برد.

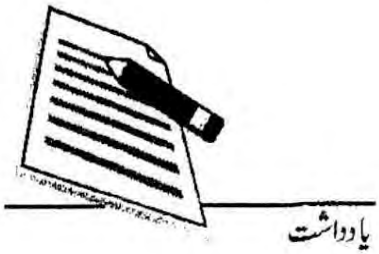
یادداشت

5- تواناتر از خدا کسی نیست.

6- این زن جوانتر از آن مرد است.

7- این انار شیرین تر از آن انار است.

8- کدام راه درازتر از دهلی تا ممبئی است.

9- شما دیر آمدید و زودتر رفتید.

ہ: نظم کے آخری شعر میں دو متضاد الفاظ:

1- ناتوان	2- توانا

و: پروانے کو جلانے کی سزا شمع کو یہ ملی کہ شمع خود جل کر ختم ہوگئی۔

ز: دو متضاد الفاظ:

1- گرم و تر	2- دور و نزدیک
3- خیر و شر	4- خوب و بد
5- سفید و سیاہ	6- آب و آتش
7- خشک و تر	8- مرگ و زندگی
9- صبح و شام	10- بہار و خزان

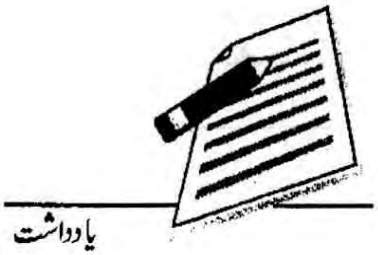

یادداشت

31

درس سی و یکم

دبیرستان من

(میرا اسکول)

سبق کا تعارف

اس سبق سے آپ اسکول سے متعارف ہوں گے۔ اس کی خوبصورت عمارت، کلاس کے کمروں، کھیل کے میدان، اساتذہ اور اچھے طلبا کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ تعلیم اور تربیت کی اہمیت کو بھی بتایا گیا ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود کی اہمیت بتائی گئی ہے۔

کتابخانۂ دبیرستان

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق سے آپ ایک اسکول میں روزمرہ کی زندگی سے واقف ہوں گے۔
- اسکول میں عام طور پر پڑھائے جانے والے مضامین کے ناموں سے واقف ہوں گے۔
- اسکول سے متعلق آپ کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔
- فعل ماضی مطلق، فعل ماضی استمراری اور فعل حال کا اس سبق میں استعمال ہوا ہے، ان افعال کی دوبارہ مشق بھی ہوگی۔

31.1 اصل متن

من در دبیرستان دولتی درس می خوانم. این یک دبیرستان قدیمی است. ساختمان این دبیرستان بزرگ و قشنگ است و یک سالن بزرگ و بیست و دو اطاق کلاس دارد. در محوطۀ این دبیرستان یک میدان بازی هم وجود دارد. در این دبیرستان تعداد زیادی بچه ها درس می خوانند. آنها تاریخ، جغرافی، ریاضی، اقتصاد، شیمی، زبان انگلیسی و زبان اردو را یاد می گیرند.

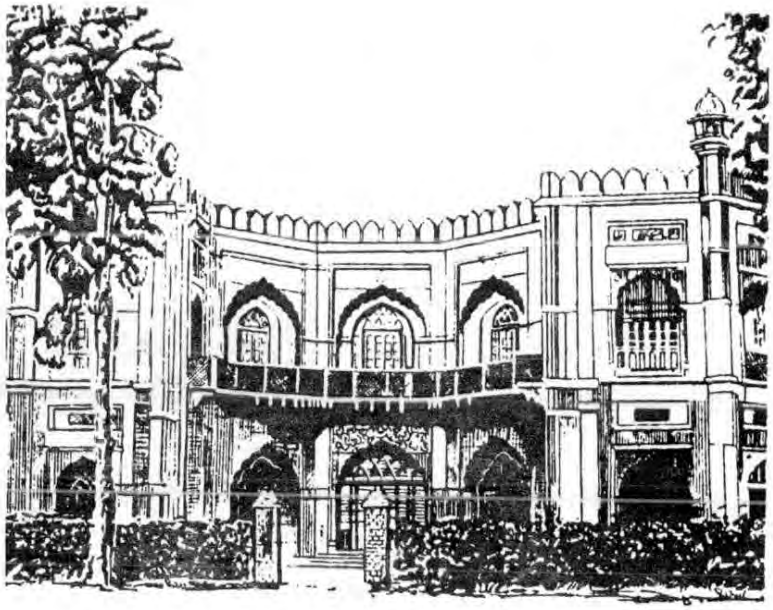

ساختمان دبیرستان

یادداشت

بیست نفر استاد در اینجا درس می دهند. بیشتر بچه ها مرتب به دبیرستان می آیند و در اطاق کلاس با توجه و علاقمندی درس می خوانند. در دبیرستان از ساعت هشتِ صبح درس شروع می شود و تا ظهر ادامه دارد. ما استادان مهربان و صمیمی داریم. اینها اشکالات ما را روی تختهٔ سیاه می نویسند و آنها را توضیح می نمایند.

همین که زنگ کلاس را می زنند، استادان ما به کلاس می رسند و بعد از احوال پرسی، درس را شروع می کنند. چون درس شروع می شود، دانش آموزان منظم می نشینند. همهٔ اینها کتاب و دفتر دارند. من با تاریخ علاقهٔ زیادی دارم. روزی آقای محمّد احمد معلّم تاریخِ ما، تاریخ هند را درس داد. چون زنگِ تفریح را زدند، دانش آموزان برخاستند و از کلاس بیرون رفتند. ما در ساعت تفریح به میدان بازی رفتیم و در آنجا توپ بازی کردیم. آقای فضل احمد که یکی از دوستان عزیز من بود، خوب توپ بازی می کند.

آقای منظور حسین مدیر دبیرستان است. او شخصی مهربان و درس خوانده است. دبیرستان را خوب اداره می کند و به بچه ها می گوید: باید با توجّه درس بخوانید و بدانید که "توانا بود هر که دانا بود". هم کلاسان من در سالن دبیرستان برنامه های فرهنگی را برگزار می کنند. دانش آموزانی که در بازی و یا درس خوب هستند، جوائز می یابند.

31.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دبیرستان	ہائی اسکول	توضیح نمایند	وضاحت کرتے ہیں
دولتی	گورنمنٹ/سرکاری	همین که	جیسے ہی

یادداشت

درس خوانم	میں پڑھتا ہوں	زنگ	گھنٹی
قدیمی	پرانا	احوال پرسی	حال چال پوچھنا
ساختمان	عمارت	دانش آموزان	طلبا
قشنگ	خوبصورت	منظم	قرینے سے/باقاعدہ
سالن	ہال	دفتر	کاپی
محوطه	کیمپس/چاردیواری	علاقه	دلچسپی
میدان بازی	کھیل کا میدان	نزدیک	تقریباً
تعدادِ زیادی	بہت زیادہ	صحبت کرد	گفتگو کی/لیکچر دیا
درس می دهند	پڑھاتے ہیں	سرانجام	آخرکار
جغرافی	جغرافیہ	ریاضی	حساب
برخاستند	کھڑے ہوگئے	اقتصاد	اکونومکس/اقتصادیات
ساعتِ تفریح	تفریح کا گھنٹہ/انٹرویل	شیمی	کیمسٹری
توپ بازی	فٹ بال کھیلنا	مدیر دبیرستان	اسکول کے پرنسپل
مرتب	باقاعدہ/برابر	درس خوانده	پڑھے لکھے
اطاق	کمرہ	اداره می کند	انتظام کرتے ہیں
ساعتِ هشت	آٹھ بجے	بدانید	سمجھ لو
ظهر	دوپہر	توانا بود هر که دانا بود	جو پڑھا لکھا ہوتا ہے وہی طاقتور ہوتا ہے
صمیمی	پرخلوص	برنامه	پروگرام
اشکالات	مشکلیں	فرهنگی	کلچرل
تختهٔ سیاه	بلیک بورڈ	برگزار می کنند	منعقد کرتے ہیں
جوائز	جائزہ کی جمع/انعامات		

31.3 ترجمہ

یادداشت

میں گورنمنٹ اسکول میں پڑھتا ہوں۔ یہ ایک پرانا اسکول ہے۔ اس کی عمارت بڑی اور خوبصورت ہے۔ یہاں ایک بڑا ہال اور بائیس کلاس روم ہیں۔ اس اسکول کے احاطے میں کھیل کا ایک میدان بھی ہے۔ اس اسکول میں بڑی تعداد میں بچے پڑھتے ہیں۔ وہ تاریخ، جغرافیہ، حساب، اقتصادیات، کیمسٹری، انگریزی اور اردو وغیرہ پڑھتے ہیں۔ بیس استاد یہاں پڑھاتے ہیں۔ زیادہ تر بچے بلاناغہ اسکول آتے ہیں اور کلاس میں دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ اسکول میں صبح آٹھ بجے سے پڑھائی شروع ہوتی ہے اور دوپہر تک جاری رہتی ہے۔ ہمارے استاد مہربان اور پرخلوص ہیں۔ یہ ہماری مشکلات کو بلیک بورڈ پر لکھتے اور ان کی وضاحت کرتے ہیں۔

جیسے ہی گھنٹا بجتا ہے، ہمارے استاد کلاس میں آجاتے ہیں اور حال چال پوچھنے کے بعد، پڑھانا شروع کردیتے ہیں۔ جب سبق شروع ہوتا ہے تو طلبا باقاعدہ بیٹھ جاتے ہیں۔ ان سب کے پاس کتاب اور کاپی ہوتی ہے۔ مجھے تاریخ سے بہت لگاؤ ہے۔ ایک دن ہمارے تاریخ کے ٹیچر جناب محمّد احمد نے ہندوستان کی تاریخ پڑھائی۔ جب تفریح کا گھنٹہ بجا تو طلبا اُٹھے اور کلاس سے باہر چلے گئے۔ تفریح کے گھنٹے میں ہم کھیل کے میدان میں چلے گئے اور وہاں فٹ بال کھیلنے لگے۔ میرے ایک عزیز دوست فضل احمد فٹ بال اچھی کھیلتے ہیں۔

منظور حسین صاحب اسکول کے پرنسپل ہیں۔ یہ ایک مہربان اور پڑھے لکھے انسان ہیں۔ اسکول کو اچھی طرح چلاتے ہیں اور بچوں سے کہتے ہیں توجہ سے پڑھو اور سمجھ لو ''وہی طاقتور ہے جو پڑھا لکھا ہے''۔ میرے ہم کلاس اسکول کے ہال میں کلچرل پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ جو طلبا پڑھنے اور کھیل میں اچھے ہوتے ہیں وہ انعام پاتے ہیں۔

31.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے:

1- اسکول کی عمارت کیسی ہے؟

یادداشت

2- تاریخ کے استاد کا کیا نام ہے؟
3- اسکول کے پرنسپل کا کیا نام ہے؟
4- پرنسپل صاحب نے بچوں سے کیا کہا؟
5- طلبا تفریح کے گھنٹے میں کیا کرتے تھے؟

ب: درج ذیل ہر ایک جملے میں سے فعل چھانٹ کر لکھیے اور بتائیے کہ کون سا فعل استعمال ہوا ہے؟

مثال: بچه ها درس می خوانند، درس می خوانند- زمانهٔ حال.

1- دانشجویان منظم می نشینند.
2- به میدان بازی رفتیم.
3- بچه ها مرتب به مدرسه می آیند.
4- درس از ساعت هشتِ صبح شروع می شود.
5- آقای محمّد احمد دربارهٔ تاریخ هند صحبت کرد.

ج: درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- استادان ما به کلاس ..... .
2- همهٔ اینها ..... و ..... دارند.
3- دانش آموزان ..... .
4- ما به ..... بازی رفتیم.
5- در سالن برنامه های ..... برگزار می کنند.

د: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

1- قشنگ	2- می خوانند
3- میدان بازی	4- گورنمنٹ اسکول

یادداشت

5- محوطه	6- مرتب
7- صمیمی	8- دفتر
9- فرهنگی	10- برنامه
11- دانش آموز	12- جوائز
13- مدیر دبیرستان	14- اداره می کند

31.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آپ نے اس سبق سے کسی بھی اسکول میں پڑھائی سے متعلّق مختلف امور سے واقفیت حاصل کی۔ طالب علم توجہ سے کلاس میں پڑھتے ہیں، استاد بھی توجہ سے پڑھاتے ہیں، تفریح کے گھنٹے میں لڑکے کھیلتے ہیں، پڑھنے کے ساتھ ساتھ لڑکے کلچرل پروگراموں میں بھی حصّہ لیتے ہیں، جو لڑکے پڑھنے اور کھیل میں اچھے ہوتے ہیں، انہیں انعامات دیے جاتے ہیں۔ یہ ایسے امور ہیں جن کے بارے میں اس سبق میں گفتگو ہوئی ہے۔ اسی طرح آپ نے اس سبق میں خاص طور پر دو زمانوں یعنی حال اور ماضی استمراری کے جملے پڑھے۔ ان دونوں زمانوں سے متعلّق بنیادی اطلاعات آپ پچھلے اسباق سے حاصل کر چکے ہیں۔

31.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب فارسی میں:

1- ساختمان دبیرستان بزرگ و قشنگ است.

2- نام استاد تاریخ آقای محمّد احمد است.

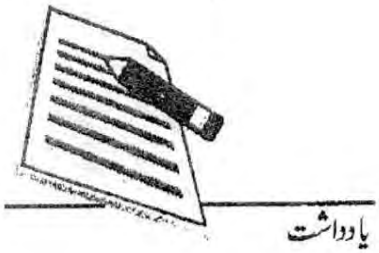
یادداشت

3- اسمِ مدیر دبیرستان آقای منظور حسین است.

4- مدیر دبیرستان به بچه ها گفت: باید با توجّه درس بخوانید و بدانید که "توانا بود هر که دانا بود".

5- دانش آموزان در ساعت تفریح توپ بازی می کردند.

ب: فارسی جملوں میں افعال:

	جملے	افعال	نام افعال
1-	دانشجویان منظم می نشینند.	می نشینند	فعل حال
2-	به میدان بازی رفتیم.	رفتیم	فعل ماضی مطلق
3-	بچه ها مرتب به مدرسه می آیند.	می آیند	فعل حال
4-	درس از ساعت هشتِ صبح شروع می شود.	می شود	فعل حال
5-	آقای محمّد احمد دربارۂ تاریخ هند صحبت کرد.	کرد	فعل ماضی مطلق

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- رسیدند.	2- کتاب، دفتر
3- درس می خوانند	4- میدان
5- فرهنگی	

د: فارسی الفاظ کے اردو معانی:

1- خوبصورت	2- پڑھتے ہیں
3- کھیل کا میدان	4- دبیرستانِ دولتی

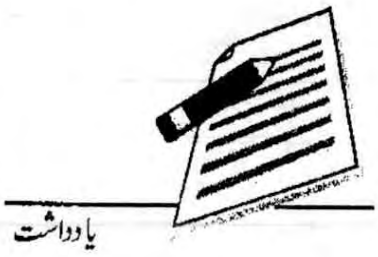
یادداشت

5- احاطہ	6- باقاعدہ
7- پرخلوص	8- کاپی
9- کلچرل	10- پروگرام
11- طالب علم	12- انعامات
13- پرنسپل	14- انتظام کرتا ہے

یادداشت

32

درس سی و دوم

کامپیوتر

(کمپیوٹر)

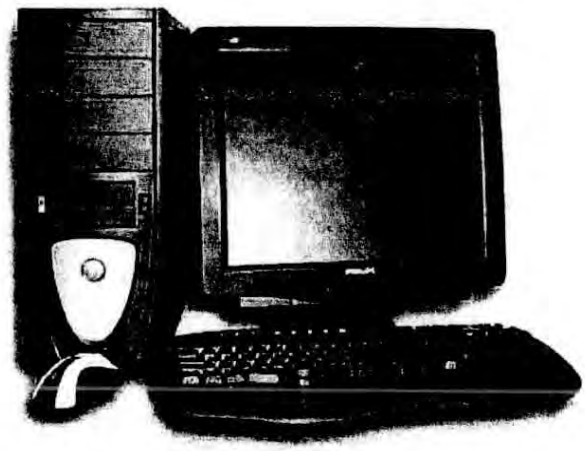

سبق کا تعارف

اس سبق میں کمپیوٹر کے بارے میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئیں ہیں۔ کمپیوٹر سے کیا کیا کام لیے جاتے ہیں، اس کا علم ہوگا۔ آج کے دور میں کمپیوٹر کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔

یادداشت

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق میں آپ کو پتا چلے گا کہ کمپیوٹر کس نے کب اور کیوں بنایا؟ آج دنیا کے بہت سے کام کمپیوٹر کے ذریعے انجام دیے جارہے ہیں۔ اس میں آپ کو ہارڈویر (Hardware) اور سافٹ ویر (Software) کے بارے میں بتایا جائے گا۔
- آپ کو ان کل پرزوں سے بھی واقف کرایا جائے گا جو کمپیوٹر میں استعمال ہوتے ہیں۔
- کمپیوٹر انٹرنیٹ اور کمپوزنگ کا بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس میں معلومات کا ایک بڑا خزانہ محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ خود آپ بھی اپنی تمام فائلیں اس میں محفوظ کر سکتے ہیں۔

32.1 اصل متن

کامپیوتر را یک نفر علوم دانِ امریکایی کونارد زیوس (Konardzuse) در سال 1938 میلادی بروز آورد. ولی مُدِلِ کاملِ آن در سال 1941 میلادی ساخته شد. کامپیوتر معمولاً برای ما کارهای زیر را انجام می دهد:

1- اطلاعاتی را که می خواهیم ذخیره می کند.

2- با اینترنت از طریق کامپیوتر استفاده می شود.

3- عکس و پیامی را از طریق پست الیکترونیکی می فرستد.

4- می توانیم عبارات را ماشین کنیم.

لیپ تاپ

یادداشت

در اوایل از کامپیوتر برای مقاصد گسترده استفاده نمی شد. امّا امروز کامپیوتر می تواند تقریباً تمامِ نیازهای ارتباط با سراسر جهان را برآورد. کامپیوتر دو بخش دارد:

1- سخت افزار: یعنی قسمت های قابل لمس کامپیوتر مثل صفحهٔ کلید، موش، صفحهٔ نمایش وغیره.

2- نرم افزار: عبارت از قسمت هایی از کامپیوتر است که قابلِ لمس نیست و آن را تنها به روی صفحهٔ نمایش می توان دید.

امروز انواع مختلف کامپیوتر مانند سوپر کامپیوتر، مین فریم، لیپ تاپ و کامپیوترهای شخصی (PC) وجود دارد. کامپیوترِ شخصی به دلیلِ ارزانی و حَجم کم، در خانه ها، اداره ها و فروشگاه ها وغیره برای کارهای مختلف به کار می رود. آخرین مُدلِ کامپیوتر «پانتیوم 4» (P-4) است.

امروز شبکه های اینترنتی نیز از منابع مهمّ تأمین ارتباطات و اخذ معلومات از منابع مختلف است. کامپیوتر امروز جهان را به دهکده ای درآورده است.

32.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کامپیوتر	کمپیوٹر	سخت افزار	ہارڈویر
علوم دان	سائنس داں	لمس	چھونا
بروز آورد	ایجادکیا	صفحهٔ کلید	کی بورڈ (Keyboard)
مُدِل	ماڈل	موش	ماؤس (Mouse)
ساخته شد	بنایا گیا	صفحهٔ نمایش	اسکرین
معمولاً	عام طور سے	نرم افزار	سافٹ ویر

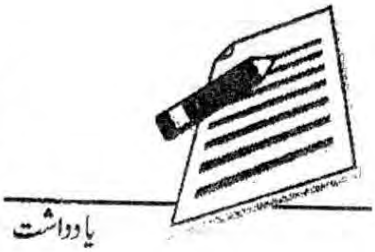
یادداشت

ذخیرہ می کند	جمع کرتے ہیں	ارزانی	کم قیمت/سستا ہونا
اینترنت	انٹرنیٹ	ادارہ	دفتر
عکس	تصویر	فروشگاہ	دُکان
پست الیکترونکی	ای-میل	شبکہ	نیٹ ورک
ماشین کنیم	ہم ٹایپ کریں	منابع	ذرایع (Sources)
اوایل	شروع	مھم	اہم/خاص
نیاز	ضرورت	تأمین	(ضرورت) پورا کرنا
ارتباط	رابطہ	دھکدہ	گاؤں
سراسر جھان	پوری دنیا	اخذ	حاصل کرنا
بخش	حصّہ	گسترده	زیادہ/پھیلا ہوا

32.3 ترجمہ

کمپیوٹر (Computer) ایک امریکی سائنسداں کونارڈ زیوس نے 1938ء میں ایجاد کیا تھا۔ لیکن اس کا مکمل ماڈل (Model) 1941ء میں تیار ہوا۔ کمپیوٹر ہمارے لیے عام طور پر مندرجہ ذیل کام انجام دیتا ہے:

1- جو اطلاعات ہم چاہتے ہیں انہیں محفوظ رکھتا ہے۔

2- کمپیوٹر کے ذریعے انٹرنیٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

3- ای میل (E-mail) کے ذریعے فوٹو اور پیغام بھیجتا ہے۔

4- ہم عبارتوں کو ٹائپ کر سکتے ہیں۔

شروع میں کمپیوٹر بہت زیادہ مقاصد کے لیے استعمال نہیں ہوتا تھا۔ لیکن آج کمپیوٹر تقریباً تمام دنیا سے رابطے کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

کمپیوٹر کے دو حصّے ہیں:

یادداشت

1- ہارڈویر (Hardware): یہ کمپیوٹر کے وہ حصّے ہوتے ہیں جنہیں چھوا جاسکتا ہے۔ جیسے کی بورڈ، ماؤس اور اسکرین وغیرہ۔

2- سافٹ ویر (Software): کمپیوٹر کے ان حصّوں کو کہتے ہیں جنہیں چھوانہیں جاسکتا اور انہیں صرف اسکرین پر دیکھا جاسکتا ہے۔

آج طرح طرح کے کمپیوٹر جیسے سپر کمپیوٹر، مین فریم، لیپ ٹاپ اور شخصی کمپیوٹر (P.C.) موجود ہیں۔ شخصی کمپیوٹر کم قیمت اور چھوٹے ہونے کی وجہ سے گھروں، دفتروں اور دُکانوں وغیرہ میں مختلف کاموں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کا آخری ماڈل پینٹیم-4 (P-4) ہے۔

آج انٹرنیٹ نیٹ ورک ان اہم ذرایع میں سے ہے جو رابطہ قائم کرنے اور اہم معلومات فراہم کرانے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ کمپیوٹر نے آج دنیا کو ایک گاؤں میں بدل دیا ہے۔

32.4 متن پر مبنی سوالات

الف: اصل متن کو پڑھ کر دیے گیے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

1- کمپیوٹر کس نے ایجاد کیا؟

2- کمپیوٹر کا مکمل ماڈل کب تیار ہوا؟

3- کمپیوٹر سے انجام دیے جانے والے دو کام تحریر کیجیے۔

4- کمپیوٹر کو کتنے حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

5- کمپیوٹر کے کن حصّوں کو چھوا جاسکتا ہے؟

6- سافٹ ویر کسے کہتے ہیں؟

7- موجودہ کمپیوٹر کی چار اقسام تحریر کیجیے۔

8- شخص کمپیوٹر کا عام طور پر کہاں کہاں استعمال کیا جارہا ہے؟

9- کمپیوٹر کے ذریعے پیغام رسانی کا اہم ذریعہ کیا ہے؟

10- کمپیوٹر نے دنیا کو ایک گاؤں کی طرح کیسے بنادیا ہے؟

یادداشت

ب: مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- اطلاعاتی را که می خواهیم ..... می کند.

2- ..... و ..... را از طریق پست الیکترونیکی می فرستد.

3- می توانیم ..... را ماشین کنیم.

4- در اوایل از کامپیوتر برای مقاصدِ گسترده ..... نمی شد.

5- کامپیوتر ..... دارد.

ج: درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں تحریر کیجیے:

1- کمپیوٹر کا مکمل ماڈل کس سن میں تیار ہوا؟

2- کمپیوٹر کے آخری ماڈل کیا نام ہے؟

3- آج کمپیوٹر کن ضرورتوں کو پورا کرتا ہے؟

4- آج ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ تصویر اور پیغام کس طریقے سے بھیجتے ہیں؟

5- آج کمپیوٹر نے دنیا کو کیا بنا دیا ہے؟

د: درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے:

1- کامپیوتر در چه سالی ساخته شد؟

2- ما چطور می توانیم توسّط کامپیوتر به یکدیگر ارتباط برقرار کنیم؟

3- آخرین مُدِل کامپیوتر کدام است؟

4- کامپیوترهای شخصی چرا زیاد به کار می روند؟

5- آیا ما می توانیم از کامپیوتر عبارات را ماشین کنیم؟

32.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

○ اس سبق سے آپ نے سیکھا کہ کمپیوٹر آج کی دنیا میں ایک اہم ترین کارآمد چیز ہے۔ آپ کو یہ معلوم ہوا کہ کمپیوٹر کے دو حصّے ہارڈ ویر اور سافٹ ویر ہوتے ہیں۔ آپ نے انٹرنیٹ کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں جس کے ذریعے ہم سیکنڈوں میں کوئی

یادداشت

تصویر اور پیغام دنیا کے کسی بھی حصّے میں بھیج سکتے ہیں۔ آپ کمپیوٹر کے ذریعے ہونے والے ٹائپ سے بھی واقف ہوئے۔ آپ کو یہ بھی معلوم ہوگیا کہ کمپیوٹر میں تقریباً ہر طرح کی معلومات کا ذخیرہ محفوظ کیا جاسکتا ہے اور کمپیوٹر نے دنیا کو ایک گاؤں کی مانند بنادیا ہے۔

32.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- کمپیوٹر ایک امریکی سائنس داں کونارڈ زیوس نے ایجاد کیا تھا۔

2- کمپیوٹر کا مکمل ماڈل 1941ء میں تیار ہوا تھا۔

3- کمپیوٹر سے ہم مندجہ ذیل کام لے سکتے ہیں:

(i) جو اطلاعات ہم چاہتے ہیں وہ کمپیوٹر میں محفوظ کر لیتے ہیں۔

(ii) کمپیوٹر سے ہم انٹرنیٹ کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔

4- کمپیوٹر دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

5- کمپیوٹر کے ہارڈ ویر سے متعلّق حصّوں کو چھوا جاسکتا ہے کیوں کہ یہ سب کمپیوٹر کے باہری اجزا ہیں۔

6- کمپیوٹر کے جن حصّوں کو چھوا نہیں جاسکتا اور صرف اسکرین پر دیکھا جاسکتا ہے انہیں سافٹ ویر کہتے ہیں۔

7- موجودہ کمپیوٹر کی چار اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

(i) سپر کمپیوٹر۔

(ii) مین فریم۔

(iii) لیپ ٹاپ۔

(iv) شخصی کمپیوٹر (P.C.)

8- عام طور پر شخصی کمپیوٹر کا استعمال دفتروں، دُکانوں اور گھروں میں کیا جاتا ہے۔

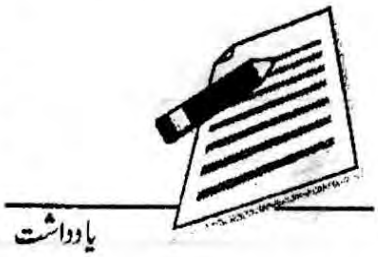
یادداشت

9- کمپیوٹر کے ذریعے ہم فوٹو اور پیغام ای میل کر سکتے ہیں۔

10- کمپیوٹر سے ہم کسی بھی جگہ کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور کسی بھی مقام کے لوگوں سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر نے دنیا کو ایک گاؤں کی طرح بنا دیا ہے۔

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- ذخیرہ	2- عکس۔ پیامی	3- عبارات
4- استفادہ	5- دو بخش	

ج: سوالوں کے فارسی میں جوابات:

1- مُدِلِ کاملِ کامپیوتر در سال 1941 میلادی ساخته شد.

2- آخرین مُدِل کامپیوتر پانتیوم-4 است.

3- امروز کامپیوتر می تواند تقریباً تمامِ نیازهای ارتباط با سراسر جهان را برآورد.

4- امروز ما عکس و پیامی را از طریق پست الیکترونیکی می فرستیم.

5- کامپیوتر امروز جهان را به دهکده ای درآورده است.

د: سوالوں کے اردو میں جوابات:

1- کمپیوٹر 1938ء میں بنایا گیا تھا۔

2- ہم کمپیوٹر کے ذریعے انٹرنیٹ کا استعمال کر کے ایک دوسرے سے رابطہ رکھ سکتے ہیں۔

3- کمپیوٹر کا آخری ماڈل پی4 (P-4) ہے۔

4- شخصی کمپیوٹر چھوٹے اور سستے ہونے کی بنا پر زیادہ استعمال ہو رہے ہیں۔

5- ہم کمپیوٹر کے ذریعے عبارات ٹائپ کر سکتے ہیں۔

یادداشت

33

درس سی و سوم

بانک

(بینک)

سبق کا تعارف

اس سبق میں بینک سسٹم کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ بینک ایک اہم خدمت انجام دیتا ہے۔ اس میں لوگ روپیہ جمع کر سکتے ہیں اور جب چاہے نکال سکتے ہیں۔ روپیہ بھی محفوظ رہتا ہے۔ بینک قرض دیتا ہے اور جمع رقم پر سود بھی دیتا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- بینک کے سسٹم کے بارے میں آگاہی۔
- نئی نئی اصطلاحات اور نئے الفاظ سے واقفیت۔
- عام آدمی اور طلباء کے لیے بینکوں کی طرف سے سہولتوں سے آشنائی۔

یادداشت

33.1 اصل متن

در هر کشور یک بانک مرکزی وجود دارد که اسکناس و سکّه را جاری می کند. این بانک را در هند رزرو بانک (Reserve Bank of India) می نامند.

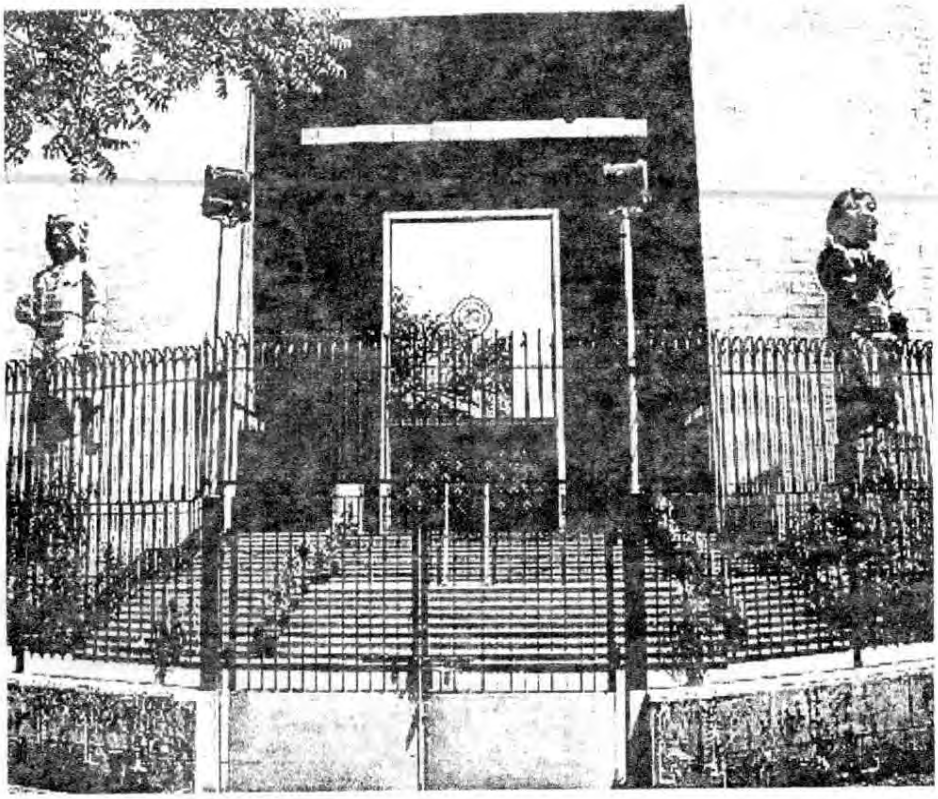

ساختمان رِزرو بانک هند در دهلی نو

بانکهای مختلف در شهرهای مختلف و حتّی در دهکده ها هم شاخ دارد. مردم آنجا راحت حساب خود باز می کنند و پول را جمع می کنند و هر وقت که می خواهند پول خود را باز هم می گیرند.

در هر بانک چند باجه است. از هر باجه کارهای مختلف مثل دادن یا گرفتن پول به عمل می آید. داد و ستد در بانک با چک انجام می گیرد و بانک برای پول شما منفعت هم می دهد.

یادداشت

معمولاً بانکها به مردمانی که خارج از کشور می روند، ارز خارجی (دلار، ریال، افغانی) فراهم می کنند. بانکها چک مسافرتی هم می دهند. هر کسی که می خواهد حساب خود را در بانک ببندد، فقط تقاضا می کند و تنها با یک چک کل پول خود را می کشد.

در هند بانکهای مختلف مانند استیت بنک آف ایندیا، پنجاب ناسیونال بانک، پنجاب و سنده بانک، جامو و کشمیر بانک، سنترل بانک آف ایندیا وغیره موجود است.

وام های گوناگون از طرف بانکها برای ساختن خانه، خرید ماشین، یا ازدواج دختر، تجارت و احداث کارخانه ها و همین طور برای تحصیلات دانشجویان داده می شود.

بعضی از بانکهای هندی، شاخهای خودشان را در کشورهای خارجی هم باز کرده اند. تاجران و هندیایی که خارج از کشور می روند به این بانکها رجوع می کنند و از تسهیلات آنها استفاده می کنند. پس از جهانی شدن تجارت اهمیت و ارزش و ضرورت بانکها چندگونه شده است. حالا بانکها تسهیلات

یادداشت

مختلف مثل کارت اَی.تی.ام. کارت اعتبار (Credit Card) یا (Debit Card)، بیمۀ زندگی، وغیره را به مشتری ها فراهم می کنند.

33.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کشور	ملک	اسکناس	نوٹ
دهکده	گاؤں	راحت	آسانی سے
باز می کنند	کھولتے ہیں	پول	روپیہ
باز گرفتن	واپس لینا	باجه	کاؤنٹر
دادن	دینا	گرفتن	لینا
داد و ستد	لین دین	منفعت	سود
معمولاً	عام طور پر	خارج از کشور	ملک سے باہر/بیرون ملک
ارز خارجی	زرمبادلہ	چک مسافرتی	ٹریولرز چیک
فراهم می کند	مہیا کرتا ہے	به بندد	بند کرے
تقاضا بکند	درخواست دے	بکشد	نکال لے
وام	قرض	گوناگون	مختلف
ساختن خانه	گھر بنانا	خرید ماشین	موٹر کار خریدنا
ازدواج	شادی	تحصیلات	حصول علم
دانشجویان	طلباء	تسهیلات	آسانیاں
استفاده	فائدہ	جهانی شدن	گلوبلائزیشن

ارزش	قدر و قیمت	چند گونه	کئی گنا
مشتری	گراہک	به عمل می آید	انجام پاتا ہے

یادداشت

33.3 ترجمہ

ہر ملک میں ایک مرکزی بینک ہوتا ہے جو نوٹ اور سکّے جاری کرتا ہے۔ ہندوستان میں اس بینک کو رزرو بینک کہتے ہیں۔ مختلف بنکوں کی مختلف شہروں اور گاؤں میں بھی شاخیں ہیں۔ لوگ ان میں آسانی سے اپنا حساب کھول لیتے ہیں اور روپیہ جمع کراتے ہیں اور جس وقت چاہتے ہیں اپنا روپیہ نکال بھی لیتے ہیں۔ ہر بینک میں چند کاؤنٹر ہوتے ہیں۔ ہر کاؤنٹر مختلف کام جیسے پیسے دینا اور پیسے لینا انجام دیتا ہے۔ بینک میں لین دین چک سے انجام پاتا ہے۔ بینک آپ کی جمع رقم پر سود بھی دیتا ہے۔ عام طور پر بینک ان لوگوں کو جو ملک سے باہر جاتے ہیں زرِمبادلہ (ڈالر، ریال، افغانی) فراہم کرتے ہیں۔ بینک ٹریولر چیک بھی دیتا ہے۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ بینک میں اپنا حسب بند کردے تو وہ صرف ایک درخواست دیتا ہے اور صرف ایک چیک سے اپنا سارا روپیہ نکال لیتا ہے۔ ہندوستان میں مختلف بینک ہیں جیسے اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک، پنجاب اینڈ سندھ بینک، جموں وکشمیر بینک اور سینٹرل بینک آف انڈیا وغیرہ۔ بینک کی طرف سے مختلف قرضے بھی دئے جاتے ہیں جیسے گھر بنانے کے لیے، موٹر کار خریدنے کے لیے، لڑکی کی شادی کے لیے، تجارت کے لیے، کارخانے لگانے کے لیے اور اس طرح طالب علموں کی تعلیم کے لیے۔ بعض ہندوستانی بینکوں نے اپنی شاخیں دوسرے ملکوں میں بھی کھولی ہیں۔ تاجر اور وہ ہندوستانی جو ملک سے باہر جاتے ہیں ان بینکوں کا رخ کرتے ہیں اور سہولتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تجارت کے عالمگیر ہونے کے بعد بینکوں کی اہمیت، قدر و قیمت اور ضرورت کئی گنا ہوگئی ہے۔ اب بینکوں کی طرف سے اے ٹی ایم (ATM)، ڈیبٹ کارڈ (Debit Card) اور کریڈٹ کارڈ (Credit Card) اور زندگی کے بیمے کی آسانیاں بھی گراہکوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

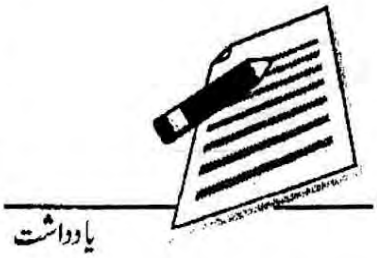
یادداشت

33.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- آیا می توانید حساب در یکی از بانکها باز کنید؟

2- اسم بانک را که شما با آن آشنا هستید، بنویسید.

3- رزرو بانک هند (Reserver Bank of India) چکار می کند؟

4- اسم چند بانک در هند را بنویسید.

5- حالا بانکها چه تسهیلات را فراهم می کنند؟

ب: خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- در هر کشور یک بانک ..... وجود دارد.

2- ما در بانک ..... باز می کنیم.

3- با چک از بانک پول ..... .

4- بانک به مردمانی که خارج از کشور می روند ..... می دهد.

5- بانک به دانشجویان برای تحصیلات ..... فراهم می کند.

ج: درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

1- اسکناس	2- دهکده
3- باز گرفتن	4- داد و ستد
5- باجه	6- منفعت
7- وام	8- ارز خارجی
9- ازدواج	10-مشتری

یادداشت

د: درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

1- پول	2- کشور
3- دادن	4- گرفتن
5- معمولاً	

33.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- بینک سسٹم کے بارے میں واقفیت حاصل کی۔
- رزرو بینک آف انڈیا اور دوسرے بینکوں کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔
- وہ نئی اصطلاحات جو بینک اور تجارت میں استعمال ہوتی ہیں، آپ کو معلوم ہوئیں۔
- تاجروں، دیگر لوگوں اور طالب علموں کی سہولت کے لیے بینک کیا خدمات انجام دے رہے ہیں، ان سے آگاہی ہوئی۔

33.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- بلی می توانیم در یکی از بانکها حساب باز کنیم.

2- اسم بانک که با آن آشنا هستم، استیت بانک آف ایندیا است.

3- رزرو بانک هند اسکناس چاپ می کند.

4- استیت بانک آف ایندیا، جامو و کشمیر بانک، پنجاب ناسیونل بانک وغیره.

5- حالا بانکها تسهیلات مختلف مثل کارت ای تی ام، کارت اعتبار، بیمهٔ زندگی وغیره را فراهم می کنند.

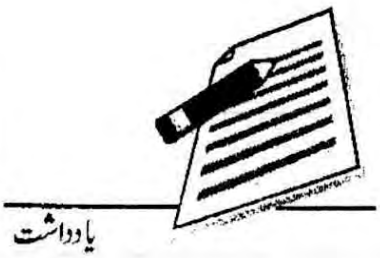
یادداشت

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- مرکزی	2- حساب
3- می گیریم	4- ارز خارجی
5- وام	

ج: الفاظ کے معانی:

1- نوٹ	2- گاؤں
3- واپس لینا	4- لین دین
5- کاؤنٹر	6- سود
7- قرضہ	8- زرِمبادلہ
9- شادی	10- گاہک

د: سوالوں کے فارسی میں جواب:

1- از بانک پول می گیریم.

2- هر کشور بانک مرکزی دارد.

3- بانک به ما قرض می دهد.

4- ما از بانک پول می گیریم.

5- معمولاً هر شخص حساب در بانک باز می کند.

یادداشت

34

درس بیست و چهارم

غزلی از حافظ شیرازی

(حافظ شیرازی کی ایک غزل)

حافظ شیرازی

سبق کا تعارف

اس سبق میں فارسی کے معروف شاعر حافظؔ شیرازی، ان کی غزل اور ان کے اسلوبِ بیان کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مطلع اور مقطع کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

یادداشت

- اس سبق سے آپ حافظؔ شیرازی کی زندگی اور اس کے کلام سے واقف ہوں گے۔
- آپ غزل کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کریں گے۔ مطلع اور مقطع سے بھی آشنائی ہوگی۔
- آپ قافیے اور ردیف سے بھی واقف ہوں گے جن کے بغیر روایتی شاعری کا تصوّر ممکن نہیں ہے۔
- فارسی ادب میں حافظؔ شیرازی کو وہی مقام حاصل ہے جو اردو ادب میں غالبؔ کے حصّے میں آیا ہے۔
- ساتھ ہی حافظؔ شیرازی کے افکار و خیالات سے بہرہ ور ہوں گے۔

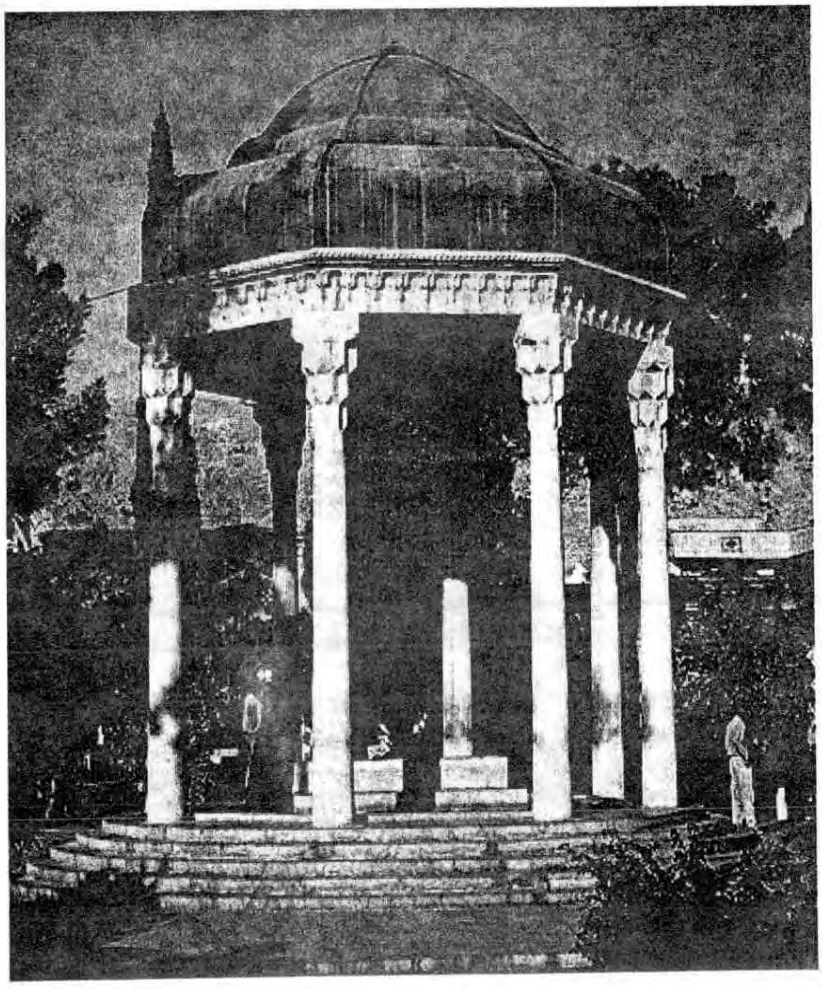

حافظیہ

یادداشت

34.1 اصل متن

دل مـی رود ز دستـم صـاحبـدلان خـدارا
دردا! کـه رازِ پـنهـان خـواهـد شد آشکـارا

کشتی شکستگـانیـم ای بـادِ شُرطه برخیز
بـاشـد کـه بـاز بینیـم آن یـارِ آشنـا را

ای صـاحـبِ کـرامـت، شکـرانـۀ سلامـت
روزی تـفـقّـدی کـن، درویـش بـی نـوا را

آسـایـشِ دو گیتی تفسیر این دو حرف است
بـا دوستـان مُـروّت بـا دشـمنـان مُـدارا

در کـوی نیک نـامـی مـا را گـذر نـدادنـد
گـر تـو نـمـی پسـنـدی تـغییـر کن قضـا را

خـوبـانِ پـارسـی گـو، بـخشندگـان عُمرند
سـاقـی بِـده بشـارت پیـرانِ پـارسـا را

حـافـظ بـخـود نپـوشیـد این خرقۀ می آلود
ای شیـخ پـاکـدامـن مـعذوردار مـا را

34.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دل از دست رفتن	دل کا ہاتھ سے نکلنا (عاشق ہونا)	کشتی شکستگان	جن لوگوں کی کشتی ٹوٹ گئی ہو
صاحبدل	دل والا	دردا	افسوس

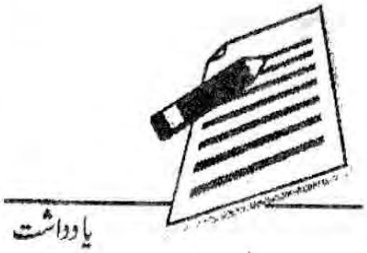
یادداشت

پنهان	پوشیدہ/ چھپا ہوا	آشکارا	ظاہر/ کُھلا ہوا
بادِ شُرطه	موافق ہوا/ مددگار ہوا	صاحبِ کرامت	کرامت والا
شکرانۂ سلامت	سلامتی کا شکرانہ/شکریہ	تفقّد	مہربانی/ دلجوئی
بی نوا	بے سروسامان	آسایش	آرام/سکون
دو گیتی	دونوں جہاں/ دو عالم	مُدارا	خاطر مدارات
تغییر	بدلنا	قضا	قسمت/تقدیر
خوبان	خوبصورت محبوب/ معشوق	بخشندگان	بخشنے والے/ بڑھانے والے
بشارت	خوشخبری	پیران	بزرگ
پارسا	نیک	پوشیدن	پہننا
خرقه	گدڑی/فقیروں کا لباس	می	شراب
می آلود	شراب میں لت پت	معذور	عذر والا/ مجبور

34.3 ترجمہ

دل میرے ہاتھ سے نکلا جارہا ہے (یعنی مجھے عشق ہوگیا ہے) اے دل والو! خدا کے لیے میری طرف توجہ کرو۔ افسوس کہ (عشق کا) جو راز اب تک چھپا ہوا تھا، وہ ظاہر ہوجائے گا۔

ہم ٹوٹی ہوئی کشتی میں بیٹھے ہیں (جسے ڈوبنا ہی ہے) اے موافق ہوا چل، ممکن ہے کہ (کشتی نہ ڈوبے اور) ہم اپنے محبوب کا دوبارہ دیدار کرلیں۔

اے کرامت والے محبوب! اپنی سلامتی کے شکرانے میں کسی دن اس بے سروسامان کی دلجوئی بھی کر۔

دونوں عالم کا آرام، چین ان دو حرفوں کی تفسیر میں (پوشیدہ) ہے کہ دوستوں کے ساتھ مروّت سے پیش آؤ اور دشمنوں کی بھی خاطر مدارات کرو۔

دنیا والے ہمیں اور نیک نامی کی گلی سے گزرنے نہیں دیتے یعنی اچھا نہیں سمجھتے۔ اگر تو بھی مجھے پسند نہیں کرتا ہے تو پھر مقدر کو بدل دے۔

یادداشت

فارسی میں گفتگوکرنے والے معشوق (اپنی باتوں سے) زندگی بخشتے ہیں۔ اے ساقی! تو یہ خوشخبری نیک و پارسا لوگوں کوسُنا دے۔

شراب میں شرابور فقیروں کا یہ لباس حافظ نے خود اپنی مرضی سے نہیں پہنا ہے۔ اے پاک دامن شیخ تو مجھے (اس سلسلے میں) مجبور سمجھ۔

34.4 غزل کا تعریف

غزل فارسی ادب کی مقبول ترین صنف ہے۔ اس میں عام طور پر عشق و محبت کے مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔ لیکن ہر قسم کے مضامین بھی اس میں باندھنے کی گنجائش ہے۔ اس کا ہر شعر مطلع کے قافیے اور ردیف کا پابند ہوتا ہے اور اپنے معنی و مفہوم میں مکمل ہوتا ہے۔ غزل کے پہلے شعر کو جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ردیف ہوتے ہیں، مطلع کہتے ہیں۔ آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلُّص (شاعرانہ نام) استعمال کرتا ہے، مقطع کہلاتا ہے۔ غزل کے مطلع اور ہر شعر کے دوسرے مصرعے کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والا لفظ یا الفاظ ردیف کہلاتے ہیں۔ ردیف سے پہلے آنے والے متشابہ الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

34.5 حافظ کے حالات

شمس الدّین محمد حافظؔ 726ھ/1325ء کے قریب شیراز میں پیدا ہوئے۔ حافظ نے قرآن شریف حفظ کرلیا تھا۔ ان کے اشعار ان کے احساس کی لطافت اور پڑھنے والے پر اس کی تاثیر کے گواہ ہیں۔ حافظ انسانیت کے علم بردار ہیں اور انہوں نے ہر طرح کے اختلافات اور نفاق سے دور رہ کر مذاہب اور فرقوں کی ظاہری باتوں کو ردکردیا ہے۔ حافظ کی وفات 791ھ/1389ء میں شیراز میں ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔ حافظ کو اپنے وطن سے بہت پیار تھا اسی لیے وہ ہندوستان کے بادشاہوں کے بلاوے پر بھی شیراز سے باہر نہیں نکلے۔ ان کی غزلوں میں بڑی شیرینی اور شگفتگی ہے۔

یادداشت

34.6 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- موافق ہوا سے چلنے کو کیوں کہا جا رہا ہے؟

2- درویش بی نوا سے کیا مراد ہے؟

3- دوگیتی کا اشارہ کس طرف ہے؟

4- دشمنوں کی خاطر مدارات کیوں کرنا چاہیے؟

5- 'تغییر کن قضا را' کا کیا مطلب ہے؟

6- 'خوبانِ پارسی گو' کسے کہا گیا ہے؟

7- خوبانِ پارسی کی کون سی خصوصیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

8- ساقی سے کس کو بشارت دینے کی فرمایش کی گئی ہے؟

9- اس غزل کا مطلع تحریر کیجئے۔

10- اسی غزل میں استعمال 'چار' قوافی تحریر کیجئے۔

ب: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

1- دل می ..... ز دستم صاحبدلان خدارا.

2- دردا! که ..... پنهان خواهد شد آشکارا.

3- کشتی شکستگانیم ای بادِ ..... برخیز.

4- ای صاحبِ ..... شکرانهٔ سلامت.

5- باشد که ..... بینیم آن یار آشنا را.

6- آسایش دو گیتی تفسیر این ..... است.

7- در کوی ..... ما را گذر ندادند.

8- گر تو ..... پسندی تغییر کن قضا را.

یادداشت

9- خوبانِ پارسی ..... بخشندگان عُمرند.

10- حافظ ..... نپوشید این خرقۂ می آلود.

ج: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- مندرجہ بالا غزل میں کس ردیف کا استعمال ہوا ہے؟

2- مطلع کسے کہتے ہیں۔

3- مقطع سے کیا مراد ہے۔

4- غزل کسے کہتے ہیں؟

5- غزل کے کتنے اشعار میں ایک مضمون باندھا جاتا ہے؟

د: مندرجہ ذیل الفاظ کے دو-دو قافیے لکھیے:

1- آسمان	2- ساحل	3- دعا
4- سلامت	5- نقاب	

34.7 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اس سبق میں آپ نے حافظ کی ایک غزل کا مطالعہ کیا۔ حافظ کے حالاتِ زندگی، اس کی غزل کے مضامین اور اسلوبِ بیان کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔
- آپ کو یہ بھی پتا چلا کہ غزل مطلع سے شروع اور مقطع پر ختم ہوتی ہے۔ آپ کو غزل کی اہمیت اور غزل کی شکل وصورت (ہیئت) کے بارے میں بھی جانکاری حاصل ہوئی۔
- اس کے علاوہ آپ قافیے اور ردیف سے بھی متعارف ہوئے جو شاعری کی خاص پہچان ہے۔
- آپ غزل میں استعمال ہونے والے الفاظ کے نئے نئے معنی سے بھی آشنا ہوئے۔

34.8 متن پر سوالات کے جوابات

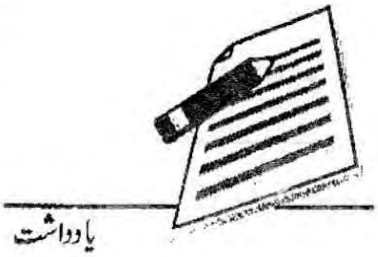
یادداشت

(الف): سوالوں کے جواب:

1- موافق ہوا چلنے سے شاعر کو اپنے محبوب کا دیدار ایک بار اور کرنے کی امید ہے۔

2- درویش بی نوا سے مراد اس شخص سے ہے جو بے سروسامان ہو۔

3- دو گیتی کا اشارہ دنیا اور عقبیٰ کی طرف ہے۔

4- دشمنوں کی خاطر کرنے سے ان کی دشمنی میں کمی آتی ہے جو باعثِ سکون ہے۔

5- 'تغییر کن قضا را'، کا مطلب قسمت و تقدیر بدلنے سے ہے۔

6- خوبانِ پارسی گو، ایران کے خوبصورت معشوقوں کو کہا گیا ہے۔

7- خوبانِ پارسی کی کشش زندگی بخشنے کا کام کرتی ہے۔

8- ساقی سے 'پیران پارسا' کو خوشخبری دینے کی فرمایش کی گئی ہے۔

9- غزل کا مطلع: دل می رود ز دستم صاحبدلان خدارا

دردا که راز پنهان خواهد شد آشکارا

10- اس غزل کے چار قوافی آشنا، بی نوا، قضا اور پارسا ہیں۔

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- رود	2- رازِ
3- شرطه	4- کرامت
5- باز	6- دو حرف
7- نیکنامی	8- نمی
9- گو	10- بخود

یادداشت

ج: سوالوں کے جواب:

1- مندرجہ بالا غزل میں ردیف «را» کا استعمال ہوا ہے کیوں کہ ہر شعر کے آخر میں «را» کی تکرار ہوتی ہے۔

2- غزل کے پہلے شعر کو جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ردیف ہوتے ہیں، مطلع کہتے ہیں۔

3- غزل کا وہ آخری شعر جس میں شاعر اپنے تخلّص کا استعمال کرتا ہے، مقطع کہلاتا ہے۔

4- غزل اس صنف کو کہتے ہیں جس میں عام طور پر عشق و محبت کے مضامین بیان کیے گئے ہوں۔ اس کا ہر شعر مطلع کے ردیف و قافیہ کا پابند ہوتا ہے۔

5- اکثر غزل کے ایک ہی شعر میں پورا مضمون بیان کیا جاتا ہے۔

د: الفاظ و قافیے:

	الفاظ	قافیے
1-	آسمان	جہان، گمان
2-	ساحل	منزل، دل
3-	دعا	عطا، خدا
4-	سلامت	کرامت، ندامت
5-	نقاب	شراب، شباب

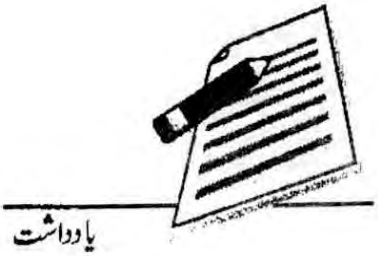

35

درس سی و پنجم

رسانه های گروهی

(ماس میڈیا)

سبق کا تعارف

اس سبق میں آپ ماس میڈیا کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ آپ کو ماس میڈیا کے مختلف ذرائع کی بھی جانکاری ہوگی۔ روزمرّہ زندگی میں اپنے خیالات، پیغامات، احساسات، جذبات اور معلومات کو کن کن ذرائع سے ہم دوسروں تک پہنچاتے ہیں یہ بھی معلوم ہوگا۔
ترسیل کے مختلف طریقے ہیں کبھی الفاظ سے، کبھی تصویروں سے، کبھی ریڈیو اور ٹی وی سے اور کبھی فیکس اور موبائل سے بھی ترسیل کا کام لیا جاتا ہے۔ آپ ان سے بھی آشنائی حاصل کریں گے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- آج کے دور میں ماس میڈیا کی اہمیت۔
- ماس میڈیا کے مختلف ذرائع۔
- ترسیل کے مختلف ذرائع میں فرق۔

یادداشت

35.1 اصل متن

قـرنِ نـوزدهـم میـلادی نـظـر به ایجاد رسانه های گروهی اهمیت فراوانی دارد. چـاپـخـانـه، روزنـامـه و فیلم وغیره از جمله رسانه های گروهی است که حالا بـکار می روند. رادیو، تلفن، تلفن همراه، تلویزیون، فاکس، ماهواره و کامپیوتر و اینترنت تحوّل بزرگی را در زمینهٔ رسانه های گروهی به وجود آورده اند.

هـزارهـا روزنـامـه در جهـان، اطلاعاتی را فراهم می کنند که در نتیجهٔ آن انسان نـزدیکِ یکدیگر آمده است. این رسانه های گروهی است که جهان را به شکل یک دهکدهٔ جهانی درآورده است.

مـا از طـریق این رسانهٔ گروهی می توانیم آخرین اخبار و تازه ترین اطلاعات را بـه دست آوریم. این رسانه ها بعضی اوقات پیشامدها را همزمان با وقوع آنها از

یادداشت

طریقِ تلویزیون نشان می دهند. پیشرفت های انسان را در هر گوشه و کنارِ دنیا می توان از این رسانه ها دانست.

رادیو و تلویزیون دو رسانهٔ گروهی است که در زندگی ما نقش مهمّی را ایفا می کنند. علاوه بر تازه ترین اخبارِ جهان، امروز برنامه های اطلاعاتی، علوم و فنّاوری، فرهنگی و موسیقی از این رسانه ها پخش می شود. می توانیم هر پیشامدی را که در جهان صورت می گیرد، روی تلویزیون تماشا کنیم. حتّی برنامه ها را زنده می توان دید.

رادیو یکی از رسانه هایی است که حدوداً دو قرن پیش به وجود آمد و از مقبولیت زیادی برخوردار است. اکنون رادیوی اف.ام. دربینِ جوانان زیاد مقبول شده است.

تلفن وسیلهٔ مهمّی است که با استفاده از آن می توانیم با دیگران صحبت کنیم و با ایجادِ تلفن همراه نیاز به تلفنِ ثابت برطرف شده است.

دستگاهِ فاکس پیام ها و نوشته های ما را از یک جا به جای دیگر می رساند.

کامپیوتر انقلابی عظیم را در سیستم مخابراتی به وجود آورده است. هرگونه اطلاعاتی را که می خواهیم، کامپیوتر آن را ذخیره می کند و هر وقتی که نیاز به آن داریم. از آن استفاده می کنیم.

اینترنت اطلاعات جهانی را در اختیار ما می گذارد. در واقع به وسیلهٔ اینترنت تمام جهان بهم نزدیک تر شده است. این اینترنت بدون کمک کامپیوتر قابل استفاده نیست.

ماهواره یکی از مؤثّرترین رسانهٔ گروهی است که از فضا عکس های زمین را می گیرد و پخش می کند. این عکس ها برای مقاصدِ مختلفی موردِ استفاده قرار می گیرد. اغلب رسانه های گروهی با همین ماهواره ارتباط دارند. بدونِ رسانه های گروهی نمی توانیم زندگی کنیم.

یادداشت

35.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قرن	صدی	تماشا کنیم	ہم دیکھ سکتے ہیں
نوزدهم	انیسویں	حتّی	یہاں تک کہ
نظر	خیال/نگاہ	برنامه های زنده	لائیو ٹیلی کاست
ایجاد	ایجاد/انکشاف/کھوج	می توان دید	دیکھا جاسکتا ہے
حدوداً	تقریباً	فراوانی	بہت زیادہ
دو قرن	دوصدی/دوسو سال	چاپخانه	پریس/پرنٹنگ پریس
پیش	پہلے	روزنامه	اخبار
مقبولیت زیادی	بہت مقبولیت	فیلم	فلم
برخوردار است	رکھتا ہے	از جمله	میں سے/بشمول
اکنون	اب/ابھی	رادیو	ریڈیو
رسانه های گروهی	ماس میڈیا/ذرائع ابلاغ		
اف.ام.	فریکوئنسی ماڈیولیشن، فریکوئنسی کو اپنی ضرورت کے مطابق بدل سکتے ہیں		
بکار می روند	کام میں آتے ہیں/استعمال ہوتے ہیں		
نزدیک یکدیگر	ایک دوسرے سے قریب		
در اختیار ما	ہمارے لیے/ہمارے پاس		
بینِ جوانان	جوانوں میں	زیاد مقبول	بہت مقبول
فاکس	فیکس/فیک مشین	تلفن همراه	موبائل
وسیله	ذریعہ	شبکه	نیٹ ورک
استفاده	فائدہ	ماهواره	سیٹلائٹ

یادداشت

با دیگران	دوسروں کے ساتھ	صحبت کنیم	ہم بات کریں
نیاز	ضرورت	تحوّل	تبدیلی/اثر/انقلاب
تلفنِ ثابت	لینڈ لائن فون	زمینه	میدان
برطرف شده است	ضرورت نہیں رہی ہے	به وجود آورده اند	وجود میں لائے ہیں
دستگاه فاکس	فیکس مشین	چاپ	چھپنا
پیام ها	پیغامات	نوشته ها	لکھاوٹ/تحریریں
اطلاعات	خبریں/معلومات	از یک جا	ایک جگہ سے
فراهم می کنند	فراہم کرتے ہیں	به جای دیگر	دوسری جگہ
در نتیجهٔ آن	اس کے نتیجے میں	می رساند	پہنچاتی ہے
انقلابِ عظیم	بڑا انقلاب	سیستم مخابراتی	کمیونیکیشن سسٹم
آمده است	آیا ہے	هر گونه	ہر قسم کی
می خواهیم	ہم چاہتے ہیں	ذخیره کردن	اسٹور کرنا
دهکدهٔ جهانی	دنیا کا گاؤں	اطلاعات جهانی	دنیا بھر کی معلومات
درآورده است	لے آیا ہے	می توانیم	ہم سکتے ہیں
می گذارد	دیتا ہے	آخرین	سب سے آخری
در واقع	حقیقت میں	بدست آوریم	حاصل کرلیں
تمام جهان	پوری دنیا	بعضی اوقات	کبھی کبھی
بهم	ایک ساتھ	پیشامدها	واقعات
نزدیک تر شده است	قریب تر ہوگیا ہے	همزمان	اُسی وقت
بدون	بغیر	وقوع	واقع ہونا
کمک	مدد	از طریق	کے طریقے سے
قابل استفاده	فائدے کے لائق	نشان می دهند	دکھاتے ہیں

یادداشت

مؤثّرترین	سب سے مؤثّر	گوش و کنار	کونے کونے میں
فضا	خلاء/فضا	می توان دانست	جان سکتے ہیں
عکس ها	فوٹو	نقش	تأثیر/اثر/رول
مهمّی	اہم	مقاصد	مقصد کی جمع
ایفا می کند	ادا کرتا ہے	علاوه بر	علاوہ
موردِ استفاده قرار می گیرند	استعمال ہوتے ہیں	تازه ترین	سب سے تازہ
اخبارِ جهان	دنیا کی خبریں	امروز	آج کل
اغلب	اکثر	برنامه	پروگرام
با همین	اِسی سے	ارتباط	تعلّق
علوم و فنّاوری	سائنس وٹکنولوجی	می توانیم	ہم کرسکتے ہیں
فرهنگی	ثقافتی	نمی توانیم	ہم نہیں کرسکتے
زندگی کنیم	ہم زندگی گزاریں	پخش	نشر/ٹیلی کاسٹ
صورت می گیرد	واقع ہوتی ہے	از طریقهٔ تلویزیون	ٹیلی ویژن کے ذریعے
روی تلویزیون	ٹیلیویژن پر		

35.3 ترجمہ

انیسویں صدی عیسوی ماس میڈیا کی ایجاد کی وجہ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پرنٹنگ پریس اخبار اور فلم وغیرہ میڈیا کے وہ ذرائع ہیں جو اب استعمال ہوتے ہیں۔ ریڈیو، ٹیلیفون، موبائل، ٹیلیویژن، فیکس، سیٹلائٹ، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے ماس میڈیا کے میدان میں بڑا انقلاب پیدا کردیا ہے۔

یادداشت

ساری دنیا میں ہزاروں اخبارات خبریں فراہم کرتے ہیں جس کے نتیجے میں انسان ایک دوسرے سے نزدیک ہوگئے ہیں۔ یہ ماس میڈیا کے ذرائع ہیں جنھوں نے دنیا کو ایک گاؤں بنادیا ہے۔

ہم میڈیا کے ان ذرائع سے آخری خبریں اور تازہ ترین اطلاعات حاصل کرتے ہیں۔ ماس میڈیا کے یہ ذرائع بعض اوقات واقعات کو اس کے واقع ہونے کے ساتھ ہی ٹیلیویژن پر دکھاتے ہیں۔انسانی ترقیات کو ان ذرائع سے دنیا کے کونے کونے میں جانا جاسکتا ہے۔

ریڈیو اور ٹیلیویژن ماس میڈیا کے دو ایسے ذرائع ہیں جو ہماری زندگی میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ دنیا کی تازہ ترین خبروں کے علاوہ آجکل معلوماتی پروگرام سائنس اور ٹکنولوجی، ثقافتی اور موسیقی کے پروگرام ان کے ذریعے نشر ہوتے ہیں۔ٹیلیویژن کے ذریعے ہم دنیا میں پیش آنے والے ہر واقعے کو دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ پروگراموں کو براہ راست (ڈائریکٹ) بھی دیکھ سکتے ہیں۔

ریڈیو ایک ایسا ذریعہ ہے جو تقریباً دوصدی پہلے وجود میں آیا، یہ بہت مقبول ہے۔ اب ریڈیو ایف. ایم. جوانوں میں زیادہ پسندیدہ ہوگیا ہے۔

ٹیلیفون ایک ایسا اہم ذریعہ ہے جس کے ذریعے ہم دوسروں سے بات کرسکتے ہیں اور موبائل کی ایجاد (کھوج) سے لینڈ لائن ٹیلیفون کی ضرورت نہیں رہی ہے۔

فیکس مشین ہمارے پیغامات اور تحریروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہے۔

کمپیوٹر نے ترسیل (کمیونیکیشن) کے نظام میں ایک بڑا انقلاب پیدا کردیا ہے۔ ہم ہر طرح کی معلومات کو جنھیں ہم چاہتے ہیں کمپیوٹر انھیں محفوظ کرتا ہے اور جب بھی ہمیں ان کی ضرورت ہو، انھیں استعمال کرتے ہیں۔

انٹرنیٹ دنیا بھر کی خبریں ہمیں فراہم کرتا ہے۔ حقیقت میں انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا نزدیک تر ہوگئی ہے۔ یہ انٹرنیٹ کمپیوٹر کی مدد کے بغیر استعمال کے لائق نہیں ہے۔

سیٹلائٹ ماس میڈیا کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے جو خلاء سے زمین کے فوٹو کھینچتا اور نشر کرتا ہے۔ یہ فوٹو مختلف کاموں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ماس میڈیا کے بیشتر ذرائع اسی سیٹلائٹ سے جُڑے ہوئے ہیں۔ ہم ماس میڈیا کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتے۔

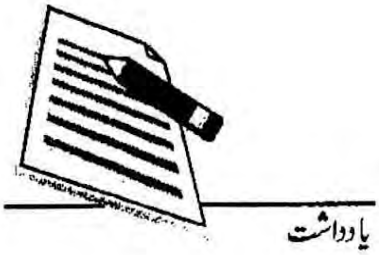
یادداشت

35.4 متن پر مبنی سوالات

الف: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- چرا قرن نوزدهم میلادی اهمیت فراوانی دارد؟

2- در اوّل چه رسانه های گروهی بکار انداخته شد؟

3- چه چیز جهان را به شکل یک دهکدهٔ جهانی درآورده است؟

4- رادیو کی به وجود آمده بود؟

5- چه چیز پیامها و نوشته های ما را از یک جا به جای دیگر می رساند؟

ب: درج ذیل خالی جگہیں پُر کیجیے:

1- کامپیوتر و اینترنت تحوّل بزرگی را در زمینهٔ ..... به وجود آورده اند.

2- این رسانه های گروهی است که جهان را به شکل یک ..... درآورده است.

3- رادیو یکی از رسانه هایی است که حدوداً ..... پیش به وجود آمد.

4- با ایجاد تلفن همراه نیاز به ..... برطرف شده است.

5- ماهواره یکی از مؤثّرترین رسانه های گروهی است که از فضا..... را می گیرد و پخش می کند.

ج: درج ذیل کے فارسی متبادل لکھیے:

1- ریڈیو	2- ٹیلیویژن
3- فیکس مشین	4- کمپیوٹر
5- موبائل	6- اسیٹلائٹ
7- انٹرنیٹ	8- ماس میڈیا
9- پرنٹنگ پریس	10- ٹکنولوجی

یادداشت

د: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

1- ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کس کے اہم ذرائع ہیں؟

2- انیسویں صدی میں پہلے ماس میڈیا کے کون سے ذرائع شروع ہوئے تھے؟

3- سیٹلائٹ کیا کام کرتا ہے؟

4- کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے ماس میڈیا کی دنیا میں کیا کام انجام دیا ہے؟

5- ایف.ایم. ریڈیو کن کے درمیان زیادہ مقبول ہوا ہے؟

ہ: درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے:

1- مقبول	2- آخرین
3- موثر	4- نزدیک
5- نیست	

35.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- آجکل کی روزمرّہ زندگی میں ماس میڈیا کی اہمیت۔
- اخبار، ریڈیو، ٹیلیویژن، ٹیلیفون، موبائل، فیکس، کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور سیٹلائٹ ماس میڈیا کے اہم ذرائع ہیں۔
- ٹیلیویژن ہندوستان میں بہت مقبول ہیں۔
- کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ماس میڈیا کے اہم ذرائع ہیں جن کے باعث دنیا ایک گاؤں میں تبدیل ہوگئی ہے۔
- ایف.ایم. ریڈیو نوجوانوں میں کافی مقبول ہے۔

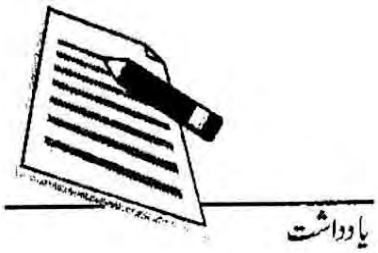
یادداشت

35.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالات کے جوابات:

1- قرن نوزدهم میلادی نظر به ایجاد رسانه های گروهی اهمیت فراوانی دارد.

2- در اوّل چاپخانه، روزنامه و فیلم بکار انداخته شد.

3- رسانه های گروهی جهان را به شکل یک دهکدهٔ جهانی درآورده است.

4- رادیو حدوداً دو قرن پیش به وجود آمده بود.

5- دستگاهِ فاکس پیام ها و نوشته های ما را از یک جا به جای دیگر می رساند.

ب: خالی جگہوں کے مناسب الفاظ:

1- رسانه های گروهی	2- دهکدهٔ جهانی
3- دو قرن	4- تلفن ثابت
5- عکسهای زمین	

ج: فارسی متبادل:

1- رادیو	2- تلویزیون
3- دستگاهِ فاکس	4- کامپیوتر
5- موبائل/تلفن همراه	6- ماهواره
7- اینترنت	8- رسانه های گروهی
9- چاپخانه	10- فنّاوری

د: مختصر جوابات:

1- ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات ماس میڈیا کے اہم ذرائع ہیں۔

2- انیسویں صدی میں ماس میڈیا کے ذرائع میں پرنٹنگ پریس، اخبارات اور فلم شروع ہوئے۔

یادداشت

3- سیٹلائٹ خلاء میں زمین کے فوٹو اتار کر انہیں ہم تک پہنچاتا ہے۔

4- کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے ماس میڈیا کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔

5- الیف۔ایم۔ ریڈیو نوجوانوں میں زیادہ مقبول ہوا ہے۔

ه: متضاد الفاظ:

1- نامقبول/غیرمقبول	2- اوّلین
3- غیرموثر	4- دور
5- است/هست	

یادداشت

36

درس سی و ششم

سازمانِ مللِ متّحد

(اقوام متّحدہ)

عمارتِ اقوام متّحدہ

سبق کا تعارف

اقوام متّحدہ (UNO) ایک عالمی ادارہ ہے جس کو دنیا میں امن قائم کرنے اور دنیا کے ملکوں کے باہمی اختلافات کو پُرامن ذرائع سے حل کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ ادارہ دنیا میں حقوق

یادداشت

انسانی کا علمبردار ہے۔ اس کے مختلف شعبوں جیسے جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل، یونیسف، یونیسکو اور ادارۂ عالمی صحت (WHO) کی خدمات ساری دنیا پر عیاں ہیں۔ اس سبق میں اس ادارے کی اہمیت اور اس کی خدمات کے پیش نظر اس کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور اس تنظیم سے وابستہ چند اداروں اور ان کے اہم کاموں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- یہ ادارہ کب اور کیوں قائم کیا گیا؟
- اس کے اغراض و مقاصد میں کون کون سے امور شامل ہیں؟
- اس کے اہم کارنامے کیا ہیں؟
- اس کے مختلف ادارے کون کون سے ہیں؟
- اس کے اہم ادارے کیا کام انجام دے رہے ہیں؟

36.1 اصل متن

جهان پهناور است. در این جهانِ پهناور مردمان بسیاری زندگی می کنند. مردمانی که در کشوری بزرگ یا کوچک زندگی می کنند، ملتی را تشکیل می دهند. ملتها بنابر رنگ و نژاد، زبان و مذهب و آداب و سنن باهم فرق دارند. امّا همه انسانند و با وجود این تفاوتها در بسیاری از چیزها به هم شباهت دارند. همه غذا می خورند، همه به مسکن نیاز دارند، همه به تندرستی و شادی علاقمندند و همه صلح را دوست دارند.

ملتها مانند اعضای یک خانواده گاه همگی در کمال صلح و آرامش در کنار هم به سر می برند و گاه بر سر اختلافات جزیی ناسازگاری را آغاز می کنند. این ناسازگاری میان ملتها گاه بسیار شدید می شود و به جنگ منجر می گردد.

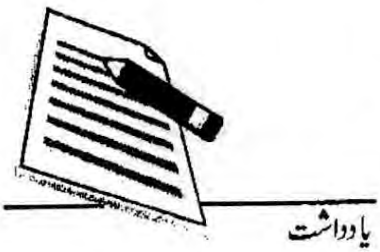
یادداشت

جنگ بسیار وحشتناک است. در جنگ هزاران مردم بی گناه کشته می شوند و هـزاران خـانـه ویـران مـی گردند. نظر به بدبختی های جنگ پیشوایان پنجاه کشـور بزرگ جهان در سال 1945 میـلادی در شهـر سان فرانسسکو گردهم آمـدنـد تا منشور سازمان ملل متّحد را درست کنند. همین سال در 24 اکتبر، ایـن سـازمـان بـا اجـرای ایـن مـنشـور به طور رسمی به وجود آمد و به همین رو بیسـت و چهـارمین روزِ اکتبر به عنوان سالروز سازمان ملل متّحد بر گزار می گردد.

اکـنـون در شهـر نیـویورک آسمانخراشی باشکوه برپا ایستاده که با پرچمهای رنـگـارنگ ملل جهان آرایش یافته است. همین بنای بزرگ مرکز سازمان ملل متّـحد است. در این ساختمان، نمایندگان کشورهای عضو برای ایجاد صلح در جهـان کار می کنند. تمام کشورهای عضو که فعلاً تعداد آنها به 192 می رسد، مبـلـغـی می پردازند تا این سازمان اداره شود. سازمان ملل متّحد از یک مجمع عـمـومـی، چندین شورا، چندین برنامه، چندین صندوق و چندین آژانس تشکیل شده است.

اهدافِ عمدهٔ سازمان ملل متّحد بدین قرار است:

1- برقراری صلح و امنیت در جهان.

2- گسترش روابط دوستانه بین ملل جهان.

3- احترام به حقوق انسانی و آزادی ملتها.

4- همکاری در حلّ و فصل مسایل اقتصادی، اجتماعی و فرهنگی بین المللی.

صـدور اعـلامیـهٔ حـقـوق بشـر، کـار شایانی مجمع عمومی است. به موجب این اعـلامیـه کـلیـهٔ مـلـل عالم و همهٔ افراد بشر باهم برابراند و باید از حقوق مشابه برخوردار باشند.

یادداشت

مهمترین شورای سازمان ملل متّحد، شورای امنیت است. شورای امنیت مسئولیت حفظِ صلح و امنیت را به عهده دارد و به اختلافات سیاسی ملل جهان رسیدگی می کند.

سازمان یونیسکو (UNESCO) یکی از آژانس های وابسته به سازمان ملل متّحد است. ادارهٔ مرکزی این سازمان در پاریس است و وظیفه اش کمک به مطالعات علمی و طرح های فرهنگی ملل و مبارزه با بی سوادی در سراسر جهان است.

سازمان بهداشت جهانی (WHO) در بیخ کنی بسیاری از امراض مانند مالاریا و پولیو تلاش می کند.

یونیسیف یک صندوق وابسته به سازمان ملل متّحد است. یونیسف (UNICEF) برای میلیونها کودک محروم جهان مواد لازم غذایی مانند شیر، کره و آرد می فرستد.

دادگاه بین المللی (ICJ) در لاهه هم یکی از آژانس های سازمان ملل است. این دادگاه داد خواست های ملل عضو را گوش می دهد و دربارهٔ آنها داوری می کند.

سازمان تجارت جهانی (WTO) که چند سال پیش به وجود آمده، تجارت، صادرات و واردات کالاها میان کشورهای جهانی را آسانتر و ساده تر ساخته است.

جالب اینجاست که این بیت از شیخ سعدی به زبان فارسی بر درِ ورودیِ ساختمان سازمان ملل متّحد نوشته شده است که پیام بشر دوستی را به سراسر جهان می فرستد:

بنی آدم اعضای یک دیگراند که در آفرینش ز یک جوهراند

36.2 الفاظ کے معانی

یادداشت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جهان	دنیا	مجمع عمومی	جنرل اسمبلی
پهناور	وسیع	چندین	چند/کچھ
مردم/مردمان	لوگ	شورا	کونسل
بسیاری	بہت سے	برنامه	پروگرام
زندگی می کنند	رہتے ہیں	صندوق	فنڈ
کشور	ملک	آژانس	ایجنسی
به سر می برند	رہتے ہیں	عمده	خاص/اہم
ملّت	قوم/نیشن	اهداف	مقاصد/نشانے
تشکیل می دهند	بناتے ہیں	بدین قرار است	اس طرح ہے
دوست دارند	پسند کرتے ہیں	امنیت	سلامتی
نژاد	نسل	گسترش	پھیلاؤ
سنن (جمع سنت)	طور طریقے	روابط	تعلقات
باهم/به هم	آپس میں	بین ملل	قوموں کے درمیان
همکاری	تعاون	تفاوت	فرق/اختلاف
فرهنگی	ثقافتی/کلچرل	اجتماعی	سماجی
در بسیاری از چیزها	بہت سی باتوں میں	درِ ورودی	داخلہ کا دروازہ/انٹرنس گیٹ
شباهت	یکسانیت	صدور	جاری ہونا
مسکن	گھر	اعلامیه	اعلان/اطلاع

یادداشت

نیاز	ضرورت	حقوق بشر	انسانی حقوق
شادی	خوشی	کار شایانی	شاندار کارنامہ
علاقمند	دلچسپی رکھنے والا	کلیہ	تمام
صلح	امن	حقوق مشابہ	یکساں حقوق
مانند	طرح/مثل/جیسے	برخوردار	بہرہ مند/ فائدہ حاصل کرنیوالا
اعضا	(جمعِ عضو) افراد/ممبران	مهمترین	سب سے اہم
گاه	کبھی	شورای امنیت	سلامتی کونسل
همگی	سب	مسئولیت	ذمہ داری
در کمال صلح و آرامش	بہت امن وامان کے ساتھ	رسیدگی می کند	دیکھ بھال کرتی ہے/ نگرانی رکھتی ہے
در کنار هم	ایک دوسرے کے ساتھ	به عهده دارد	ذمہ دار ہے
برسر اختلافات جزیی	معمولی اختلافات کے اوپر	یونیسکو (UNESCO)	تعلیم/سائنس وثقافت کی تنظیم United Nations Educational, Scientific & Cultural Organisation
ناسازگاری	مخالفت/جھگڑا	مهم	اہم
آغاز	شروع	ادارۂ مرکزی	مرکزی دفتر
منجر می گردد	ختم ہوتی ہے	پاریس	پیرس
کشته می شوند	مارے جاتے ہیں	وظیفه	کام
خانه	گھر	کمک	مدد، ڈیوٹی
ویران می گردد	برباد ہوجاتے ہیں	مطالعات	اسٹڈیز/مطالعہ
بدبختی	تباہی/بربادی/بدقسمتی	علمی	سائنٹفک

یادداشت

پیشوایان	لیڈر/رہبران	طرح	پروگرام
گردهم آمدند	اکھٹا/جمع ہوئے	مبارزه	مقابلہ/جدّ وجہد
منشور	ضابطہ/چارٹر	بی سوادی	جہالت/ناخواندگی
درست کنند	تیار کریں	بهداشت	صحت
اجرا	لاگو ہونا	در سراسر جهان	تمام دنیا میں
به طور رسمی	سرکاری طور پر	سازمان بهداشت جهانی (WHO)	عالمی صحت کا ادارہ (World Health Organisation)
به وجو دآمد	وجود میں آئی	بیخ کنی	جڑ سے اکھاڑ پھینکنا
به همین رو	اسی وجہ سے	مالاریا	ملیریا
به عنوان	بطورنمونہ	یونیسف (UNICEF)	فنڈ برائے بہبودنونہالانِ بین الاقوامی
سالروز	سالگرہ	میلیون	دس لاکھ/ملین
برگزار می گردد	منایا جاتا ہے	کودک	بچہ
سازمان	تنظیم	مواد لازم غذایی	کھانے پینے کی ضروری اشیا
اکنون	اب	شیر	دودھ
آسمانخراش	فلک بوس عمارت	کره	مکھن
باشکوه	شاندار	آرد	آٹا
برپا ایستاده	کھڑی ہے	می فرستد	بھیجتی ہے
پرچم	جھنڈا	گوش	کان
آرایش یافته است	سجی ہوئی ہے	گوش می دهد	سنتی ہے
همین	یہی	دادگاه	عدالت

یادداشت

بنا	عمارت	دادگاه بین المللی	بین الاقوامی عدالت
ساختمان	عمارت	لاهه	ہالینڈ کی راجدھانی
برقراری صلح	امن قائم کرنے کے لیے	دادخواست	اپیل/عرضی
بین المللی	بین الاقوامی	داوری می کند	فیصلے کرتی ہے
فعلاً	آجکل/موجودہ وقت میں	سازمان تجارت جهانی	عالمی تجارتی ادارہ (W.T.O)
مبلغ	رقم	صادرات	ایکسپورٹ/برآمد
می پردازند	ادا کرتے ہیں	واردات	امپورٹ/درآمد
اداره شود	کام کر سکے/چل سکے	کالا	سامان
جالب اینجاست	دلچسپ بات یہ ہے	ساخته است	بنادیا ہے
بشر دوستی	انسان دوستی	بیتی	ایک شعر
آفرینش	تخلیق/پیدائش	بنی آدم	انسان
جوهر	جوہر/اصل مادّہ	عضو	جسم کا حصّہ

36.3 ترجمہ

دنیا وسیع ہے۔ اس وسیع دنیا میں بہت سے لوگ رہتے ہیں۔ جو لوگ کسی چھوٹے یا بڑے ملک میں رہتے ہیں، ان سے ایک قوم بن جاتی ہے۔ قومیں رنگ و نسل، زبان و مذہب اور آداب و رسوم کی حیثیت سے مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن سب انسان ہیں اور ان اختلافات کے باوجود وہ بہت سی باتوں میں باہم مشابہت رکھتے ہیں۔ سب کھانا کھاتے ہیں۔ سب کو گھر کی ضرورت ہوتی ہے۔ سب کو تندرستی اور خوشی سے دلچسپی ہوتی ہے اور سب امن کو پسند کرتے ہیں۔

قومیں کبھی تو ایک خاندان کے افراد کی طرح بہت امن و امان کے ساتھ ایک دوسرے سے مل جل کر رہتی سہتی ہیں اور کبھی معمولی اختلافات پر جھگڑا شروع کر دیتی ہیں۔ قوموں کے درمیان

یادداشت

یہ جھگڑا کبھی بہت سخت ہوجاتا ہے اور ''جنگ'' پر ختم ہوتا ہے۔

جنگ بہت وحشت ناک ہوتی ہے۔ جنگ میں ہزاروں بے گناہ لوگ مارے جاتے ہیں اور ہزاروں گھر برباد ہوجاتے ہیں۔ جنگ کی (انہی) بربادیوں کے پیش نظر، دنیا کے پچاس بڑے ملکوں کے رہنما 1945 عیسوی میں شہر سان فرانسسکو میں اقوام متحدہ کا منشور تیار کرنے کے لیے اکھٹا ہوئے۔ اسی سال 24 اکتوبر کو اس منشور کے لاگو ہوجانے کے ساتھ ہی ساتھ یہ ادارہ رسمی طور پر وجود میں آ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ 24 اکتوبر کو اقوام متّحدہ کا یومِ تاسیس (سالگرہ) منایا جاتا ہے۔

اب شہر نیو یارک میں ایک شاندار اونچی عمارت کھڑی ہے جو دنیا کی قوموں کے رنگارنگ جھنڈوں سے سجی ہے۔ یہی عظیم عمارت اقوام متّحدہ کا مرکز ہے۔ اس عمارت میں ممبر ملکوں کے نمایندے دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے کام کرتے رہتے ہیں۔ تمام ممبر ملک جن کی تعداد آج 192 تک پہنچتی ہے، اس ادارے کو چلانے کے لیے ایک رقم ادا کرتے ہیں۔ اقوام متّحدہ میں ایک جنرل اسمبلی، چند کونسلیں، چند پروگرام، چند فنڈ اور چند ایجنسیاں شامل ہیں۔

اقوام متّحدہ کے خاص خاص مقاصد حسب ذیل ہیں:

1- دنیا میں امن اور سلامتی قائم کرنا۔

2- دنیا کی قوموں کے درمیان دوستانہ تعلّقات کو فروغ دینا۔

3- انسانی حقوق اور قوموں کی آزادی کا احترام کرنا۔

4- قوموں کے درمیان معاشی، سماجی اور کلچرل مسایل کو حل کرنے میں تعاون دینا۔

جنرل اسمبلی کا شاندار کام انسانی حقوق کے اعلان نامے کا پیش کرنا ہے۔ اس اعلامیہ کے بموجب دنیا کی تمام قومیں اور تمام انسان برابر ہیں اور اسی لیے ضروری ہے کہ ان سب کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔

اقوام متّحدہ کی سب سے اہم کونسل 'سلامتی کونسل' ہے۔ سلامتی کونسل امن و سلامتی کی حفاظت کی ذمہ دار ہے اور قوموں کے درمیان سیاسی اختلافات کا حل تلاش کرتی ہے۔

یادداشت

یونیسکو (UNESCO)، اقوام متّحدہ سے وابستہ ایک ادارہ ہے، اس کا مرکزی دفتر پیرس میں ہے۔ قوموں کے کلچرل پروگراموں اور علمی مطالعات (سائنٹفک اسٹڈیز) میں مدد کرنا نیز تمام دنیا میں 'ناخواندگی' کے خلاف لڑنا اس کا کام ہے۔

ادارۂ عالمی صحت (W.H.O.) ملیریا اور پولیو جیسے بہت سے امراض کی بیخ کنی میں لگا ہوا ہے۔

یونیسیف (UNICEF) اقوام متّحدہ کا ایک فنڈ ہے۔ یونیسیف دنیا کے لاکھوں محروم بچوں کے لیے ضروری غذائی اشیا جیسے دودھ، مکھن اور آٹا بھیجتا ہے۔

ہیگ میں واقع بین الاقوامی عدالت بھی اقوام متّحدہ کی ایک ایجنسی ہے۔ یہ عدالت ممبر ملکوں کی اپیلوں کو سنتی ہے اور ان کے بارے میں فیصلے کرتی ہے۔

تجارت کے عالمی ادارے (W.T.O.) نے جو چند سال پہلے وجود میں آیا ہے، دنیا کی قوموں کے درمیان تجارت اور چیزوں کی درآمد و برآمد کو زیادہ سادہ اور آسان بنا دیا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اقوام متّحدہ کی عمارت پر شیخ سعدی کا فارسی زبان میں ایک شعر لکھا ہوا ہے جو تمام دنیا کو انسان دوستی کا پیغام دیتا ہے:

بنی آدم اعضای یک دیگراند که در آفرینش ز یک جوهراند

یعنی تمام انسان ایک دوسرے کے اعضا (جسم کے حصّے) ہیں۔ ان کی تخلیق ایک ہی جوہر (یا اصل) سے ہوئی ہے۔

36.4 متن پر مبنی سوالات

الف: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

1- **مرکز سازمان ملل متّحد در کدام شهر جهان است؟**

2- **آسمانخراش سازمان ملل متّحد با چه چیز آرایش یافته است؟**

3- **مهمترین شورای سازمان ملل متّحد را نام ببرید.**

4- **شورای امنیت سازمان ملل مسئولیت چه کاری را به عهده دارد؟**

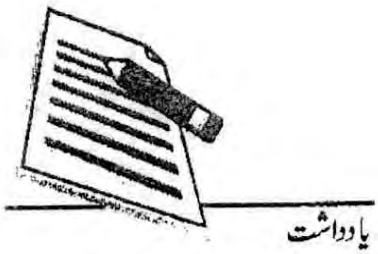
یادداشت

5- وظیفهٔ یونیسکو چیست؟

6- ادارهٔ مرکزی یونیسکو در کدام شهر است؟

7- خاتمهٔ بیماری هایی مانند مالاریا و پولیو وظیفهٔ کدام سازمان جهانی است؟

8- کدام سازمان جهانی شیر، کره و آرد را برای میلیونها کودک محروم جهان می فرستد؟

9- خرابیهای جنگ موجب ایجاد چه سازمان شد؟

ب: مندرجہ ذیل عالمی تنظیموں کے فارسی نام لکھیے:

1- تنظیم اقوام متّحدہ (یو.این.او.)۔

2- جنرل اسمبلی۔

3- سلامتی کونسل (سیکورٹی کونسل)۔

4- یونیسکو (یونائٹڈ نیشنز ایجوکیشنل، سائنٹفک اینڈ کلچرل آرگنائزیشن)۔

5- ادارۂ عالمی صحت (ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن)۔

ج: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1- جنگ بسیار ..... است.

2- در جنگها هزاران مردم ..... کشته می شوند و هزاران خانه ..... می گردد.

3- اکنون در شهر نیویورک ..... باشکوهی برپا ایستاده است.

4- مرکز سازمان 'یونیسکو' در شهر ..... است.

5- سازمان یونیسف برای میلیونها ..... محروم جهان مواد لازم غذایی مانند ..... ، کره و ..... می فرستد.

6- مبارزه با بی سوادی در سراسر جهان وظیفهٔ ..... است.

یادداشت

7- بـه مـوجب اعلامیهٔ حقوق بشر کلیهٔ ملل عالم و هم افراد بشر باهم ..... اند و باید از ..... مشابه برخوردار باشند.

8- سازمان ملل متّحده در سال ..... میلادی به وجود آمد.

د: آپ جانتے ہیں کہ فارسی میں مفرد الفاظ کی جمع 'ان' یا 'هـا' وغیرہ لگا کر بناتے ہیں۔ مثلاً جاندار چیزوں کی جمع بناتے وقت اکثر لفظ کے آخر میں 'ان' لگادیتے ہیں جیسے 'زن' سے 'زنان'، 'شـاعر' سے 'شـاعران'، 'سگ' سے 'سگان' وغیرہ۔ اسی طرح بے جان اشیاء کی جمع بناتے وقت لفظ کے آخر میں 'ها' بڑھادیتے ہیں جیسے 'کوه' سے 'کوه ها'، 'میز' سے 'میزها'، 'خـانه' سے 'خـانه ها' اور 'کتاب' سے 'کتابها' وغیرہ۔ لیکن آپ کو علم ہے کہ فارسی میں اردو زبان کی طرح بہت سے الفاظ عربی کے استعمال ہوتے ہیں۔ جن کی جمع عربی قاعدوں کے مطابق ہوتی ہے۔ آج جو سبق آپ نے پڑھا ہے اس میں ایسے کئی لفظ ہیں جن کی جمع فارسی کے طریقے پر نہیں بلکہ عربی قاعدے پر ہے۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو دیکھے 'مـلـل'، 'اعـضـا'، 'روابـط'، 'حـقوق'، 'افراد'، 'امراض' وغیرہ یہ 'مـلّـت'، 'عـضو'، 'رابطه'، 'حق'، 'فرد' اور 'مـرض' کی جمع ہیں۔ ہم ذیل میں کچھ ایسے ہی الفاظ لکھتے ہیں آپ کو ان کی مفرد شکلیں لکھنی ہے۔ اس کے لیے آپ دو کالم بنالیجیے۔ ایک کالم میں مفرد اور دوسرے کالم میں ان کی جمع (عربی شکل) لکھیے:

علوم	آثار	وسایل	قوانین
صنایع	اخبار	احکام	ابیات

اشعار	وزراء	اصناف	اوضاع
منابع	امور	مطالب	مراتب

یادداشت

36.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- اقوام متّحدہ کی تنظیم کب اور کیوں قائم کی گئی۔
- تنظیم اقوام متّحدہ (UNO) کے اغراض و مقاصد کیا ہیں۔
- تنظیم اقوام متّحدہ نے کیا اہم کام کیے۔
- اقوام متّحدہ کے اہم ادارے کون کون سے ہیں اور ان کے کیا کیا کام ہیں۔
- اقوام متّحدہ کے اہم ادارے کیا خدمات انجام دے رہے ہیں۔

36.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: سوالوں کے جواب:

1- مرکز سازمان ملل متّحد در شهر نیو یورک است.

2- آسمانخراش سازمان ملل متّحد با پرچمهای رنگارنگ جهان آرایش یافته است.

3- 'شورای امنیت' مهمترین شورای سازمان ملل متّحد است.

4- شورای امنیت، مسئولیت حفظ و صلح و امنیت در سراسر جهان را به عهده دارد.

5- وظیفهٔ یونیسکو کمک به مطالعات علمی و طرح های فرهنگی ملل و مبارزه با بی سوادی در سراسر جهان می باشد.

6- مرکز یونیسکو در شهر پاریس است.

7- خاتمهٔ بیماری هایی مانند مالاریا و پولیو وظیفهٔ سازمان بهداشت جهانی است.

یادداشت

8- سازمان 'یونیسف' شیر، کره و آرد را برای میلیونها کودک محروم جهان می فرستد.

9- خرابیهای جنگ موجب ایجاد سازمان ملل متّحد گردید.

ب: عالمی تنظیموں کے نام:

1- تنظیم اقوام متّحدہ کو فارسی میں سازمان ملل متّحد کہتے ہیں۔

2- جنرل اسمبلی کو فارسی میں مجمع عمومی کہتے ہیں۔

3- سلامتی کونسل (سیکورٹی کونسل) کو 'شورای امنیت' کہتے ہیں۔

4- یونیسکو (UNESCO) کا پورا نام سازمان علمی و تربیتی و فرهنگی ملل متّحد ہے۔ اس کا پورا انگریزی نام United Nations Educational, Scienctific and Cultural Organisation ہے۔

5- عالمی ادارۂ صحت (W.H.O.): کا نام سازمان بهداشت جهانی ہے۔

ج: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- وحشتناک	2- بی گناہ، ویران
3- آسمانخراش	4- پاریس
5- کودک، شیر، آرد	6- یونیسکو
7- برابر، حقوق	8- شورا
9- 1945	

د: جمع الفاظ کی مفرد شکل:

جمع	مفرد	جمع	مفرد
علوم	علم	آثار	اثر

یادداشت

وسایل	وسیله	قوانین	قانون
صنایع	صنعت	اخبار	خبر
احکام	حکم	ابیات	بیت
اشعار	شعر	وزراء	وزیر
اصناف	صنف	اوضاع	وضع
منابع	منبع	امور	امر
مطالب	مطلب	مراتب	مرتبه

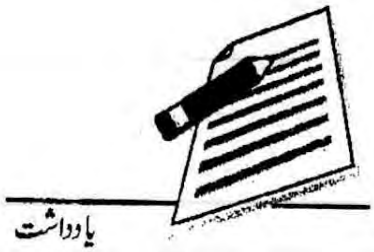

سالنَمای خورشیدی/هجری شمسی

(خورشیدی کلنڈر)

نام ماه	زمان در ماه های میلادی	نام فصل
1- فَرْوَرْدِیْن	21 مارس - 20 آوریل	بهار Spring
2- اُرْدِیْبَهِشْت	21 آوریل - 21 مه	
3- خُرْدَادْ	22 مه - 21 ژوئن	
4- تِیْر	22 ژوئن - 22 ژوئیه	تابستان Summer
5- مُرْدَادْ	23 ژوئیه - 22 اوت	
6- شَهْرِیْوَرْ	23 اوت - 22 سپتامبر	
7- مَهَرْ	23 سپتامبر - 22 اکتبر	پائیز Autumn
8- آبَانْ	23 اکتبر - 21 نوامبر	
9- آذَرْ	22 نوامبر - 21 دسامبر	
10- دَیْ	22 دسامبر - 20 ژانویه	زمستان Winter
11- بَهْمَنْ	21 ژانویه - 19 فوریه	
12- اِسْفَنْد	20 فوریه - 20 مارس	

پرچہ سوالات کا ڈیزائن

مضمون : فارسی
سطح : سیکنڈری

پرچہ : ایک
کل نمبر : 100

وقت : تین گھنٹے

1- مقاصد کے اعتبار سے نمبروں کی تقسیم:

مقاصد	نمبر	فی صد
معلومات	20	20%
تفہیم	40	40%
اطلاق	40	40%
کل میزان:	100	100%

2- سوالات کی اقسام کے اعتبار سے سوالات کی تعداد:

سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	کل نمبر	مقررہ وقت
طول سوالات	07	60	110 منٹ
مختصر سوالات	08	20	50 منٹ
مختصر ترین سوالات	20	20	20 منٹ
کل میزان	35	100	180 منٹ

3- مضامین (مواد) کے مطابق نمبروں کی تقسیم:

		نمبر
نثری ادب		
(i)	اقتباس کا ترجمہ	08
(ii)	جملوں کا ترجمہ	08
(iii)	خلاصہ	07
(iv)	متن پر مبنی سوالات	08
		31
شعری ادب		
(i)	تفہیم وتشریح نظم	14 = 07 + 07
(ii)	مرکزی خیال یا کسی شاعر کی سوانح حیات	05
		19
انشاء یا ترجمہ		10
زبان		
(i)	آسان الفاظ اور جملوں کی تشکیل	04
(ii)	خالی جگہوں کو پُر کرنا	02
(iii)	غلط جملوں کی اصلاح	02
		08
قواعد		
(i)	افعال اور ان کی گردان	03
(ii)	مفرد وجمع اور مترادف ومتضاد	03
(iii)	مصدر، ان کے معانی اور مضارع	02
(iv)	اسم وصفت	02
(v)	ضمیر	02
		12
معلومات پر مبنی سوالات		20
کل میزان:		100

4- پرچہ سوالات کی طبقہ بندی:

طبقہ بندی	نمبر فی صد
مشکل: تیز اور ذہین بچوں کے ذریعہ حل کیے جاسکتے ہیں۔	15
اوسط: وہ سوالات جو نصاب کے گہرے مطالعے کے بعد اور مقررہ وقت میں حل کیے جاسکتے ہیں۔	45
آسان: وہ سوالات جن کے جوابات نصابی مواد کے مطالعے کے بعد با آسانی دیے جاسکتے ہیں۔	45
کل میزان:	100

سوال نامے کا نمونہ

فارسی

درجۂ دھم

کل نمرہ	وقت
100	سہ ساعت

سوال 1: مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے صرف ایک کا ترجمہ کیجیے اور سبق کا نام بھی بتایئے: 8

(الف)

زاهدی گاوی خرید و سوی خانه برفت. دزدی او را دید، دنبالش گرفت تا گاو را بدزدد. در راه دیوی در صورت آدمی با او همراه شد. دزد از او پرسید: تو کیستی؟ گفت من دیوم و دنبال آن زاهد می روم تا به فرصت او را بکشم و آنگاه پرسید: تو حال خود با من بگو. جواب داد: من مردی عیارم، می خواهم گاوِ این زاهد را بدزدم. هردو عقب زاهد رفتند. شبانگاه به زاویهٔ زاهد رسیدند. زاهد درون خانه رفت و گاو را بست و آن را بی علف داشت و به استراحت پرداخت.

(ب)

درویشی به درِ دیهی رسید. جمعی کدخدایان را دید آنجا نشسته، گفت: مرا چیزی بدهید وگرنه به خدا با این دیه همان کنم که با آن دیه کردم. ایشان بترسیدند. گفتند: مبادا که ولی یا ساحری باشد که از او خرابی به دیه ما رسد. آنچه خواست، بدادند. بعد از آن پرسیدند که با آن دیه چه کردی؟ گفت: آنجا سؤالی کردم، چیزی ندادند. به اینجا آمدم. اگر شما نیز چیزی نمی دادید، این دیه را نیز رها می کردم و دیهی دیگر می رفتم.

سوال 2: درج ذیل جملوں میں سے صرف آٹھ جملوں کا ترجمہ کیجیے: 8

1- ناصر پسری است.

2- عادل پسری است.

3- عادل و ناصر پسران اند.

4- پروین دانش آموز است.

5- ریحانه دانش آموزی است.

6- پروین و ریحانه دانش آموزان اند.

7- برادران و خواهران کجا هستند؟

8- آنها در اتاق هستند.

9- این یک دختر است.

10- این دختری است.

11- این دختری زیبا است.

12- دختران در خانه هستند.

سوال 3: درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے: 7

1- تاج محل 2- حکایت دزد و دیو 3- بانک

سوال 4: درج ذیل اقتباس غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالات کے جواب فارسی میں لکھیے: 8=2+2+2+2

هند میهن ماست. ما میهن خود را دوست داریم. این کشور در جنوب آسیا قرار دارد. همسایگان آن پاکستان، چین، سریلانکا و بنگلادش هستند. در شمالِ هند یک سلسله کوهستانی بنام همالیه و در جنوب آن اوقیانوس هند وجود دارد. تاریخ و تمدن هند قدیمی است. یکی از خصایص عمدهٔ کشور هند وحدت در کثرت

است. این سرزمین برای مدرسه ها و دانشگاه های قدیم مثل نالانده و پاتلی پتر شناخته می شود. هفتاد در صد جمعیت هند کشاورزی می کند. هند تقریباً هزار و دویست میلیون جمعیت دارد.

(i) همسایگان هند را نام ببرید.

(ii) خصوصیت عمدهٔ این کشور چیست؟

(iii) جمعیت هند چقدر است؟

(iv) دو دانشگاه قدیمی هند را نام ببرید.

سوال 5: درج ذیل میں سے صرف دو کی اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے اور نظم کا عنوان بتائیے: 7+7=14

(الف)

قدرتِ خدا

هرچه که بیند دیده　　خدایش آفریده

خورشید و ماهِ تابان　　ستارهٔ درخشان

درخت و سبزه و گل　　سوسن و سرو و سنبل

جنگل و دشت و دریا　　پرندگانِ زیبا

این همه را به قدرت

خدا نموده خلقت

(ب)

ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو

قربانِ مهربانی و لطف و صفای تو

هرگز نشد مَحبّت یاران و دوستان

همپایهٔ محبّت و مهر و وفای تو

ای مـــادرِ عـــزیـــز کـــه جـــان داده ای مـــرا

سهـل اسـت گـر کـه جـان دهـم اکنون برای تو

خشـــنـــودی تـــو مـــایـــۂ خشـنـودی مـن اسـت

زیـــرا بُـــوَد رضـــای خـدا در رضـــای تـــو

گـــر بـــود اختیـــار جهـــانـی بـــه دستِ من

مـــی ریـختـم تـمـام جهـان را بـــه پـــای تـو

(ج)

میـــازار مـــوری کـــه دانـــه کـــش اسـت

کـــه جـان دارد و جـان شیـرین خـوش اسـت

سیـــــه انـــدرون بـــاشـــد و ســـنـــگـــدل

کـــه خـواهـد کـــه مـوری شـود تـنـگ دل

مـــزن بـــر ســـرِ نـــاتـــوان دســـتِ زور

کـــه روزی بـــه پـــایـــش درافتـی چـو مـور

نـــه بـخشـیـد بـر حـــالِ پـــروانـــه شـمـع

نـگـه کـن کـه چـون سـوخـت در پیـشِ جمع

گـــرفتـــم ز تـــو نـــاتـــوان تـــر بســی اسـت

تـــوانـــا تـــر از تـــو هـــم آخـــر کســی اسـت

سوال 6: درج ذیل درسی نظموں میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال بیان کیجیے: 5

(i) فریدون (ii) گلهایی از بوستان

یا

حافظ کے حالات زندگی پر مختصر روشنی ڈالیے۔

سوال 7: درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر فارسی میں دس جملے لکھیے: 10

(i) محیط زیست (ii) هند (iii) سازمان ملل متحد

یا

درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے:

(i) تونے سیب کھایا۔

(ii) میں نے پھل خریدے ہیں۔

(iii) ہم کلاس میں بیٹھے۔

(iv) ہماری ماں اخبار پڑھتی تھی۔

(v) میں نماز پڑھتا ہوں۔

(vi) تم کہاں جارہے ہو؟

(vii) ہم ایک گھر خریدیں گے۔

(viii) وہ ایران نہیں جائے گا۔

(ix) بچو! صبح جلدی اٹھو۔

(x) اپنا راز کسی سے نہ کہو۔

سوال 8: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے: 4=1+1+1+1

(i) لفظ 'خواهر' یا 'برادر' کا استعمال فارسی جملے میں کیجیے۔

(ii) ض ع ی ف حروف کو ملا کر مکمل لفظ لکھیے۔

(iii) لفظ 'شمشیر' کے حروف الگ لکھیے۔

(iv) 'کتابخانه' یا 'سگ' لفظ کا استعمال فارسی میں کیجیے۔

سوال 9: بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہوں کو پر کریں: 2

(دزد، خون، خواهر، نبض)

(i) پزشک ..... راننده را گرفت.

(ii) پروین ..... نادر است.

(iii) ..... اثاثیهٔ خانه را دزدید.

(iv) دکتر فشار ..... را گرفت.

سوال 10: درج ذیل جملوں کو درست کیجیے: 2

(i) رام و احمد در تابستان به احمدنگر رفت.

(ii) چاند بی بی یکی از زنهای معروف هستند.

(iii) شاهزاده مراد پسر اکبر بودم.

(iv) چاند بی بی با صد سوار جنگیدند.

سوال 11: 'نوشتن' مصدر سے ماضی مطلق کی گردان مکمل کریں۔ گردان کے معانی اور نمونے 3
کے لیے ایک لفظ دیا گیا ہے:

(i) نوشتم ـــــ میں نے لکھا۔

(ii)

(iii)

(iv)

(v)

(vi)

سوال 12: درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے : 3

پدر، شاعر، مادر، پنجره، گل، ستاره.

یا

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے :

مرد، روز، گل، بزرگ، تلخ، سرد.

سوال 13: درج ذیل میں سے چار مصدروں کے معنی بتائیے یا ان کے مضارع لکھیے : 2

خواندن، خفتن، کردن، گفتن، دیدن، رفتن.

سوال 14: درج ذیل میں سے صفت چھانٹیے : 2

کلید بزرگ، مرد لاغر، بچهٔ کوچک، انگور زرد.

یا

درج ذیل صفات کو صفات برتر میں تبدیل کیجیے:

شیرین، زرد، زیبا، زود.

سوال 15: درج ذیل جملوں میں سے ضمیروں کی نشاندہی کیجیے: 2

(i) این کتاب من است.

(ii) آن مداد تو است.

(iii) پدر او در کارخانه است.

(iv) استادمان در کلاس است.

(حصۂ ب)

سوال 16 مناسب جواب کے سامنے صحیح (✓) کا نشان لگائیے: 20

(i) زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں:

a- تنوین b- اِعراب c- حروف علت

(ii) بدھ کے دن کو فارسی میں کہتے ہیں:

a- شنبه b- چهارشنبه c- سه شنبه

(iii) نیلے رنگ کی فارسی ہے:

a- سرخ b- سیاه c- آبی

(iv) گلستان کے لکھنے والے ہیں:

a- حافظ شیرازی b- سعدی شیرازی c- عرفی شیرازی

(v) ہندوستان کی قدیم درسگاہ تھی:

a- نالاندہ b- دہلی یونیورسٹی c- مسلم یونیورسٹی

(vi) بَلہ کے معنی ہیں:

a- نہیں b- ہاں c- ان دونوں میں سے کوئی نہیں۔

(vii) درج ذیل علامتوں میں سے 'مد' کی علامت کون سی ہے؟

a- ـَـ b- ـّـ c- ـٓـ

(viii) سائیکل کو فارسی میں کہتے ہیں:

a- دوچرخه b- سه چرخه c- یک چرخه.

(ix) چمچہ کو فارسی میں کہتے ہیں:

a- بشقاب b- قاشق c- استکان.

(x) نیچے دیے گئے الفاظ میں سے اسم خاص پر نشان لگائیے:

a- مسجد b- دهلی c- مرد.

(xi) حافظیہ کس کا مقبرہ ہے؟

a- سعدی b- فردوسی c- حافظ شیرازی.

(xii) ضمیر منفصل پر نشان لگایئے:

a- پدرش b- مادرتان c- برادر او

(xiii) اقوام متحدہ کو فارسی میں کیا کہتے ہیں؟

a- شورای امنیت b- سازمان بهداشت جهانی c- سازمان ملل متحد.

(xiv) درج ذیل میں سے منفی (انکاریہ) فعل پر نشان لگایئے:

a- ننوشت b- گفت c- آمد.

(xv) من صبحانه خورده بودم، اس جملے میں کون سا فعل استعمال ہوا ہے:

a- فعل حال b- فعل ماضی بعید c- فعل ماضی قریب.

(xvi) نوشیروان کون تھا؟

a- بادشاه b- شاعر c- مصنف.

(xvii) تاج محل کس بادشاہ نے تعمیر کرایا تھا؟

a- اکبر b- جهانگیر c- شاهجهان.

(xviii) سلسلۂ ہمالیہ ہندوستان کی کس سمت میں واقع ہے؟

a- جنوب b- مشرق c- شمال.

(xix) فردوسی کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟

a- شیراز b- اصفهان c- طوس.

(xx) فردوسی کا شاہنامہ ہے:

a- مثنوی b- غزل c- قصیده.

Marking Scheme

نشان

سوال 1: سبق کا نام 2

ترجمہ 6

(الف)

سبق کا نام:..... **دزد و دیو**

ایک نیک آدمی (زاہد) نے ایگ گائے خریدی اور گھر کی طرف چل پڑا۔ ایک چور نے اس کو دیکھ لیا۔ وہ اس کے پیچھے لگ گیا تا کہ گائے چرالے۔ راستے میں ایک دیو آدمی کی شکل میں اس کے ساتھ ہولیا۔ چور نے اس سے پوچھا کہ ''تو کون ہے؟'' کہا: ''میں دیو ہوں'' اور اس نیک آدمی کے پیچھے جارہا ہوں تا کہ موقع پا کر اس کو مارڈالوں۔ پھر اس نے پوچھا تو اپنا حال مجھے بتا۔ جواب دیا: میں ایک بدمعاش ہوں اور اس نیک آدمی (زاہد) کی گائے چرانا چاہتا ہوں۔ دونوں زاہد کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ رات کے وقت زاہد کے گھر پہنچے۔ زاہد گھر کے اندر چلا گیا اور گائے کو باندھ دیا، اس کو بنا چارے کے چھوڑ دیا اور آرام کرنے لگا۔

یا

(ب)

نام سبق ..... **شوخی** 2

ایک درویش (فقیر) گاؤں کے کنارے (دروازے پر) پہنچا۔ اس نے وہاں گاؤں کے بڑھے بوڑھوں کو بیٹھے دیکھا۔ اس نے ان سے کہا: مجھے کچھ چیز دو ورنہ خدا کی قسم میں اس گاؤں کے ساتھ بھی وہی کروں گا جو میں نے اُس گاؤں کے ساتھ کیا ہے۔ وہ لوگ ڈر گئے۔ انہوں نے کہا کہ 6

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ کوئی ولی یا جادوگر ہو اور اُس کی وجہ سے ہمارے گاؤں میں کوئی خرابی یا بربادی پیدا ہوجائے۔ انہوں نے اُس درویش کو جو کچھ اُس نے مانگا دیدیا۔ اس کے بعد اُس سے پوچھا کہ تونے اُس گاؤں کے ساتھ کیا کیا تھا؟ درویش نے کہا: وہاں میں نے کچھ مانگا، انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا تو میں یہاں آ گیا۔ اگر تم لوگ بھی مجھے کچھ نہ دیتے تو میں اس گاؤں کو بھی چھوڑ دیتا اور کسی دوسرے گاؤں چلا جاتا۔

(یادداشت: متوقع ترجمہ طلبا ملتی جلتی زبان کا استعمال کر سکتے ہیں)

سوال 2: ہر یک جملے کے لیے ایک نمبر تفویض کیا گیا ہے: 8=1+1+1+1+1+1+1+1

ترجمہ:

1- ناصر ایک لڑکا ہے۔
2- عادل ایک لڑکا ہے۔
3- عادل اور ناصر لڑکے ہیں۔
4- پروین ایک طالب علم/شاگرد ہے۔
5- ریحانہ ایک طالب علم ہے۔
6- پروین اوز ریحانہ طالب علم ہیں۔
7- بھائی اور بہنیں کہاں ہیں؟
8- وہ کمرے میں ہیں۔
9- یہ ایک لڑکی ہے۔
10- یہ ایک لڑکی ہے۔
11- یہ ایک خوبصورت لڑکی ہے۔
12- لڑکیاں گھر میں ہیں۔

سوال 3: مواد + زبان

7= 2 5

1- تاج محل

تاج محل دنیا کی انتہائی خوبصورت عمارتوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایک مقبرہ ہے جو شہر آگرہ میں واقع ہے۔ اس مقبرہ کو شاہجہاں نے اپنی ملکہ کے لیے تعمیر کروایا تھا۔ یہ سفید سنگِ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ اس کی تکمیل میں بیس سال لگے۔ بادشاہ اور ان کی بیگم اسی مقبرہ میں دفن ہیں۔ آج اس عمارت کی خوبصورتی ہوا کی آلودگی کی وجہ سے خطرہ میں ہے۔

2- حکایت دزد و دیو

ایک نیک آدمی اپنی گائے لیکر جا رہا تھا۔ ایک چور اُس کے پیچھے لگ گیا۔ ایک دیو بھی اُس کے پیچھے چل پڑا۔ دیو نیک آدمی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ چور گائے چرانا چاہتا تھا۔ نیک آدمی نے گھر پہنچ کر گائے کو باندھ دیا اور سو گیا۔ چور نے دیو سے کہا کہ میں گائے لیجاؤں تب تو نیک آدمی کو قتل کر دینا۔ اگر وہ جاگ گیا تو میں گائے چرا نہ سکوں گا۔ اس بات پر دونوں میں جھگڑا ہوا۔ زاہد جاگ گیا تو پڑوسی آ گئے اور پھر چور اور دیو دونوں کو بھاگنا پڑا۔

3- بانک

ہر ملک میں ایک مرکزی بینک ہوتا ہے۔ جو نوٹ اور سکّے جاری کرتا ہے۔ ہندوستان میں یہ کام رِزَرو بینک آف انڈیا کرتا ہے۔ بینک میں لوگ اپنا کھاتہ کھولتے ہیں اور روپیہ جمع کراتے ہیں۔ جب چاہتے ہیں روپیہ نکال بھی لیتے ہیں۔ بینک جمع رقم پر سود دیتا ہے۔ ہندوستان میں بہت سے بینک اور ان کی شاخیں ہیں۔ بینک سے قرضے بھی ملتے ہیں۔ اب بینکوں کی طرف سے اے.ٹی.ایم. ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ کی سہولتیں بھی حاصل ہیں۔

سوال 4: 8=2+2+2+2

(i) پاکستان، چین، سری لنکا، بنگلادیش. 2=½+½+½+½

(ii) وحدت در کثرت. 2

(iii) هزار و دویست میلیون. 2

(iv) نالانده، پاتلی پُتر 2=1+1

سوال 5: نمرۂ ہر جزء (عنوان 2 + تشریح 5) = 7 14=7+7

(الف)

عنوان: ..... قدرتِ خدا 2

تشریح:

شعر۱: آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے اس کو خدا ہی نے پیدا کیا۔ 1

شعر۲: سورج، چمکتا چاند اور چمکتے ستارے سب کو خدا نے پیدا کیا۔ 1

شعر۳: درخت، سبزہ، پھول (جیسے) سوسن، سرو اور سنبل جیسے پیڑ ان سب کو خدا نے پیدا کیا۔ 1

شعر۴: جنگل، صحرا اور سمندر اور خوبصورت پرندوں کو خدا نے پیدا کیا۔ 1

شعر۵: ان تمام چیزوں کو خدا نے اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے۔ 1

(ب)

عنوان: ..... مادر مهربان 2

تشریح:

شعر۱: اے میری پیاری اور مہربان ماں، میری جان تجھ پر فدا؛ میں تیری مہربانی اور تیری محبت اور پاکیزگی پر فدا ہوں۔ 1

شعر۲: دوستوں اور یاروں کی محبت کسی طرح بھی تیری محبت اور تیری وفا کے برابر نہیں ہوسکتی۔ 1

شعر۳: اے میری عزیز ماں تو نے مجھے زندگی بخشی، میرے لیے یہ بہت آسان ہے کہ میں تجھ پر اپنی جان قربان کردوں۔ 1

شعر۴: اے ماں تیری خوشی میں میری خوشی ہے، اس لیے کہ تیری رضا میں ہی خدا کی رضا ہے۔ 1

شعر۵: اگر ساری دنیا پر میرا بس چلے تو میں اس کو تیرے قدموں پر نثار کردوں گا۔ 1

(ج)

عنوان: ..... گلهایی از بوستان

تشریح:

شعر۱: تو ایک دانہ لے جانے والی چیونٹی کو بھی نہ ستا کیوں کہ وہ جاندار ہے (جان رکھتی ہے) اور اپنی جان ہر کسی کو پیاری ہوتی ہے۔ 1

شعر۲: وہ شخص سیاہ دل اور ظالم ہے جو ایک چیونٹی کو دُکھی کرنا چاہتا ہے۔ 1

شعر۳: کمزور شخص کے سر پر ظلم سے ہاتھ مت مارو کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ تم بھی کسی دن اُس کے پیروں میں چیونٹی کی طرح عاجز اور کمزور ہوکر گر پڑو۔ 1

شعر۴: شمع نے پروانے کی حالت پر ذرا رحم نہیں کھایا اور پروانے کو جلا دیا، دیکھو خود شمع سب کے سامنے کیسے جل رہی ہے۔ 1

شعر۵: میں نے مان لیا کہ بہت سے لوگ تجھ سے کمزور ہیں لیکن تجھ سے زیادہ طاقت والا بھی تو کوئی ہے۔ 1

سوال 6: مرکزی خیال — مواد 2 + 3 — زبان 5

(i) فریدون

فردوسی کے شاہنامہ کی ایک نظم ہے ان اشعار میں نیکی کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

(یادداشت: طلبا مرکزی خیال وضاحت سے لکھیں گے)۔

(ii) گلهایی از بوستان

یہ نظم شیخ سعدی کی گلستان سے ماخوذ ہے۔ اس نظم میں یہ بتا گیا ہے کہ کسی چھوٹے سے چھوٹے جاندار پر بھی ظلم نہیں کرنا چاہیے۔

(یادداشت: طلبا مرکزی خیال وضاحت سے لکھیں گے)۔

یا

حافظ کے حالات زندگی پر ایک مختصر نوٹ لکھنا ہے۔ مواد درسی کتاب کافی ہے 5

سوال 7: ہر ایک جملہ کے لیے ایک نمبر ہوگا 10

(یادداشت: طلبا اپنی زبان کے اعتبار سے درج ذیل عنوان پر دس جملے بنائیں گے۔ ہر صحیح جملے کے لیے ایک نمبر تفویض کیا گیا ہے۔ کچھ غلطی ہونے پر آدھا نمرہ دیا جائے گا)۔

(i) محیط زیست

۱ – محیطی که در آن زندگی می کنیم محیط زیست است.

۲ – باید محیط زیست خود را از آلودگی ها پاکیزه نگه می داریم.

(ii) هند

۱ – هند میهن ماست.

۲ – این کشور در جنوب آسیا قرار دارد.

(iii) سازمان ملل متحد

۱ – آسمان خراش سازمان ملل متحد در شهر نیویورک برپا است.

۲ – در این ساختمان نمایندگان کشورهای عضو برای صلح جهانی کار می کنند.

یا

جملوں کا فارسی میں ترجمہ: (ہر جملے کے ترجمہ کا ایک نمبر ہوگا)۔

(i) تو سیب خوردی.

(ii) من میوه خریده ام.

(iii) ما در کلاس نشستیم.

(iv) مادرمان روزنامه می خواند.

(v) من نماز می خوانم.

(vi) شما کجا می روید؟

(vii) ما خانه ای را خواهیم خرید.

(viii) او به ایران نخواهد رفت.

(ix) بچگان صبح زود برخیزید.

(x) راز خود را بکسی نگوئید.

سوال 8: سوالوں کے جواب : 4=1+1+1+1

(i) 'خواهر'/'برادر'.....(طلبا اپنی پسند کا جملہ بنا سکتے ہیں)

(ii) ضعیف

(iii) 'ش م ش ی ر'

(iv) 'کتابخانه' یا 'سگ' (طلبا جملہ خود بنائیں گے)

سوال 9: خالی جگہوں کے جواب: 2=½+½+½+½

(i) نبض.

(ii) خواهر.

(iii) دزد.

(iv) خون.

سوال 10: درست جملے: 2=½+½+½+½

(i) رام و احمد در تابستان به احمدنگر رفتند.

(ii) چاند بی بی یکی از زنهای معروف هست.

(iii) شاهزاده مراد پسر اکبر بود.

(iv) چاند بی بی با صد سوار جنگید.

سوال 11: 'نوشتن' مصدر سے ماضی مطلق کی گردان 3=½+½+½+½+½+½

(ہر صحیح لفظ اور اس کے معنی کے لیے آدھا نمبر دیا جائے گا)

(i) نوشتم — میں نے لکھا۔

(ii) نوشتیم — ہم نے لکھا۔

(iii) نوشتی — تو نے لکھا۔

(iv) نوشتید — تم نے لکھا۔

(v) نوشت — اس نے لکھا۔

(vi) نوشتند — انہوں نے لکھا۔

سوال 12: الفاظ کی جمع: 3=½+½+½+½+½+½

پدران

شاعران

مادران

پنجرہ ها

گلها

ستارہ ها/ستارگان.

یا

درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

1- زن 2- شب 3- خار

4- کوچک 5- شیرین 6- گرم

سوال 13: مصادر کے معنی اور مضارع لکھیے: 2=½+½+½+½

مصادر	معانی	مضارع
خواندن	پڑھنا	خواند
خفتن	سونا	خوابد
کردن	کرنا	کند
گفتن	کہنا	گوید
دیدن	دیکھنا	بیند
رفتن	جانا	رود

سوال 14: صفات: 2=½+½+½+½

بزرگ لاغر کوچک زرد

یا

صفات کے صفات برتر الفاظ:

شیرینتر زردتر زیباتر زودتر

سوال 15: جملوں میں ضمیر: 2=½+½+½+½

(i) من

(ii) تو

(iii) او

(iv) مان

(حصۂ ب)

سوال 16 پوچھے گئے سوالوں کے مناسب جواب: 20

(یادداشت: ہر سوال کے لیے یک نمرہ تفویض کیا گیا ہے، کل سوال 20 ہیں)۔

(i) زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں: 1

b- اِعراب

(ii) بدھ کے دن کو فارسی میں کہتے ہیں: 1

b- چھارشنبہ

(iii) نیلے رنگ کی فارسی ہے: 1

c- آبی

(iv) گلستان کے لکھنے والے ہیں: 1

b- سعدی شیرازی

(v) ہندوستان کے قدیم درسگاہ تھی: 1

a- نالاندہ

(vi) بَلہ کے معنی ہیں: 1

b- ہاں

(vii) درج ذیل علامتوں میں سے 'مدّ' کی علامت کون سی ہے؟ 1

c- ـّـ

(viii) سائیکل کو فارسی میں کہتے ہیں: 1

a- دوچرخہ

(ix) چمچہ کو فارسی میں کہتے ہیں: 1

b- قاشق

(x) نیچے دیے گئے الفاظ میں سے اسم خاص پر نشان لگائیں: 1

b- دھلی

(xi) حافظیہ کس کا مقبرہ ہے؟ 1

c- حافظ شیرازی.

(xii) ضمیر منفصل پر نشان لگایئے: 1

c- او

(xiii) اقوام متحدہ کو فارسی میں کیا کہتے ہیں؟ 1

c- سازمان ملل متحد.

(xiv) درج ذیل میں سے منفی (انکاریہ) فعل پر نشان لگایئے: 1

a- ننوشت

(xv) من صبحانه خورده بودم، اس جملے میں کون سا فعل استعمال ہوا ہے: 1

b- فعل ماضی بعید

(xvi) نوشیروان کون تھا؟ 1

a- بادشاہ

(xvii) تاج محل کس بادشاہ نے تعمیر کرایا تھا؟ 1

c- شاهجهان.

(xviii) سلسلۂ ہمالیہ ہندوستان کی کس سمت میں واقع ہے؟ 1

c- شمال.

(xix) فردوسی کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟ 1

c- طوس.

(xx) فردوسی کا شاہنامہ ہے: 1

a- مثنوی

سوال نامہ برائے طلبا

سیکنڈری کورس

نام طالب علم ..... اندراج نمبر .....

مضمون ..... کتاب نمبر .....

عزیز طالب علم!

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نصاب آپ کی ضرورتوں اور سہولتوں کے مطابق ہو۔ اس کے لیے آپ کے مشورے بہت ضروری ہیں۔ لہٰذا آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ نصاب میں مناسب اصلاحات کے لیے آپ دیے ہوئے فارم کو پُر کر کے درج ذیل پتے پر ارسال کریں گے:

ڈپٹی ڈائرکٹر (اکیڈمک)
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ
A-24-25، سیکٹر 62، نوئڈا (یو. پی.)

1. اس کتاب کے تمام اسباق کی درج ذیل جدول میں درجہ بندی کیجیے:

سبق نمبر	عنوان درس	دلچسپ	آسان	مشکل	غیر واضح

2. آپ اس کتاب میں کہاں کہاں زیادہ وضاحت اور مثال کی ضرورت سمجھتے ہیں۔

_____

_____

_____

3. سبق سے متعلق جن سوالات کے جواب دینے میں آپ کو مشکل پیش آتی ہے ان کی تعداد اور سوال نمبر دیجیے۔

4. کیا آپ درس کے سبھی اختتامی سوالات حل کرنے میں کامیاب رہے ہیں؟ ہاں/نہیں

5. کیا آپ کو کسی سوال کے جواب میں مشکل آئی؟ اگر ہاں تو سبق اور سوال کا نمبر تحریر کیجیے۔ ہاں/نہیں

6. کیا ہر سبق کے آخر میں دیے گئے خلاصۂ درس 'آپ نے کیا سیکھا' سے آپ کو سبق کے دوہرانے میں مدد ملی۔ ہاں/نہیں

7. ''آپ نے کیا سیکھا'' کی کون سی ہیئت آپ کو سب سے اچھی لگی؟ (صحیح کا نشان لگایئے)۔

- ◆ نکتہ وار (جیسا کہ معاشیات/ہندی میں ہے)۔
- ◆ روان چارٹ (جیسا کہ علم خانہ داری میں ہے)۔

8. کیا آپ کے خیال میں درس میں دی گئی فرہنگ اصطلاحات کافی؟ ہاں/نہیں

اگر نہیں تو ان الفاظ کو تحریر کیجیے جنھیں آپ فرہنگ میں شامل کروانا چاہتے ہیں۔

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

_____

9. کیا آپ نے اس کتاب کا اسائن منٹ پورا کیا ہے؟ ہاں/نہیں

10. کیا آپ کو اسائن مینٹ کے سوالات حل کرنے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں

11. اگر ہاں تو اپنی مشکلات کو بیان کیجیے:

_____

_____

_____

_____

_____

12. کیا آپ نے اپنا اسائن مینٹ اپنے سینٹر پر استاد سے چیک کروالیا ہے؟ ہاں/نہیں

13. کیا آپ کو انھیں چیک کرانے میں کوئی دشواری پیش آئی؟ ہاں/نہیں

بنیادی فرائض

51الف: ہندوستان کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ:

الف: آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

ب: ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

ج: ہندوستان کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے۔

د: ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے۔

ہ: مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی اختلافات سے قطع نظر ہندوستان کے عوام الناس کے مابین یکجہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دیں اور نیز ایسی باتوں سے احتراز کریں جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

و: ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے۔

ز: قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھیں اور بہتر بنائیں اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھیں۔

ح: دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دیں۔

ط: قومی ورثہ کا تحفظ کریں اور تشدّد سے گریز کریں۔

ی: تمام افرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہیں تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

طلبا درج ذیل پتہ پر NIOS کے ویب سائٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں

http;//www.nos.org

اس سائٹ کے پتہ پر کلک کر کے NIOS کے ہوم پیج (Home Page) پر پہنچیں گے جو کہ مزید NIOS کے مختلف معلوماتی صفحات پر پہنچنے کے لیے گائیڈ کرے گا۔ NIOS، انٹرنیٹ کے ذریعہ اسکول نیٹ ورکنگ کو بھی فروغ دے رہا ہے جو انڈین اوپن اسکولنگ نیٹ ورک (NIOS) سے جانا جاتا ہے۔

نیٹ ورک، طلبا و معلم کے لیے Common Communication پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ NIOS چنندہ AVI کے ذریعہ سرٹیفکیٹ برائے کمپیوٹر ایپلیکیشن کا نصاب شروع کر رہا ہے۔ یہ نصاب NIOS کے ویب سائٹ پر انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی فراہم کیا جاتا ہے۔